٢	جب منزل مقصد پہ امام زمن آئے	١٢١	جب نوجوان پسر شہ دیں سے جدا ہوا
١٥	مقتل کو ہوا شاہ جو با تشنہ دہن چپ	١٤٣	جب فوج خدا قتل ہوئی [illegible] خدا پر
٢٩	بیمار جگر جان شب آفت کی سحر نے	١٥٥	رخصت [illegible] عالم میں
٤٢	کیا پیش خدا صاحب توقیر ہے زہرا	[illegible]	یارب کسی کا باغ تمنا خراب ہو
٥٧	جب سر اعدا میں کہ زینب لے کے آئے ہیں	١٩١	مومنو خانۂ زہرا پہ مصیبت پڑی آخر
٦٧	دشت جنگاہ میں زینب کے جو بھائی ہیں	١٩٧	جب [illegible] حضرت علی اکبر سے پسر کو
٧٤	جب آمد لشکر کا ہر فوج ستم میں ١٠٦	٢٠٩	جب خیمہ میں رخصت کو شہ جود و ہر آئے
١٠٥	دولت کوئی دنیا میں پسر سے نہیں بہتر ١٨٠	٢١٧	آج شبہ پہ کیا عالم تنہائی ہے
١٠٤	اے مومنو مرنے کے لیے جاتے ہیں بس	٢٢٥	روح تن [illegible] شہید ہے
١١٢	مومنو مرنے کے شغل میں جا نامہ		[illegible]

عجوبۂ صنائع مکین و مکان فصل و زمین و زمان

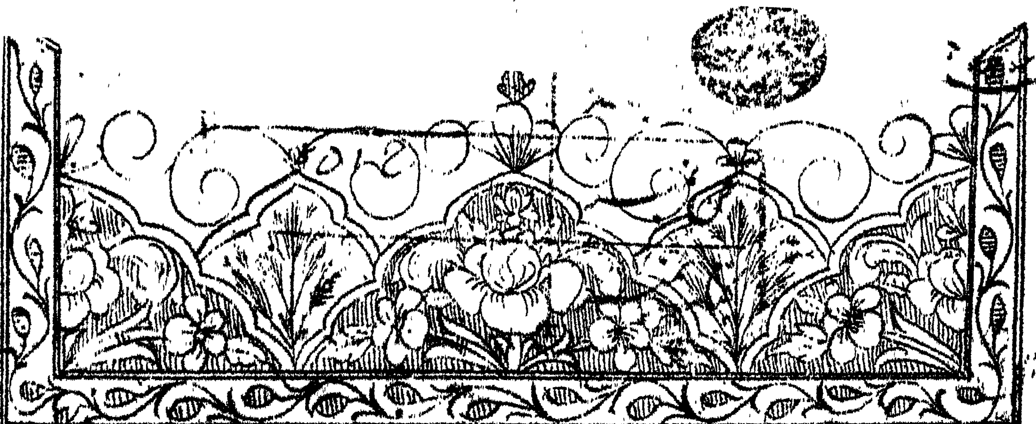
ذریعۂ اشک ریزی مومنین و مسلمین آل حسنات فخر داران ائمۂ اطہار علیہم السلام

مجموعہ مراثی انیس

جلد ثالث

از کلام بلاغت نظام سرآمد مرثیہ گویان نامی و ذاکران گرامی میر ببر علی مرحوم متخلص بہ انیس لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور میں طبع مقبول جہان ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

پھولوں نے زمیں بس گئی میدان ستم کی
آ گئی صحرا سے ہوا باغ ارم کی

[illegible]

نقش قدم پاک سے ہے سر تاج ہمارا
ہے چرخ چہارم پہ دماغ آج ہمارا

[illegible]

رشک آتا تھا خورشید کو ذروں کی چمک پر
صحرا کو بہار ... ملی تھی چوٹی تھی فلک پر

[illegible]

عکس رخ شبیر کی ضو تا بہ فلک تھی
ذروں کی ہر اک گھر میں تجلی کی چمک تھی

[illegible]

جھک کر یہ ادب ... عرش نشیں تک
سبزہ ہوئے گویا فرش زمرد کا زمیں پر

[illegible]

رو رو کے تو یہیں پیاس کی تکلیف سہے گا
یہ ہے وہ زمیں جس پہ ترا خون بہے گا

رتبہ ترا میدان شہادت میں بڑا ہوگا
سر تن سے جدا ہو کے سر نیزہ چڑھا ہوگا

آرام ہمارا اونہیں منظور نہیں ہے
خیمہ وہ اوٹھا دیں تو کچھ دور نہیں ہے

ناگاہ نشان ظلم کے سر پا نظر آئے
خیمہ ابھی کہلتا تھا کہ اعدا نظر آئے

لہراتا ہے دل بالکی فضا خوب ہے مولا
شیروں کو ہوا اس کی مرغوب ہے مولا

یہ جرم و خطا قاتل اولاد علی ہیں
فوجیں مرا سر لینے کو شیروں سے چلی ہیں

گہوڑوں سے زمیں ہلنے کی پانی کی کمی کو
دو لاکھ سوار آئے ہیں جگہ چاہیے ہم کو

منظور نظر طاعت اللہ ہے سب کو
دریا پہ اونہیں کی بڑی چاہ ہے سب کو

دشمن کا نہیں سر کا نہیں تاب بچا سکتا
شبیر نے کہا ہم کو کبھی دریا سے ہٹا دو

اک دم میں قدم جانب اعدا بڑھا دیگا
صحرا میں بھی پھر ہم کو دکھا دینا علو کا

[illegible]

لاکھا ئین کرو ولالہ کبھی ہم نہیں ڈرتے
رو با ہو نگی دہہکا ئی ہے ضیغم نہیں ڈرتے

[illegible]

دم بھر میں نظر آئینگا سرتن پہ کسی کے
شہزادی ہوئے [illegible] حضرت [illegible] سے کے

گردن ابھی یون زیر و زبر [illegible]
جسطرح الٹ دیتی ہین [illegible]

کچھ غم نہیں جلتی ہوئی ریتی پہ [illegible]
راحت [illegible] نہیں ہوئی ہمیں [illegible]

[illegible]

میں اب [illegible] نہیں بی جا سکوں بار ہو شہ پہروں گا
بی تیغ کی گھاٹ انکو او تاروں نہ پہروں گا

کہہ دو انہیں کہ خوب ہے نہر اگر پاس نہ ہو لی
دریا کو لگے آگ جو عباس نہ ہوئے

ساحل پہ افتادہ ہوا واں فوج لعین کا
یاں دھوم ہے کہ برپا ہوا خیمہ شہ دین کا

اللہ سے ڈر او بیگانہ نہیں بی او بی کی
دنیا میں لازم نہیں امت سے نبی کی

پردیس میں تکلیف گوارا کرو لوگو
اس نہر کے پانی سے کنارا کرو لوگو

گردوں کی دکھا فخر سے [illegible] کو
دربانی کا عہدہ ملا جبریل امین کو

وہ چلتی تسلی نہیں مرجاؤ گی زینب
[illegible] آؤ گی زینب

روشن ہے کہ [illegible] چراغ سحری ہیں
اماں تجھے اسد [illegible] خبر [illegible] ہیں

چمکا جو کلس اور بھی جلوہ نظر آیا
خورشید کی دستار پہ طرہ نظر آیا

[illegible]

دیکھا جو سب نے قتل امام عرب کو
دشمن کو لگے کرنے ستم آل نبی کو

[illegible]

مانند علی غیظ میں جب آتے تھے مولا
دشمن کی طرف دیکھ کے رہ جاتے تھے مولا

[illegible]

رخ ابر رحمت سے تو زلف ابر کرم ہے
دیکھو تو سحر عید و شب قدر بہم ہے

[illegible]

کہہ دو یہ خبر فاطمہ زہرا کی پسر سے
برچھی کو نکالیں علی اکبر کے جگر سے

[illegible]

کہتا تھا [illegible] سرو روان تھی
کیا تازہ و رعنا [illegible] خزاں تھی

[illegible]

[illegible] نشان تھی
[illegible]

[illegible]

[illegible] رضا میں
اصغر [illegible] قربان کیا راہ خدا میں

[illegible]

سجاد [illegible] نشان [illegible]
[illegible] اختر اقبال حسین ابن علی سے

[illegible]

[illegible]
[illegible]

مہتاب کو تشبیہ دوں قابل ہی نہیں ہے
خورشید کو دن پاس کے مقابل ہی نہیں ہے

خالق نے سنوارا ہے انہیں خوب درست کر کے
ٹوٹی وہ لڑی موتیوں کی سنگ ستم سے

دو واسطے ظلمت سے ہم آغوش ہوئے ہیں
رخسار غم تشنہ لبی میں سیہ پوش ہوئے ہیں

چھپائی ہیں ... مضمون ...
الک شانہ ... کی دو پھول کھلے ہیں

جز کلمۂ حق اور کلام ... سنی ہے
... سخن ... ہے

یہ کان وہ ہیں جو شرف کون و مکاں ہیں
اسرار حق ان کانوں کو پہونچے ہیں نہاں ہیں

گویا ... پالی کی پروا نہیں کیا ہے
... اور شکر خدا ہے

آسیب نظر سے ... کیا خوف خطر ہے
یہ نخل گلستان محمد کا ثمر ہے

بچپن میں ... ماتھا ہی ...
تلوار سے ... کو بھی ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنکھوں سے لگایا تھا جسے روح امین نے
نالوں سے ہی مصحف یہ وہ سر اکرم لعین نے

بیکس ہوں سوئے دشت وجبل جانے دو مجکو
کہتی تھی ناموس حرم لیکے نکل جانے دو مجکو

سوکھے ہوئے ہم پر کہ بیٹے ہو تجھے زہرا کی
مجبور ہے بچو ہوا نواسے کو نبی سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیغوں کو نیام سے کسی نکالا نہیں جاتا
بہالا کسی ظالم سے سنبھالا نہیں جاتا

زہرا کی بہو ظالم اسیری کرے گی
زینب کی سر پاک پہ چادر نہ رہے گی

بجلی وہ گری قلب پہ ہیہات یاد کرو گے
جل جاؤ گے زینب پہ جو بیداد کرو گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلوار علم کرکے جو لشکر پہ چلوں گا
جبریل بھی روکیں گے تو ہرگز نہ رکوں گا

غیرت سے یہ تھا غیظ شجاع الدول کو
جس طرح جلال آیا تھا خیبر میں علی کو

قربان ہو گئی [illegible] تلوار دو دم [illegible]
ہر جسم کو سر کیا حضرت کے قدم پر

[illegible]

نکلی وہ اجل بن کے جو شمشیر کی صورت
ایک ایک کا منہ تکتا تھا تصویر کی صورت

[illegible]

زخمی ہوئے سب یہ تھا رنگ عدو کے بدن کا
ہو تار نہ کیونکر ہر شجر قد جو چمن کا

[illegible]

اترے سے خطا کار ہوئی جی چھوٹ گئے تھے
فولاد کی کمانوں کے بھی دل ٹوٹ گئے تھے

[illegible]

سر سبز تھی لاکھوں میں یہ اقبال تھا اوسکا
تھا جسم کبود اور دہن لال تھا اوسکا

[illegible]

روپوش جو ڈھالوں میں عفت ہے شق ہوئی ہیں
تلواریں بھی جوہر کی زرہ پوش ہوئی ہیں

[illegible]

پیہم جو خطا میں ہوئیں ناوک فگنوں سے
روحیں بھی ہوا ہو گئیں چلّا کے تنوں سے

[illegible]

چلتی تھی سموم غضب اوس فوج شقی پر
کب آئی تھی کب یہ نہ کھلتا تھا کسی پر

[illegible]

دریا کو بھی اس طرح کا چالاک نہ دیکھا
ایسا کسی مچھلی کو بھی بیباک نہ دیکھا

[illegible]

خونریزی کفار کا غم تھا نہ کسی کو
بجز تیغ کے سینہ یہ چھوڑا نہ کسی کو

[illegible]

کہتے تھے کہ ہیں آبلہ دل کا وہ چھپا لیا
جوہر نہیں حرف ہیں یہ تیغ کی دعا کی

[illegible]

قتل ہونا نہ یہ صاف تھا رو کی سپر کی گا
اب سو سر اژدہا کو کوئی دم میں نہ چھوڑے گا

[illegible]

جو ہیرے اوڑتا تھا جوہر دم شمشیر سے ایسا
جبریل کے پر پشت چھپا تیغ سے شہپر بھی

[illegible]

تھا شور کہ سر کیا ہے وہ باڑھ اسکی پھری ہے
کٹتے ہیں جگر چال ہے یا تیز چھری ہے

[illegible]

تھا شور کہ چل پھر میں نئی جلوہ گری ہے
ولیوں العوام کی تیغ سمجھو یہ پری سے ہے

[illegible]

ک آب میں تھی وہ تن خاکی سے ہوا تھی
تھا کاٹ غضب کا کہ عناصر بھی جدا تھے

[illegible]

کاٹا ہے رسالوں کو فلک نے یہ زرہ پوش ہیں
حیوانوں کو بھی کھا جاتی ہے یہ ہمشیر

[illegible]

مطلق نہیں فرق آئینہ میں اور یہ برق اجل
بر پر تھی ہے سلیمان کی انجمن

[illegible]

تو فیر فتح اس میں امام ازل سے
خلعت ہوا سر کا حسین ابن علی ہے

[illegible]

اسلام ہی قائل ہے سبطِ رسولِ عربی کو
عرصہ ہوا دیکھا نہیں ہے شکلِ نبی کو

[illegible]

حسرت ہے کہ کھنچ جائے گلا تیغِ جفا سے
اتنا بھی اثر اب نہیں تو فقط حکمِ خدا سے

[illegible]

کھولا ہے پئے فریاد جو سر بنتِ نبی نے
تیغوں میں سپر کر دیا سینے کو علی نے

[illegible]

جنت میں کہا ہوگا یہ سلطانِ زمن نے
ماں باپ کو محروم رکھا گور و کفن سے

[illegible]

تکبیر بھی سو بار کہی ہونٹوں پہ صدا ہو
رگ رگ سے مری کلمۂ توحید ادا ہو

[illegible]

کیا غم ہے اگر سہل نہیں زخم جو مشتاقِ اجل ہیں
تلواریں نہیں نخلِ شہادت کے یہ پھل ہیں

[illegible]

ٹوٹی ہے کمر آہ نکلتی ہے جگر سے
سید کا ہوا جاتا ہے [illegible] زہرا کے پسر سے

[illegible]

یہ تین شب و روز کا پیاسا نہ اثر پائیگا
اب تشنہ محمد کا نواسا نہ رہیگا

[illegible]

ہنگام ہے [illegible] سے بچے [illegible]
یہ تحفہ [illegible]

۲۸۸

[illegible]

سینے پہ مرے زانو سے قاتل جو گراں ہو
خنجر کے تلے نام ترا ورد زباں ہو

۲۹۱

[illegible]

غمگین نہ ہو ہم تجھے بہت شاد کریں گے
زیر دم خنجر تری امداد کریں گے

۲۹۴

[illegible]

بندے کو سرافراز کیا تو نے جہاں میں
رتبہ وہ ملے جو کہ نہ تھے وہم و گماں میں

۲۸۹

[illegible]

مضطر مرا ہونا خلل انداز ادب ہو
تڑپوں پس شہرت بھی جو اوسدم تو غضب ہو

۲۹۲

[illegible]

تو دل سے فدا کرتا ہے سر راہ خدا میں
ہدیہ ترا مقبول ہے درگاہ خدا میں

۲۹۵

[illegible]

کہہ کے یہ ادھر حکم خدا روح امیں کو
اور گلشن جنت میں تمام لے شبیر کی زمیں کو

۲۹۰

[illegible]

یوں خنجر قاتل کی طرف چلے دیار سے گلے پھر
ہو محو ملنا سے شہ کوئی خنجر زار گلے پھر

۲۹۳

[illegible]

خالق کی غضب بھی مجھے بخشا ہے کرم بھی
دوزخ بھی ترا خلد بھی کوثر بھی ارم بھی

۲۹۶

[illegible]

زخموں سے ٹپکتا تھا لہو دامن زیں پر
دامن تر کا بوند پہ سکا ہو تھے زمیں پر

[illegible]

تھا شور کہ ناموس پیمبر نکل آئے
بادہ قمر اک برج سے باہر نکل آئی

[illegible]

چہرہ سینہ پہ وہ ننھی سے دہری ہاتھ سکینہ
ٹوپی کو اوتاری ہوئی تھی ساتھ سکینہ

[illegible]

الدم کے لیے شمر ستمگار جو ہٹ جائے
یہ خستہ جگر دوڑ کے چھاتی سے لپٹ جائے

[illegible]

اک ایسہ توسن چالاک پہ تیر پا
گر کر تاج علی خاک پہ تیر پا

[illegible]

صدمہ تھا عجب نزع میں شاہ شہدا کو
ٹوٹا تھا پہاڑ آئینہ نور خدا پر

[illegible]

ہوتی ہوں یتیم اشک بہاتا نہیں بابا
نزدیک میں آپ اور مجھے آتا نہیں ملتا

[illegible]

جلاد و نکالے غضب سے امام ازلی پر
سب ملکی چلوں کش حسین ابن علی پر

[illegible]

کہتی تھی تہتر کو ظلم ولی ابن ولی پر
ہے حلق نبی حلق حسین ابن علی پر

[illegible]

بولو نہیں اب غم سے جگر پھٹتا ہے میرا
حضرت نے صدا دی کہ گلا کٹتا ہے میرا

[illegible]

مقتل میں سکینہ کو یہ ساماں نظر آیا
نیزہ پہ سرِ سرورِ ذیشاں نظر آیا

یہ چشمک گلا کوثر کے خونخوار نے کاٹا
آئی یہ صدا شمر ستمگار نے کاٹا

لخت جگر شاہ مدینہ کو بچانا
ظالم کے طمانچوں سے سکینہ کو بچانا

[illegible]

میں لٹ گئی دنیا سے سفر کر گئے بابا
ہے ہے ابھی کٹوا کے گلا مر گئے بابا

فردوس سے لینے کو تمہیں آئیں گی بی بی
یہ ہجر کے دن جلد گذر جائیں گی بی بی

سیری ہوئی اس پیاسے کی ... فوج شقی کو
پامال کیا لاش حسین ابن علی کو

[illegible]

[illegible]

گلبرگ سے لب خشک تھی سر زانو پہ خم تھا
پر زینبیوں کی فکر تھی اطفال کا غم تھا

[illegible]

کیا نفع ہے اعدا کو مری دلشکنی میں
محتاج ہوں پانی کا غریب الوطنی میں

[illegible]

راضی ہوں میں جو مجھ پہ گذرنا ہو گذر جائے
بچہ مرا دم توڑ کے جھولے میں نہ مر جائے

[illegible]

مختار ہیں کوثر کے جنہیں خالق نے عطا کی
وہ پانی کو محتاج ہیں قدرت ہے خدا کی

[illegible]

خنجر کو میں اس حلق پہ چلتے ہوئے دیکھوں
زینب کو نہ خیمے سے نکلتے ہوئے دیکھوں

[illegible]

بن پانی سفر کر گئی ہیں ہستی کو چمن سے
ننھی سی زبان ہونٹوں پہ نکلی ہے دہن سے

[illegible]

خیمے تھے سجادو کی ساحل پہ کھڑی ہیں
خشکی میں جہاز ہیں وہ شاہی [illegible]

[illegible]

[illegible] جب سفر خانہ کرے ہیں
آباد انہیں چھوڑ کے دنیا میں مرے ہیں

[illegible]

لے آئی کو لی اذن شہ جن و بشر سے
پانی کی گدائی کو نکلتی ہوں میں گھر سے

۱۰

[illegible]

ہے سب پہ عیاں آب امام دو جہاں میں
پانی نہیں اور صبح سے ہیں تشنہ دہاں میں

۱۱

[illegible]

پانی تو نہ تھا اشک بہا دیتی تھی حضرت
شہزادی کو سر پاک سے چمٹا لیتی تھی حضرت

۱۲

[illegible]

اب پیاس کی گرمی سے کچھ تاب نہیں ہے
یہ ایسی ہے منزل کہ جہاں آب نہیں ہے

۱۳

[illegible]

پانی نہ ملا تو یہ سنبھلنے کی نہیں ہیں
ابکی جو غش آیا تو سنبھلنے کی نہیں ہیں

۱۴

[illegible]

شب کو فرزند کو ادا کرتی تھی شبیر
روتی تھی اور امت کی دعا کرتی تھی شبیر

۱۵

[illegible]

ہے جنگ کا سامان ادھر فوج ادھر ہے
لٹ جانے کا بھی خوف ہے [illegible] ڈر ہے

۱۶

[illegible]

باقر کو [illegible]
چھاتی [illegible]

۱۷

[illegible]

بھالی تھیں ماں [illegible]
[illegible] بھائی کے لیے روتی تھی سکینہ

۱۸

[illegible]

روشن تھیں ادھر مشعلیں لشکر میں [illegible]
جلتی تھی [illegible] ادھر داغ جگر کے

[illegible]

اوس نہر پہ جس کا پیاسا کوئی پانی آ کے نہ پائے
[illegible] کوئی جانے نہ پائے

[illegible]

فرمایا کہ [illegible] کیا شور ہے پانی
بن پانی [illegible]

[illegible]

[illegible] آگ کو کہہ کر [illegible]
[illegible] ہے کیا آگ میں ہم کو [illegible]

[illegible]

آمادہ رہو جنگ خدا جانیے کب ہو
گر آن پڑیں نہر پہ پیاسے تو غضب ہو

[illegible]

دن بھر تو کٹا اب بھی جو پانی نہ ملینگے
فرمائیے کس طرح سے معصوم جئیں گے

[illegible]

جرأت [illegible] تمہیں اور شہنشاہ نجف سے
[illegible] سبقت جنگ اپنی طرف سے

[illegible]

حرمت میں یہ خیمہ [illegible] کعبے سے کم ہے
[illegible] طوف حرم ہے

[illegible]

تلوار [illegible] جو لشکر پہ گرینگے
مر جائیں تو مر جائیں پہ خالی نہ پھرینگے

[illegible]

بھیجا تھا یہ جب تاب امام دو جہاں ہو
آنسو شہ مظلوم کی آنکھوں سے رواں ہو

۴۳

[illegible]

تھی رات پہ ثابت یہ ہوا لشکر کین پر
خورشید فلک سے اوتر آیا ہے زمین پر

۴۴

[illegible]

اس ظلم سے باز آ جو شناسا ہو نبی کا
یا اور کوئی ہو کہ نواسا ہے نبی کا

۴۵

[illegible]

پانی کے لیے نہر پہ سر دینگے ہم بھی
میدان وغا لاشوں سے بھر دینگے ہم بھی

۴۶

[illegible]

تلواروں سے کل کاٹیں گے شبیر کے سر کو
پانی نہیں ملنے کا محمد کے پسر کو

۴۷

[illegible]

جسکو نہیں ملتا اوسے لا دیتے ہیں پانی
پیاسا ہو تو کافر کو پلا دیتے ہیں پانی

۴۸

[illegible]

زور اسد اللہ دکھا دیتا ہوں انکو
اک حملے میں دریا سے بھگا دیتا ہوں انکو

۴۹

[illegible]

پیارا نہیں پانی نہیں تلوار سہی ہے
گر ہے تو عداوت ہے حسین ابن علی سے

۵۰

[illegible]

ہر شخص کو عزت بھی اسی گھر سے ملی ہے
ایمان کی دولت بھی اسی گھر سے ملی ہے

۵۱

[illegible]

جس غول میں جا پڑتا تھا تاریکیٔ شب سا
شیر آیا ترائی سے یہ غل ہوتا تھا سب جا

[illegible]

اوٹھی ہو گرد و نہ پہ شرارے نظر آئے
بجلی کہیں چمکی کہیں تارے نظر آئے

[illegible]

[illegible] کہیں پل میں یہ کاٹ کہاں ہے
[illegible] ہم ہیں کہاں گھات کہاں ہے

[illegible]

غل ہوتا تھا سید انہیں تو کہیں [illegible]
ہر مرتبہ [illegible] سے نکل آتے تھے شبیر

[illegible]

دیتی تھی پلٹیاں یہی گویا جل جاتا ہے کوئی
پارے کی طرح اوٹھ کے نکل جاتا ہے کوئی

[illegible]

جو روکتا تھا شیر سے بڑھ کے تھے عباسؑ
ان سب کو بچاتے تھے ہی اور لڑتے تھے عباس

[illegible]

وہ آتو تھو پانی کی بھی پینے کا مزا ہے
اس بھائی [illegible] شبیر کے [illegible]

[illegible]

حملے میں تھی جنگ کی انداز جدا ہیں
یہ حضرت عباسؑ ہیں یا شیر خدا ہیں

[illegible]

خود [illegible] پیاسے تھے اور تشنہ دہانوں کی سپر تھے
تنہا تھے مگر [illegible] سوار [illegible] کی سپر تھے

[illegible]

طاقت ہے یہی محبوب کو نہیں شیر [illegible]
قوت ہے مرے جسم میں عباس علی ہے

[illegible]

وہ آئے ملے گا تو ٹھہر جائیگا شبیر
بچھڑیگا جو عباس تو مر جائیگا شبیر

[illegible]

اللہ ... ہاتھوں میں تیغ نکلی گلو سے
جاتا ... جاتا ہو برادر کے گلو سے

[illegible]

دیکھا تو جواں یاں کی شکست اہل جفا کو
لایا ہی خدا پھیر کے عباس چچا کو

[illegible]

تشویش ہے فرزند رسول دوسرا کو
یا رب تو بچا لیجیو سکینہ کے چچا کو

[illegible]

... مژدہ یہ سنا دیجیو مولا
... سکینہ کو جگا دیجیو مولا

[illegible]

یاں بھائی سے بھائی کو جدا ہونا ہے بیٹا
ان ہاتھوں پہ کیا جانیے کیا ہونا ہے بیٹا

[illegible]

مشکیزہ بھی سیراب ہیں تائید خدا سے
زخمی بھی نہیں ہے کوئی حضرت کی دعا سے

[illegible]

انجام کی اوس عاشق بیباک کو خبر تھی
مشک پہ کبھی اور کبھی ہاتھوں پہ نظر تھی

[illegible]

پہنچا خاک پہ سر ... جدائی میں ... گر
مشک آ گئی ... میں ... تیر ...

[illegible]

رو رو کے یہ کہتا ہوں کہ یاد آیا ہے انجام تمہارا
[illegible] جز مرگ نہ سکے سے ہے نام تمہارا

[illegible]

تھا ذکر یہیں سے خنجر و شمشیر کا پانی
یہ آخری ہے قسمت شمشیر کا پانی

[illegible]

گھیرے ہوئے تھے لعین سبط رسول عربی کو
پھر پانی دیا ہم نے نہ ملا آل نبی کو

[illegible]

مادر کے رخ پاک کو تکنے لگے اصغر
جھولے میں خوشی ہو کے ہمکنے لگے اصغر

[illegible]

سب بچے کی اور تو نہ لگی پیاس بجھا دو
باقی ہو جو پانی اوسے گھونٹ تو ان کو پلا دو

[illegible]

ساعت وہ گھڑی پھر کبھی آئے گی عدم کو سفر ہے
پھر وا نہ ہوئے ملتے ہیں سر تیغ عمر کے

[illegible]

امید حیات شہ دیں اس میں ہے
بھائی کی مصیبت میں مجھے یاد [illegible] ہو

[illegible]

ہم پانی جو پئیں وہ نہ پئیں شرم کی جا ہے
حیوان نہ پیاسے رہیں یہ حکم خدا ہے

[illegible]

جو وقت ملاقات کی مہلت نہ ملے گی
پھر عصر تلک بات کی مہلت نہ ملے گی

[illegible]

رخ زرد تھا حیران ہر اک بی بی کا سر تھا
ماتم کا مرقع شہ مظلوم کا گھر تھا

[illegible]

کہتے تھے کہ آفاق کی یہ تائید کا دن ہے
کٹتا ہے حسین ابن علی کا گلو عید کا دن ہے

[illegible]

بابا ہیں یہ کس سے کہیں ہم ہیں پایہ سے گا
قبروں کو بھی شبیر کا ہمسایہ ملے گا

[illegible]

چلا کے یہ کہتے تھے کہ ہم ہیں بابا سے چھوڑا یا
بیمار کو قسمت نے مسیحا سے چھوڑایا

[illegible]

گھوڑوں کی عنانوں کو عنانوں سے ملا دو
تیغوں کو گلوں سے سینے سنانوں سے ملا دو

[illegible]

سردار مجاہد ہو تو انصار ہوں ایسے
آقا جو ہو ایسا تو مددگار ہوں ایسے

[illegible]

لشکر کو ندا آئی سرور نجاہ سے کہ صدقے
ان تاروں کو قربان اور اس ماہ کے صدقے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب آنکھ ملا دیں تو دلیروں کو بھگا دیں
قبضے پہ رکھیں ہاتھ تو شیروں کو بھگا دیں

[illegible]

یہ وہ ہیں کہ دشمن کی برائی میں نہیں ہیں
ایسے تو جواں ساری خدائی میں نہیں ہیں

[illegible]

روئی کوئی مادر تھی نہ ہمشیر سرہانے
تھا وقت اجل زانوئے شبیر سرہانے

[illegible]

کس شوق سے آقا کے قدم چوم رہے تھے
تلواروں کو کاندھوں پہ رکھے جھوم رہے تھے

[illegible]

کیا نور تھا انصار شہ تشنہ دہاں کا
لشکر تہ و بالا ہوا دو لاکھ جواں کا

[illegible]

سادات کی حملوں سے قیامت ہوئی [illegible]
بس عصر تلک سب کی شہادت ہوئی [illegible]

[illegible]

کیا عزت و حرمت تھی [illegible] افلاک [illegible]
[illegible] خاک شفا خاک [illegible]

[illegible]

جز قبلہ کسی جا انہیں جھکتے نہیں دیکھا
تلواروں کو ان کی کبھی رکتے نہیں دیکھا

[illegible]

خیمے کو حرم کی کبھی [illegible] تھے [illegible]
[illegible] کبھی لاشہ اکبر [illegible]

۲۸۲
[illegible]
بیکس کی مدد کرنے کو آئی ہو نہیں بیٹا
نیزوں سے لعینوں کے بچائے ہو نہیں بیٹا

۲۸۳
[illegible]
اک ہاتھ کا تکیہ کیا معصوم کے سر کا
اک ہاتھ رکھا سینہ پہ مجروح پسر کا

۲۸۴
[illegible]
[illegible] اصغر
[illegible] اصغر

۲۸۵
[illegible]
روتی ہوں غم اصغر و شبیر میں بیٹا
لکھی تھی یہ خدمت مری تقدیر میں بیٹا

۲۸۶
[illegible]
تاراج محمد کا گلستاں ہوا ہے
پھولا پھلا گلشن مرا ویران ہوا ہے

۲۸۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۸۸
[illegible]
ہاں آؤ اگرچہ صلہ باقی ہے کسی کو
لاچار علم کرتا ہوں شبیر علی کو

۲۸۹
[illegible]
اللہ نے بچپن سے مجھے پیار کیا تھا
جنت کا بھی دوزخ کا بھی مختار کیا تھا

۲۹۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۹۱

[illegible]

اوس معرکہ میں عیش و نشاط اونکو لیے ہو
نہ خوف جہنم نہ صراط اونکو لیے ہے

۹۲

[illegible]

بن آنکھوں کے بھی فوج لگی کوس تلک تھی
آئینہ شمشیر میں بجلی کی چمک تھی

۹۳

[illegible]

پامال ہر اک ظالم سرکش نظر آیا
نہ تیر نظر آئے نہ ترکش نظر آیا

۹۴

[illegible]

کافر کا جگر سینے میں یاں خوف سے شق ہے
گر نور کرو نام علیؑ کو تو بجا حق ہے

۹۵

[illegible]

دیکھا جو یہ تو مست رہے دیکھو شمشیر دو دم کو
اس تیغ کے بازو پہ صدقے کرو ہم کو

۹۶

[illegible]

اودھر جا کے تھی گر کے جو تیغ نکل جاتی تھی سر سے
سر تن سے جدا سپر ہاتھ سے اور روح بدن سے

۹۷

[illegible]

جس جسم پہ شمشیر خدا اٹھا تھا اشرار کی تھا فلک
جب خاک پہ جھک کے سوئے خاک سے نہیں جاتی کہ تڑ ملا

۹۸

[illegible]

اسوار جو تا پای تھے وہ توسن سے جدا تھے
ہر ضرب میں اسوار کے سر تن سے جدا تھے

۹۹

[illegible]

تھا شور کہ اعجاز ہے یہ حرب نہیں ہے
یہ قہر خدا کا ہے دو جہان ضرب نہیں ہے

[illegible]

چھوڑا جسے مقتل میں لہو چاٹ کے چھوڑا
پایا جسے اوس تیغ نے سر کاٹ کے چھوڑا

[illegible]

خالق سے جو در بارہ و نیاز آیا ہے بیٹا
سجدے کو جھکو وقت نماز آیا ہے بیٹا

[illegible]

سر کو علی ہو کی فاطمہ چلائی تھی زمین
خورشید جہانتاب تہ تیغ تھی کمر زمین

[illegible]

اس جنگ میں بہا نیکو نہ بہا نیکی خبر تھی
ہاں تھی تو سر و تن کو جدائی کی خبر تھی

[illegible]

سر دینے کو موجود امام دو جہان ہے
بیہوش ہے خنجر سے کہاں شمر کہاں ہے

[illegible]

افراط جراحت سے یہ تھا رنگ بدن کا
ہر عضو تھا اک پھول شہادت کے چمن کا

[illegible]

حاضر ہیں علی کے سر حجت کا صدقہ
اب ستم کرو فاطمہ کی روح کا صدقہ

[illegible]

پہلو کو نہ سرکا تھا کوئی تشنہ دہانکو
پامال کیا حلقے میں امام دو جہانکو

[illegible]

قاتل کو تو کچھ بھی نہ سوجھی فرمائی تھی جو
فرزند سے ہر بار لپٹ جاتی تھی زہرا

۱۰۹
[illegible]

ہر بار تھا کہ ہیں حشر ہو خنجر کے چلے پر
اماں کی نگاہ کہہ دیا یہی میرے گلے پر

۱۱۰
[illegible]

لاشہ جو اٹھا اور سر لوٹ پڑی فوج شقی کی
لوٹی گئی پوشاک حسین ابن علی کی

۱۱۱
[illegible]

لیتی تھی جو بن دوڑ کے سیدانی کو جس سے
تھا شور کہ زہرا نکل آئی ہیں لحد سے

۱۱۲
[illegible]

تعریف کریں خاص تو ہو کام کی تحریر
کب اہل سخن مانتے ہیں عام کی تعریف

۱۱۳
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاباں جو رخ نیر افلاک ہوا تھا
ذروں سے زر افشاں ورق خاک ہوا تھا

[illegible]

طاقت نہ رہی شمع میں سوز جگری کی
پروانوں سے رخصت تھی چراغ سحری کی

[illegible]

باقی نہ رہو تم کہیں لیکے چلے ہیں
کثرت سے عیاں ہیں وہ محمل جو پھولوں میں پلے ہیں

[illegible]

پیدا ہوا تھا نور سحر ارض و سما میں
مشغول ہوئی تھی سب خلق خدا یاد خدا میں

[illegible]

نالوں کی جو تھما میں صدا تھی تو کیا تھی
وہ نوبت قتل پسر شیر خدا تھی

[illegible]

تھی لاف زناں بانوے تیغ و سپر کو
قتل شہ مظلوم پہ کستے تھے کمر کو

[illegible]

لرزاں جو تن خسرو خاور میں مگر تب
سو مہر امامت پہ زوال آنیکا ڈر تھا

[illegible]

آواز دی زینب نے مکاں خالی ہیں سب
چھو پائی پیرا گاہ سے موقع پھر کر گئے تھے

[illegible]

لکھا ہے کہ کثرت سے ہوئی اہل جفا کی
جو جیب پہ گئی نظر و نیز زمین دشت بلا کی

[illegible]

تھرا گئی پرے فوج سے ثابت قدم ہو سکے
لہراتے تھے جوں موج پرے پرے علموں کے

[illegible]

ہمعصر تھے فدا امام پہ فرزند نبی کے
وہ عاشق صادق تھے حسین ابن علی کے

[illegible]

روشن ہے کہ فرزند نبی نور خدا ہے
یہ خاک وہ نہیں نازبو کی خاک شفا ہے

[illegible]

برباد کرونگا اسد اللہ کے گھر کو
تلوار سے کاٹونگا محمد کے جگر کو

[illegible]

فولاد کی [illegible]
خود تیغ تھی اور [illegible]

[illegible]

[illegible] مالک تقدیر نے [illegible]
[illegible] جوان پہ فلک پیر نے [illegible]

[illegible]

فرزند نبی آج مرے وار سے ہے گا
بن بن کے لہو فاطمہ کا دودھ بہے گا

[illegible]

حق اونکا طرف دار تھا وہ جانب حق تھے
سب مصحف ناطق کے صحیفے کے ورق تھے

[illegible]

تنہا شہ مظلوم کا دامن نہیں چھوڑا
مرکر بھی ہاتھ شبیر کا دامن نہیں چھوڑا

۲۱۵

[illegible]

تھی زرہ تن میں سلیمان و داؤد کے برابر
اور زور میں تھے مالک اشتر کے برابر

۲۱۶

[illegible]

زرہ پہنے ہوئے وہ سر سے پا جو کوثر کی [illegible]
[illegible]

۲۱۷

[illegible]

عارض نہ کبھی ہوئی تھی نہ اس حسن و صفا کی
کیا ایک سے دو آئینہ ہیں نور خدا کی

۲۱۸

[illegible]

صابر نہیں کہتے ہیں جو خاصان خدا ہیں
معصوم کے معصوم بھی راضی برضا ہیں

۲۱۹

[illegible]

وہ ملک دو عالم ہیں جری شیر خدا کے
جوہر ہے ہر اک شیر میں شمشیر خدا کے

۲۲۰

[illegible]

یوں پاس تھے ہمشکل رسول عربی کی
جس طرح علی ہوتے تھے ہمراہ نبی کی

۲۲۱

[illegible]

کیا غم ہے جو اگر پائی ہے ناکام رہیں گے
گر آج مرے حشر تلک نام رہیں گے

۲۲۲

[illegible]

گو نیند ہی سوئی کہ گیسوئے رخ زیبا پہ پڑی تھی
محبوب خدا جنگ پہ آمادہ کھڑے تھے

۲۲۳

[illegible]

پیر نور تھا غنچہ کف موسیٰ کی ضیا میں
تھی نگہت فردوس بھری ہوئی ہوا میں

[illegible]

یہ مرگ جوانی کا دولھن کا نہ الم تھا
پیر تشنگی سید مظلوم کا غم تھا

[illegible]

[illegible] حرم شکر خدا کرتی تھی حضرت
[illegible] امت کی دعا کرتے تھے حضرت

[illegible]

پہنا کے کفن خاک پہ پامال کرو تو جانا
خیمے میں مری قبر بنا لو گے تو جانا

[illegible]

رو کی نہیں کیا لشکر بے پیر کی طاقت
دکھلائیگی ہم فاطمہ کی شمشیر کی طاقت

[illegible]

سید ابھی [illegible] عجب شکل بنی تھی
وان تیغ و غا [illegible] یان سینہ زنی تھی

[illegible]

نانا نہیں بابا نہیں مادر بھی نہیں ہے
سر پر تو کوئی اور برادر بھی نہیں ہے

[illegible]

[illegible] شمشیر کا لینگے عوض [illegible]
لینا ہے [illegible] عوض خون پدر کا

[illegible]

کہنا [illegible] لاکے پہنا دو
مظلوم برادر کو کفن لاکے پہنا دو

[illegible]

اب [illegible]
حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible] میں نہ کنارے کے جاؤ
[illegible] تو [illegible] مارے کے جاؤ

[illegible]

ملو کہیں تیری سر کو سپر نہ روا ہو
تب مغفرت امت محبوب خدا ہو

[illegible]

اب خاک میں بانو ترا اقبال ملے گا
چھاتی کی جو دنیا تو نہ یہ لال ملے گا

[illegible]

[illegible] گردن پہ سپر چلے گا
[illegible] وہ وقت سے ٹلے گا

[illegible]

محبوس ستم عابد معصوم بھی ہوگا
عریاں سر زینب کا و کلثوم بھی ہوگا

[illegible]

سیدانیں یہ حضرت کی بلا لیکے مرینگے
ہم نذر امامین کریں گے یہ سر نذر کرینگے

[illegible]

بن بھائی کی ہو تو بھی مرضی خدا ہے
[illegible]

[illegible]

[illegible] ہوئی دامن سکینہ کو لگی تھی
بانو قدم شاہ پہ بیہوش پڑی تھی

[illegible]

[illegible] امر کسی طرح گوارا نہ کرینگے
ان پیاروں کو ہم آپ چھپا کر رکھینگے

[illegible]

منظور رہی تھا کہ اکیلا ہی مروں میں
اب جسکو کہو اوسکو علمدار کروں میں

[illegible]

کی عرض کہ خادم پہ یہ الطاف و کرم ہے
مولی کی غلامی کا شرف کیا مجھے کم ہے

[illegible]

ماں کہتی ہے اس بات کا غم چاہیے تمکو
ماموں کی مصیبت کا الم چاہیے تمکو

[illegible]

بابا کی مرے قبر کو سب جو و کل میں
اک نخل کی میوے ہیں اور اک باغ کے گل ہیں

[illegible]

لخت جگر جعفر طیار تو ہم ہے
اس منصب والا کو سزاوار تو کم ہو

[illegible]

تب ہونگی دعائیں مجھے جب شاد کرو گے
خوش ہونگی جو ماموں کی مدد کرو گے

[illegible]

امید علمداریں سب چھوٹی بڑی سے
عباس کی تھی توڑا کی ہو علم تو تھا

[illegible]

احکام الہی ہیں کہ سو مثل کی جا ہے
پیشیرہ کو کر دیں جو مرضی خدا ہے

[illegible]

خواہش ہے کہ پہلے قدم شاہ پہ سو دیں
کہدیجے کہ لشکر کا سرا دل میں کرو دیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس عہد میں امید ہوں بیتاب ہیں کب سے
کر سکتے نہیں عرض مگر پاس ادب سے

شہ بولے ابھی دور ہے پیر و لب و قریں ہے
بیٹا یہ تو ہیں [illegible] وہ عجب صاحب دیں ہے

اللہ رے اقبال و حشم فوج خدا کا
غل عرش پہ تھا صل علیٰ صل علیٰ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھل جائیگا تم پر بھی ابھی گرچہ نہاں ہے
لشکر کا ہراول مرے اکبر سا جواں ہے

دیں تو بھی دعائیں کہ وہ دنیا سے [illegible]
وہ تیرے برادر کا مددگار ہے زینب

طینت میں وفا جوہر شجاعت کا اثر تھا
گنتی میں بہتر تھے مگر لاکھ پہ ورے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں اسطرح کشتہ اول ہی ہونگے
سب میر ہیں پر تم تو ہراول ہی ہوگے

گردانا جو دامان تجمل سر و دیں نے
گھوڑے کی رکاب آنکھوں سے لی روح امیں نے

یہ جرم [illegible] عطا ابن شہنشاہ نجف ہے
واللہ کہ حق سبط پیمبر کی طرف ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیکس ہی مسافر ہو گرفتار بلا ہے
سید کو سناٹے میں بہلا فاطمہ کیا ہے

ہاتف کی صدا آئی کہ فردوس قریں ہے
وہ لاکھ میں ہے ایک جوان صاحب تیغ ہے

زہرا مری مادر ہے بہت بے پدر کو جانا ہیں
پیدل چلو آئی ہیں علی حرکے بلانا ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

احسان کا عوض ہے کہ احسان کریں گے
اک سر ہے سو شبیر پہ قربان کریں گے

روکا انہیں ہاتھوں سے پہ تیری ہی خطا ہے
ان ہاتھوں کو تلوار سے کاٹوں تو بجا ہے

تو فیض کا دریا ہے
میں اور تیرے دامن میں پناہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاخیر نکر اب عمل خیر میں جلد چل
جنت کا وہ رستہ ہے جہنم سے نکل جلد

عزت سے یہاں حر وفادار کو لاؤ
سایہ میں علم کے مرے غمخوار کو لاؤ

کیا جانتا تھا آپ کی مصیبت میں پڑیں گے
یہ لوگ محمد کے نواسے سے لڑیں گے

۲۷۳
[illegible]

بخشش کا مری اب کوئی اسباب نہیں ہے
دوزخ میں تو جلنے کی مجھے تاب نہیں ہے

۲۷۴
[illegible]

ناجی ہے وہ فرزند نبی نے جسے بخشا
تو نے جو اسے بخشا تو سب نے اسے بخشا

۲۷۵
[illegible]

غربت زدہ ہوں بیکس و مظلوم و حزیں ہوں
میں آج تو مہمان کی قابل بھی نہیں ہوں

۲۷۶
[illegible]

کیا اہل مروت علی شاہ نجف ہے
اس کی غلامی تو دو عالم کا شرف ہے

۲۷۷
[illegible]

زندہ ہے جو عشق میں تیری محبت میں مریگا
بخشیں گی اوسے جس کی شفاعت یہ کریگا

۲۸۰
[illegible]

راحت مجھے یہ ظلم کی باقی نہیں دیتے
کھانے کا تو کیا ذکر ہے پانی نہیں دیتے

۲۷۹
[illegible]

ماں میری تری واسطے مصروف دعا ہے
بیگانہ تھا پر اب تو یگانوں سے سوا ہے

۲۷۸
[illegible]

اس راہ میں دنیا کی گذر نیکی ہوس ہے
جینے کی ہوس کچھ نہیں مرنیکی ہوس ہے

۲۸۱
[illegible]

جو خار تھا وہ ہوگیا گلزار کے قابل
وہ نور ہوا آج جو تھا نار کے قابل

۲۸۲

[illegible]

دعویٰ ہو شجاعت کا جسے نکلے وہ صف سے
میں آیا ہوں لڑنے شہ والا کی طرف سے

۲۸۴

[illegible]

دولت نہیں ملتی مجھے منصب نہیں ملتا
وہ دینگے بہا کیا جنہیں پانی نہیں ملتا

۲۸۱

[illegible]

میں فاطمہ کا دوست ہوں تو دشمن دین ہے
اب تو ہی بتا پاس نمک کسکو نہیں ہے

۲۸۳

[illegible]

اس امر سے باز آ کہ ہلاکت کا قرین ہے
کچھ پاس نمک کا بھی تجھے ہے کہ نہیں ہے

۲۸۶

[illegible]

بس روک زباں کو ستم آرا یہ خطا ہے
ساحر اوسے کہتا ہے جو اعجاز نما ہے

۲۸۹

[illegible]

فاسق کی منافق کی رفاقت نہیں جاتی
ایماں نہیں پیدا کی ہی حمایت نہیں جاتی

۲۸۸

[illegible]

کنبے کا ترے نام و نشاں بھی نہ رہیگا
دنیا میں کوئی فاتحہ خواں بھی نہ رہیگا

۲۸۷

[illegible]

سید ہیں کی نمک خوار ہیگا تو پاس کریں
اور دین کا نہ ہو اکنہ وسواس کریں

۲۹۰

[illegible]

ممکن ہے کہ دیں ترے نہیں عالم سے جا لیں
سو بار جیوں مر کے تو سو بار فدا ہوں

۴۹۱

[illegible]

بجلی سے زراعت کا تنا املاک کا غم ہے
ہاں فاطمہ کی کھیتی کے لٹنے کا الم ہے

۴۹۲

[illegible]

آہن میں نہاں سامنے جو دشمن دیں تھا
سر اوسکا کہیں خود کہیں جسم کہیں تھا

۴۹۳

[illegible]

ضرب اوسکی کسی سے نہ رکی فوج کی دل میں
اوتری تھی جو زرہ کشتی پہ سادام اجل میں

۴۹۴

[illegible]

کنبہ مرا سب فاطمہ کے گھر پہ تصدق
فرزند مرا اکبرؑ و اصغرؑ پہ تصدق

۴۹۵

[illegible]

غل تھا کہ بجھی جاتی ہیں دل اسکی جگہ سے
تلوار نہیں بجلیاں گرتی ہیں فلک سے

۴۹۶

[illegible]

تھوکتیں جو بدن غرق تھے بہ بیدل گرد تھکے
بہتی تھی حبابوں کی طرح خود سروں سے

۴۹۷

[illegible]

اس صاعقہ کی سایہ سے جلنے کا ڈر ہے
اب دم شمشیر میں آتش کا اثر ہے

۴۹۸

[illegible]

نیزے کو ہلاتے تھیں جو رستم سے کم نہ تھا
اک ہاتھ میں سب بانہیں تھی نیزہ بھی قلم تھا

۴۹۹

[illegible]

اوس شیر کو وہ جلد کہ طاقت نہ کسی کی
غل تھا کہ دوہائی ہے حسین ابن علی کی

[illegible]

گو دشمنوں پہ رحم کا دستور نہیں ہے
پر انکی تباہی مجھے منظور نہیں ہے

[illegible]

حُر کے لیے بیتاب امامِ دو جہاں تھے
آنسو شہِ مظلوم کی آنکھوں سے رواں تھے

[illegible]

راحت اسے پہنچے گی تو راحت مجھے ہوگی
ایذا ہوئی اسکو تو اذیت مجھے ہوگی

[illegible]

بس ہاتھ چلے بو دیں سزا ایسی جفا کی
رحم آتا ہے امت ہے یہ محبوب خدا کی

[illegible]

رو رو کے یہ فرمائے تھے زانو کو ہلا کر
اے بھائی حسین آیا ہے تو چشم تو وا کر

[illegible]

محسن کو لیے گود میں چلائی ہیں زہرا
سر پیٹتی لاشے پہ سرہانے سے زہرا

[illegible]

زخمی جو ہوا دل تو ٹھہر گیا زیں پر
یا شیرِ خدا کہکے گرا رو کے زمیں پر

[illegible]

آ سنسناتا ہوا تا بہ فلک شور زمیں سے
لینے مجھے آئے ہیں علی خلد بریں سے

[illegible]

اب روح ہوئی خلد بریں جاتی ہے آقا
کچھ نیند سی خادم کو چلی آتی ہے آقا

[illegible]

تھی یہ بھی کہ ہم کھیت مین مجروح پڑی ہین
پاؤ ملکیطرف احمد مختار کھڑی ہین

[illegible]

یہ مجھپہ فدا ہوگیا شادی و فرح سے
سب ملکی اسی سود و عزیز و نکلا طرح سے

[illegible]

اب لاش بھی اس کی نہ جدا ہوگی زہرا
چالیسوین تک اسیطرح روئیگی زہرا

[illegible]

چلائی یہ لاش اوسکی در خیمہ پہ لا کر
اسے بیبیو رو لو مری مہمان کو آکر

[illegible]

جو اسکے لیے نالہ و فریاد کرے گا
اللہ اوسے حشر کے دن شاد کرے گا

[illegible]

قاصر کبھی کوشش مین یہ محبوب نہین ہے
مولا جو کشش ہوئی تو کچھ دور نہین ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شبیر کو جو پوچھو تو شہنشاہ عرب ہیں
بیٹی ہیں محمد کی وہ حسب ہی پہ نسب ہیں

[illegible]

توصیف شہنشاہ سے ہے ممکن نہ زبان سے
تحریر سے افزون ہیں زیادہ ہیں بیان سے

[illegible]

وہ حشر میں مومن کو بچا لینگی غضب سے
ہاتھ آ جائینگی لحد پر راہ صراط اونکے سبب سے

[illegible]

بیٹی ہیں وہ وہ ماں ہیں کہ شفیع دو جہاں ہیں
اس طرح کی بیٹی کسی بی بی کی کہاں ہیں

[illegible]

الطاف محمد ہوں یہ جس باب کرم پر
دروازہ گرا دیں اوسی بی بی کے شکم پر

[illegible]

گھر ہو گیا پر نور تو حیران ہوئی گھر
اسی بس اوسی وقت مسلمان ہوئی کافر

[illegible]

جس طرح سے حیران ہیں نیم حمد خدا میں
عاجز ہیں اسی طرح سے زہرا کی ثنا میں

[illegible]

وہ در وہ شجر طاہر ہے تو پاکیزہ ہی جانے
کوثر سے وضو کر کے وہ تو نام نبانے

[illegible]

ثانی کوئی زہرا کا نہ ہوگا نہ ہوا ہے
ہاں حضرت زینب کو جو سمجھو تو بجا ہے

۲۱۰

ممتاز کیا حق نے نواسی کو نبی کی
عصمت میں تھی زہرا کی تو شوکت تھی علی کی

۲۱۱

جو پاس تھا سب صرف کیا راہ خدا میں
زیور کی طرح ہو گئے پیوند ردا میں

۲۱۲

دی شہ نے جو بچہ ہو میں زیر لگن سے
ان سے بھی فضیلت ہے انہیں ہمکو ملی ہے

۲۱۳

امداد کی جو تاراج کیا گھر کو نبی کے
سر ننگے پھریں بعد حسین ابن علی کے

۲۱۴

ملتا تھا جہاں زینب کو خیبر کی جہاں سے
بولی نہیں باندھا مجھے بازو جو رسن سے

۲۱۵

اے زینب ناکس مری دولت سے خبردار
محبوب الٰہی کی امانت سے خبردار

۲۱۶

سوتی ہوں تو بہلاؤں جو بالی پہ سلا کر
ہچکی بھی جو پیسی سے تو گودی میں لٹا کر

۲۱۷

ہر گام پہ پیاسی کی طرح ٹھہری ہوئی ہوں
ٹھوکر بھی جو کھائی ہے تو میں سامنے گری ہوں

۲۱۸

کرتی کا گریبان جو ذرا تنگ ہوا تھا
دم گھٹ کے مرا یا ہے کیا تنگ ہوا تھا

۴۹

[illegible]

ہر رنج میں اس بھائی کی کام آئیو زینب
جانے یہ جا ہے ساتھ چلی جائیو نہ زینب

۵۰

[illegible]

تم سر پہ ہو میں گرد شہ مرداں کی جگہہ ہو
فرماتے تھے شمشیر کے زخم آنکی جگہہ ہو

۵۱

[illegible]

تسلیم کو جھکنا ہی عبادت کے برابر
آقا کی اطاعت ہی ہے طاعت کے برابر

۵۲

[illegible]

شفقت سے نظر کرتے تھے ہر آن بہن پر
وہ اپنے تصدق تھی یہ قربان بہن پر

۵۳

[illegible]

صدقے گئی تھی خادم ہیں مالک سبطِ نبی کے
تم یہ نہ سمجھیو کہ نواسی ہیں نبی کے

۵۴

[illegible]

اس جنگ میں تلوار بھی کھنچی نہیں اونکی
لاکھوں کی لگی آنکھ جھپکی نہیں اونکی

۵۵

[illegible]

شہ کہتے تھے کیوں مجھ سے مرا دل کرتی ہو بہنا
کیوں مجھ کو بہت یار خجل کرتی ہو بہنا

۵۶

[illegible]

فرزندوں کو ماں باپ سے کیا ماننا ہے پیارا
ایسوں ہی کو ملتا ہے خدا ملتا ہے پیارا

۵۷

[illegible]

سینوں کو سپر کرتے ہیں تلوار اگر لگی
سمجھو تو وہ ہوتا ہے جو سردار کو لگے

[illegible]

سر تن میں ہو نہ بچے یہ سب جان گئے تھے
ضربا و تکی شجاعان عرب مان گئے تھے

[illegible]

امید نہ تھی قدرت اللہ سے نکلے
کلمہ تو نہیں پیر ہوا ایا نب چاہ سے نکلے

[illegible]

تم مرد ہو تلوار تو زیور ہے تمہارا
دشمن کی زرہ کا تو یہ جوہر ہے تمہارا

[illegible]

فرماتے تھے تو قیر مجھے آج ملی ہے
نیزے پہ مری لاش کو معراج ملی ہے

[illegible]

شاعرش سے کم نا مران و نرمی پر
رکھتے تھے او سی روز قدم دوش نبی پر

[illegible]

نہ دوست سے کھیلو نہ کسی یار سے کھیلو
کھیلو بھی تو صدقے گئی تلوار سے کھیلو

[illegible]

یوں شور کر آمادہ ستم جن و بشر تھا
اک ہاتھ میں تلوار تھی اور ایک میں سر تھا

[illegible]

جو ہر کبھی دکھلا گیو شمشیر کو تم بھی
ماں صدقے نواسے ہو اوسی شیر کی تم بھی

[illegible]

مردوں کو لیے موت سے آزار سے مرنا
اس گھر میں تو میراث ہے تلوار سے مرنا

سوئی ہی تھی پہلو مین رکھا تیغ دو سر کو
تلوار مین ہو شعلہ دیکھے اوٹھتے سے سحر کو

فرمائی تھین تب صدقے ہوں جان اپنی لگا کر
جب گرد پہرن ماں ولگی یہ برچھیان کھا کر

دیکھا جو ستم سبط رسول عربی پر
آمادہ ہوئی فوج خدا تیغ زنی پر

ایسی سر جنگ مین مشتاق ہوئی وہ
حیدر کی طرح شہرۂ آفاق ہوئی وہ

ان بازوؤں مین زور ہی شمشیر زنی کا
جوہر ہی انہین ہاتھو تیغ خیبر شکنی کا

لڑکی تو ہین لیکن قدم آگی ہی بڑہائینگی
ان چھوٹی سی تیغوں سی بہ مین پہلوان بینگی

ہر حملے تھی کبھی خوش کبھی مغموم کبھی تھی پر شور
اوٹھ اوٹھ کی دعا دولتنہ دم کرتی تھی شمشیر

اس راہ مین ہم سب گلے کٹ جائینگے پہلے
تم دیکھیو زندہ ہین تو مر جائینگے پہلے

بالیدہ ہوئی غل جو سنا طبل وغا کا
نعرہ ہوا سادات مین یا شیر خدا کا

[illegible]

الغرض ہو گئے سب قتل ستم کشتہ وہیں پر
ہلہ کیا والا کہ ہفتاد و دو تن پر

[illegible]

لب خشک تھے رخ زرد تھا سینہ تھا جبیں پر
چادر سر اطہر کی لٹکتی تھی زمیں پر

[illegible]

شب تک تھے وہ مہمان تشنہ کہاں تھے مجھسے
ماں دودھ انہیں بانو نہ بخشا تھا مجھسے

[illegible]

حملے کیے شیروں کی طرح برچھیاں کھا کر
گر گر پڑے گھوڑوں سے ہزاروں کو گرا کر

[illegible]

زینب پہ ستم ہو گئے دلگیر کی بیدلی
فرزندوں کو دیتی ہو گئیں شمشیر کی بیدلی

[illegible]

وہ جانثاروں میں تھے اکبر فوج ستم پر
کیونکر نہ شہ گھوڑے کے ماموں تھے قدم پر

[illegible]

تھا غلغلہ دار و مکہ اہل ستم میں
برپا تھا ماتم حرم شاہ امم میں

[illegible]

میں بھی تھی جدا سے وغا کرتی ہیں کو
کس سے میں مختصر میں کیا کرتی ہیں وطن کو

[illegible]

پھر جا میں وطن چھوڑ کے مجھ خستہ جگر کو
ماں مرگئی آباد کریں باپ کے گھر کو

[illegible]

سب محو ہو و کمان تو چلے غنچہ ہین گر دبانیز
رخصت کی لیتے رہا تھی قدمون پہ گری ہین

[illegible]

دو جسے کہ پیچو نکی سے روئین گی اماں
ہم جائینگے زمین تو خدا ہے غیبنگی اماں

[illegible]

جی بہر کے نہ دیکھا تہا سو دیکھا نہین منہ
پیا سے ہو تو لو دودہ بھی بخشا نہین منہ

[illegible]

وہ کہتی ہین سوئے خدا او ٹناؤ کہانیگی نہین ہم
امان ہین خدا خیمے مین جائینگی نہین ہم

[illegible]

سمجے ابہی کچھ کام ہے جس لوگی تو جانا
کچھ نہ مانی کو پیغام ہے جس لوگی تو جانا

[illegible]

افراط محبت سمجھ یہ گفتار نہ سمجھے
تا پیر غلاموں کو گنہگار نہ سمجھے

[illegible]

رخصت بہی جو نہ ملتی تہی تامل یہ فقط تہا
سمجھی تہی جو کچھ مین وہ گمان میر اغلاط تہا

[illegible]

ہم دیر سے رخصت کی طلبگار تہی اماں
تقصیر ہماری نہین لاچار تہی اماں

[illegible]

چلائی یہ مادر کہ خدا حافظ و ناصر
بولی وہ دلاور کہ خدا حافظ و ناصر

[illegible]

لرزہ تھا شجاعوں کو دلیروں کی نظر سے
تکتے تھے صف فوج کو شیروں کی نظر سے

[illegible]

کیوں کر نہ زمیں فخر کرے عرش بریں پر
ذرے نہیں چمکے ہیں ستارے یہ زمیں پر

[illegible]

[illegible] ہیں نہ طاہر پہ جدا جاتے ہیں کیا ہیں
ظلمات میں ہیں پا تجلی ہیں جو ماہ ہیں [illegible]

[illegible]

غالب ہوا رعب انکا ہر اک تیغ بکف پر
جس صف پہ گرے یہ وہ گری دوسری صف پر

[illegible]

مردم ہیں سیہ پوش یہ سامان عزا ہے
آنکھوں سے نظر آئی نہ مانگو تو بجا ہے

[illegible]

ہے قہر خدا نیزہ دو جہاں ضرب ہماری
رکتی نہیں دشمن سے کبھی ضرب ہماری

[illegible]

کیا ڈوبے ہیں گرتی ہیں جو سر لشکر کیں پر
دو صاعقہ گرتی ہیں الگ بار زمیں پر

[illegible]

آئینہ کو نسبت ہے ضیا میں نہ صفا میں
سینہ سپر روشن ہیں گریبان قبا میں

[illegible]

ہر وقت ہے ثابت قدمی ساتھ ہماری
چھوڑی نہیں قبضہ تو کبھی ہاتھ ہماری

۲۷۳

[illegible]

انعام میں سیکل و سلسبیل سے پوچھو
اس ہاتھ میں کیا زور ہے جبریل سے پوچھو

۲۷۴

[illegible]

کچھ دہیان میں لائے نہیں لشکر کو کسی کے
ہم اور نہیں کوئی نواسے ہیں علی کے

۲۷۵

[illegible]

دو دو ٹکڑے تہے پیاسے پہ غضب کی تہی دونو
جو تولتا تہا شیر سے جا پڑتے تہے دونو

۲۷۶

[illegible]

معبود کی طاعت کا سرانجام نہوتا
ہم ہوتے نہ دنیا میں تو اسلام نہوتا

۲۷۷

[illegible]

یا مار کے تلواریں گرا دیتے ہیں انکو
یا نیزوں کی نوکوں پہ اوٹھا لیتے ہیں انکو

۲۷۸

[illegible]

پاس آ نہ سکے اور کئی کام کر لیکو جو تہے
جا پائی نہیں لکڑی سے جو کہنچا ہاتھ تو دو تہے

۲۷۹

[illegible]

چھوٹوں میں حقیقت میں یہ حاصل ہے برابر
رستے میں تو قرآن و حمایل ہے برابر

۲۸۰

[illegible]

تیغوں کو نکالا دلیروں نے کیا شور فلک پر
تیغوں کی چمک پہیلی تہی بجلی کی چمک پر

۲۸۱

[illegible]

کٹ کٹ کے گرے کفار سے سر دور ہوئے تہے
چار آئینے شمشیر کے چور چور ہوئے تہے

۲۱۲

[illegible]

بجلی کی تڑپ غول جوانوں کو دکھا کر [illegible]
ہر غول میں پھر کاٹ سو پھر جاتی [illegible]

۲۱۳

[illegible]

گشت سپہ شام کی کم کر کے پھر آیا
[illegible] کو قائم کر کے پھر آیا

۲۱۴

[illegible]

کیا صاحب شمشیر جدا ہو گئی ہیں مجھ سے
ہاتھی ہوئی دو شمشیر جدا ہو گئی ہیں مجھ سے

۲۱۵

[illegible]

بھاگیں کہو کس گوشہ میں جانا نہیں [illegible]
سوفاروں کو جا پہ کسی ملا نہیں ملتا

۲۱۶

[illegible]

[illegible] عنان [illegible] گئی تھی
کیا لڑی لشکر کی کمر ٹوٹ گئی تھی

۲۱۷

[illegible]

[illegible] پاس آ لگی دم لو
پھر جائیو لڑنے [illegible] کو تم لو

۲۱۸

[illegible]

[illegible] آغوش [illegible] نظر کو
پیکان [illegible] سوفار [illegible]

۲۱۹

[illegible]

اس جنگ کی [illegible]
[illegible]

۲۲۰

[illegible]

بابا [illegible] اصغر و اکبر سے جدا ہوں
یارب [illegible] یہ فدا ہوں

۴۹۱

اسکی ہیں طالب کہ یہ دولت مرے ہاتھ آئے
غربت میں یہ مر جائیں تو عزت مری رہ جائے

۴۹۲

جاگے ہوئے ہیں شب کے گھڑی بھر پڑے ہیں دونوں
میداں میں دولہے سے تو لڑکے ہیں دونوں

۴۹۳

آئی تھی حمایت کو حسین ابن علی کی
ان چھوٹے سے ہاتھوں سے بھی تیغ زنی کی

۴۹۴

ہاں فتح کا غل ہو شہ امام دو جہاں ہو
وہ دونوں پسر ماں کو کہیں ساتھ میں جواں ہوں

۴۹۵

ڈیوڑھی سے صدا اپنی سناتی ہیں زینب
چاہیں کہ بالوں سے سو بار انکی نہیں ہیں زینب

۴۹۶

اب تیغ ہو یہ تیغ دو دم ہاتھ میں لے شمشیر
سر پیچ کی ان لاشوں کو لے جاتی ہیں شمشیر

۴۹۷

وہ لکھی تھی قسمت میں تو بربادی ہوئی گو
ماں صدقے یہ وہ صدقے ہوں بھی شادی ہوئی گو

۴۹۸

دیکھی نہیں ماں نے کبھی حضرت کی ہیں سیج
چہرے پہ سہرے باندھ نکل آئی ہیں مہر ہیں

۴۹۹

الطاف و کرم دونوں پہ فرمائیں پیر شمشیر
لاشوں کو اٹھا لیجیے جاتی ہیں

[illegible]

یا جو نکلا یہ شغل ہو کر سنائی نہیں دیتا
ہمکو تو کچھ آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتا

[illegible]

زخمی جو ہوئی گر اب تو مر جاؤنگی بھائی
سر پیٹتی نکلی سے نکل آؤنگی بھائی

[illegible]

ہو مضطر کہیں یا تو کی خجالت نہ اٹھاؤ
خاتون قیامت سے ندامت نہ اٹھاؤ

[illegible]

یا تم ہی ہیں یہ شفقین شاہ کو آئی نہیں ہیں
[illegible] دکھائی نہیں دیتی

[illegible]

کس واسطے حضرت چلی آئی نہیں گھر
جو دیتی ہیں صدقہ اوسی لائی نہیں گھر

[illegible]

پامال ہوئی لال تمہیں پیکوا دیا تمہیں کب ہی
ماں بیٹوں کا دیدار نہ دیکھو تو غضب ہی

[illegible]

یہ کہتی ہیں یا سبط حسین رو گی ابھی سے لگنے لگے
وہ کہتی ہیں سر رکھ کے لاشوں کو نہ دینگے

[illegible]

خون میں اونہیں سر شاہ نہ دیکھا تو کہا
آخری دیدار نہ پایا تو نہ دیکھا

[illegible]

اک لاش کو وہ آپ لیے پاس لیے ہیں
اک لاش کو آغوش میں عباس لیے ہیں

[illegible]

حیران تھی کہ منہ سے [illegible] سکتی تھی زینب
سب [illegible] ایک گام نہ چل سکتی تھی زینب

منہ ڈھانپ کے [illegible] بیکسوں پہ رو دی [illegible]
[illegible] وہ صدقے ہوئی [illegible]

ان لاشوں کا [illegible] اپنی کہ ہم ہمان ہیں
[illegible] کا دیدار کہاں اور کہاں ہم

[illegible]

سب [illegible] ہوش میں [illegible] ہو لوگو
بھائی تو [illegible] سے کیوں روتی ہو لوگو

تعظیم کو اٹھتی ہوئی [illegible] زینب
گر [illegible] فاطمہ پھر [illegible] زینب

[illegible] قدر شناس ابن علی ہیں
فیاض [illegible] دو عالم میں سخی ابن سخی ہیں

[illegible]

۷

۸

قطعہ

قطعہ

رباعی

رباعی

رباعی

رباعی

[illegible]

آج خلعت ہمیں لینا ہے سرافرازی کا
ہاں جوانو یہی ہنگام ہے جانبازی کا

[illegible]

آج سر ہوتی ہے مجلس سے بڑائی کی مہم
لوٹتا کون ہے زینب کی کمائی کی قسم

[illegible]

قوت دست علی ہاتھوں کی دکھلا دیں گے
جون و عون و قمر علم کو ادا لٹ دیں گے

[illegible]

چمک کے گاہ ادھر گاہ سر [illegible] والا جاوید
اور دریا پہ سوار [illegible] رسالے جاویں

[illegible]

اک میں جوہر اسد اللہ کی شمشیر کا ہے
دونوں شیروں میں شرف فاطمہ کے شیر کا ہے

[illegible]

کیا لڑائی ہوئی [illegible] سر جا [illegible]
[illegible] حیدر کرار [illegible]

[illegible]

قلعہ روم تلک اس لشکر جرار کا ہے
امتحان آج دلیران [illegible] کا ہے

[illegible]

اسپ ہوں [illegible] کی [illegible]
خوف کی جا ہے [illegible]

[illegible]

غیرت [illegible] یوسف [illegible]
[illegible] اسپ فلک سیر [illegible]

[illegible]

اہل ایماں کو تو ایمان کی سر ابہریں یہ
مصحف پاک سر لوح مسطر ہیں یہ

[illegible]

اتنی سی عمر میں دنیا سے روانہ ہوں گے
بچھڑے آج یہ تیر نگہ نشانہ ہوں گے

[illegible]

آئینہ سے کہیں شفاف یہ رخسارے ہیں
صفحۂ نور میں خورشید میں سیپارے ہیں

[illegible]

پھر وہ خاک میں جس وقت نہاں ہوئیں گے
کہا حسین ابن علی [illegible]

[illegible]

بسکہ نور نظر زینب دلگیر ہیں یہ
نگہہ مردم بد بیں کی بھی تیر ہیں یہ

[illegible]

کبھی جو روتی تھی اب سینہ لگی ہو میں گی
پھر کوئی دم میں یہ بیٹے تڑپتی ہوں گی

[illegible]

کہیں منظور نظر سینے سے یہ جلوہ دکھلا
آج بالا قد محبوب عقدہ ثریا دیکھا

[illegible]

اب شکستہ ہیں پیاس اب بجھا لو پیارو
طرف نہر نہ بڑھنا نہ بتانا پیارو

[illegible]

تیر سے بلبلہ کی نشانہ پہ نشانی ہوں گے
خنجر و تیغ سے صد چاک یہ شانے ہوں گے

آئینہ کو ہم صاف پہ صدقے کیجے
نافہ مشک ختن ناف پہ صدقے کیجے

فلک پیر انہیں تیغوں کا ڈر رکھتا ہے
روز و شب تیغ پہ سو خور کی سپر رکھتا ہے

ہے ہمسر کوئی عالی نسبی ہیں کب ہے
فاطمہ بنت نبی نانی ہے ماں زینب ہے

مرتبے کیوں نہ ہوں آفاق میں برتر انکے
رایت دین نبی ہیں قد انور انکے

امن یہ سر کو ہے نہ امان تن کو ہے
تیغ بھی قہر خدا ہیں صف دشمن کیلیے

کوئی ہم شیر و نیستاں تلوار کہہ سکتا ہے
دو بدو ہم سے جہاں میں کوئی لڑ سکتا ہے

جلسے دو نو کی ہیں قد لعل سے چھوٹے چھوٹے
اس لئے تو بھی ہیں اوس پہ خلق چھوٹے چھوٹے

عمر کو قتل کیا نعرے سے کیا عنتر کو
جنگ خیبر میں اوکھاڑ اتار در خیبر کو

صاف باطن ہیں و غازی ہیں باہم ہیں
جمع ہیں سارے بزرگوں کی صفائیں ہم میں

غضب رب علا ضرب ہے ہم شیر و نکلی
ضربت شیر خدا ضرب ہے ہم شیر و نکلی

تیغیں کھو کے نہ نکلیں کہ نکلیں قتالو نکلی
دور تک چھا گئی سیدانیں کہ شانوں بالو نکلی

پہونچی دو بیوں پہ تیغ تو سیدانیں یہ نقشہ دیکھا
دونو مصروف ہوئے پر کفار کا نرغہ دیکھا

نہر سے پیاسے کو قطرہ نہ دیا پانی کا
طور ہوتا ہے جہانوں میں یہی مہمانی کا

زینب خستہ جگر جنگ میں گھبرانے لگی
گریۂ فاطمۂ زہرا کی صدا آنے لگی

صدقے ماں ہوتی ہے دو دو روز کے پیاسے ہو جائیں
تو جمیں فیدہ نہ حیدر کی نواسے ہو جائیں

اک تیغ نادیدہ پہ ظلم کی طغیانی ہے
اور بہرا سپہ شمر میں دعوائے مسلمانی ہے

پیاس میں جو علی اکبر ہو کی صفائی
چلو لوگو مری بچوں کی لڑائی دیکھو

آنکھیں ماں تو ہو پہ لشکر تہ و بالا ہو جائے
خلق میں دونوں کی جانبازی کا شہرہ ہو جائے

عون بیجان ہو جدا مجھ سے محمد ہو جائے
پسر فاطمہ زہرا کی بلا رد ہو جائے

دم بدم تیر الم دل پہ مرے پڑتے ہیں
آج فرزند مرے پہلو سے پھل اترتے ہیں

تیر سے گھوڑے ہو ڈپٹ کر یہ جدھر جاتے تھے
بڑھ کے لڑتے تھے عدو سہم کے مرجاتے تھے

نال روا گئے سے اثر کو نہ گو صف ناری کو
جاؤ دو روز کے پیاسوں کی مددگاری کو

صف کی صف ہو گئی مسمار ستمگاروں کی
بجلیاں فوج پہ گرنے لگیں تلواروں کی

ایک سے ایک سوا جنگ میں کد کرتا تھا
یہ مدد اوسکی تو وہ اسکی مدد کرتا تھا

[illegible]

عزم یہ جزم تھا ... فاطمہ کے پیاروں کی
[illegible]

جا پڑی ... بھائی کو سمجھا دیکھا
[illegible] دیکھا

قتل کر ڈالا سوار و نکو ہر سال ادھم میں
کر دیا پیادوں نے لشکر تہ و بالا دم میں

قتل بہادروں کو تو خونخوار وہ کرتے تھے
پر کریں خوبی سے ہر وار کو رد کرتے تھے

کہیں شاباش کہیں واہ کا غل برپا تھا
عرش تک نعرۂ تکبیر الله کا غل برپا تھا

ایک نے سر عون و لاور کی اڑایا گھوڑا
ایک شامی پہ محمدؑ نے بڑھایا گھوڑا

ایک سے ایک بھڑی اسطرح ہلاکی نیزے
دونوں خونخواروں کے سینوں سے در آئے نیزے

سہم کر جب کئی تیغ کشوں میں گردش تھی
گر گئی کٹ کے زمیں خطاکاروں کی ترکش کتنی

جب سپہ ملک کے نیزوں کو نکالا دیتے تھے
آہنی تھالوں میں سینے وہ چھپا لیتے تھے

سر پرش تیغ پہ حیران تھے ستمگر زمیں
چار ٹکڑے ہوئے گر کر دو تو دو برابر زمیں

بدحواسی سے جو بھاگے تھے جوان لشکر کے
ایک پہ ایک گرا پیچ کا تھا مارے ڈر کے

کہتے ہوئے نکلے شہ اب ہیں سپاہ و تار و بیارہ
کلمہ گویوں کو محمد کے شمار و بیارہ

زخم ہم دل ناشاد پہ چلتا ہوگا
مانگی الفت ہیں کلیجہ نہ سنبھلتا ہوگا

پاؤں پھر دم جو ہر کا ہوں نکل جاتی تھی
یا حسین ابن علی آہ کی سنبھل جاتی تھی

میں نہ وا جاتا ہوں للہ نہ شمشیر کرو
بخشوانے کی گنہگاروں کی تدبیر کرو

دل میں دونوں کے بھری تھی جو ولائے شبیر
تھا یہ ہر زخم پہ نعرہ کہ فدائے شبیر

اور سے طرف خاک پہ گھوڑے سے جو معصوم گرے
یاں کلیجے کو پکڑ کر شہ مظلوم گرے

مرے نانا سے عدو کہتے ہیں شاہ وہ میرا
اب تو منظور ہے کہ پھٹ جائے کلیجہ میرا

موقع پھر اگر کبھی پاتے تو صدا دیتے تھے
ضعف میں سر کبھی ہر زخم پہ جھکا دیتے تھے

گر پڑے تھے جو شرف کی مسند سے
[illegible]

[illegible]

صدقے ہو زینب اس کی کمائی پہ کمائی میری
شکر کرتی ہوں کہ امید بر آئی میری

[illegible]

ٹکڑے ہوں گی تو نہ سہی میں دو روز کی پیاسی میری
میری گودی میں شہ دیں ہیں تو اولاد میری

[illegible]

بولی شاہ اس لگے پاس یہ قربان حسین
اس محبت پہ اور اس سعی کے قربان حسین

[illegible]

پسر فاطمہ زہرا کو سنبھالو پیارو
کوچ کرتے ہیں تو دیدار دکھا لو پیارو

[illegible]

یاد ہے اوس لئے اب بھی تشنہ دہانی ہمکو
شاہ بن شیر سے بہتر ہے یہ پانی ہمکو

[illegible]

کر دیا آپ کے الطاف نے نامی ہمکو
فخر ہے اکبر و اصغر کی غلامی ہمکو

[illegible]

کس سے تیروں کو کلیجے سے نکالا ہو گا
کس نے گھٹتے ہوئے حلقوں میں سنبھالا ہو گا

[illegible]

خوش ہیں شہ جو باغ ید اللہ کی گل ہائے دین
بیچ میں چھوڑ کے سر ان کو نہیں چھوڑیں

[illegible]

تا مرتبہ ماں کا یہ صدمہ ہوا اون پیارو
اشک آنکھوں سے بہے جانب رخسار و جبیں

[illegible]

مر کے اعدا میں نہ جا دولت نہ ابھی لوٹی تمہیں
پیاسے ہو جاؤ گے تو دودھ میں بخشیں گی تمہیں

[illegible]

مر گئے ہم ہیں یہ ہی سہانا ہے یہ احسان کرو
ماموں صاحب پہ او بیٹا کہ تمہیں جان بھی دو

[illegible]

وسب ہم نالہ و فریاد کرونگا پیارو
زیر خنجر بھی تمہیں یاد کرونگا پیارو

[illegible]

خوں میں او خاک میں ہم دونو تر ہیں تو پڑا
اب تلک پیاس ہے ایسی کہ جگر جلتا ہے پڑا

[illegible]

کیا وفادار ہیں کامل تھے وہ صفدر دونو
مر گئے شاہ کے قدموں پہ تڑپ کر دونو

[illegible]

خلد میں جا کے مجھے بھول نہ جانا پیارو
اپنے نانا کو مرا حال سنانا پیارو

[illegible]

مر گئے ہم نہ کہو اس سے ہماری اماں
دودھ بخشو تو مجھے پیاسی علی کی ماں

[illegible]

سو خطرے ہے جو مجھ عون کا لگا کہ جلتے تھے
کبھی لاشوں سے محمد کی لپٹ جاتی تھے

[illegible]

نانی زہرا کی کمائی پہ زوال آتا ہے
آپ کا پھولا پھلا باغ لٹا جاتا ہے

[illegible]

فضا نہ تھی آئی ہو وہی زمین چلی آتی ہو
باادب ہاتھو پہ زمین سر آگئی رو لائی ہو

[illegible]

دل مرا اور کسی شغل میں مصروف نہو
جیتے جی مرثیہ کہنا مرا موقوف نہو

[illegible]

خاک میں انکو حقارت سے نہ پھینکو بھائی
اس ردا کا مرے بچوں نکو کفن دو بھائی

[illegible]

سر فدا کیجئے جو ماسوا کے لیے میں پیارو
لو یہ [illegible] میں ماور [illegible] دو [illegible] میں پیارو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکّا نانا ہے علی صاحب شمشیر ہیں یہ
ہاں خبردار کہ لڑکے نہیں دو شیر ہیں یہ

[illegible]

طفل اس سن میں نہیں جیسا ہمت ہوگی
گر جوان ہوں گے یہ لڑکے تو قیامت ہوگی

[illegible]

غم نہیں اسکا کہ گھر کی مرے بربادی ہے
ہے اگر تو فرزندوں کا ماتم یہ اوسی شادی ہے

[illegible]

ہاں ابھی شانوں پہ ہیں اور ہاتھوں میں شمشیریں ہیں
جعفر و حیدر کرار کی تصویریں ہیں

[illegible]

غم سے سینے میں کلیجہ تہ و بالا ہوگا
کسطرح آپکو زینب نے سنبھالا ہوگا

[illegible]

گر خدا فضل کرے جنگ کو سر کر آنا
اور خبردار جو آؤ گے تو مر کر آنا

[illegible]

جوں علی جنگ میں سبقت ہمیں فرماتے تھے
پیچھے تو لوگ ہر مرتبہ رہ جاتے تھے

[illegible]

اوسکا بس ہوتا تو اپنی بھی فدا جان کرتی
لاکھ بیٹے ہوں تو وہ شبیر پہ قربان کرتی

[illegible]

آپ پیروی سے جو کچھ کہ گذریگا وہ ہونگی میں
گر قدم پیچھے ہٹا تو وہ نہ بخشونگی میں

۲۱۰

[illegible]

وار اُنپر کسی تیغ سے کسی تیر سے چلنے کے نہیں
کوہ ٹل جائیں پہ جاگہ سے یہ ٹلنے کے نہیں

۲۱۱

[illegible]

خلعت و زر نہیں سروار سے ہاتھ آئیگا
اور تڑپ کر یہ پسر فاطمہ کا مر جائیگا

۲۱۲

[illegible]

ابھی معصوم ہیں بچے ہیں [illegible] پیاسے ہیں وہ
بھوکے دو دن کے ہیں تو دو روز کے پیاسے ہیں وہ

۲۱۳

[illegible]

دو شب و روز کے پیاسوں کی شجاعت دیکھو
شہ مرداں کے نواسوں کی شجاعت دیکھو

۲۱۴

[illegible]

یہ بھی فاطمہ میں لڑتے ہیں مر جاتے ہیں
پسر شیر الٰہی کہیں ہاتھ آتے ہیں

۲۱۵

[illegible]

یہ دعا مانگو کہ سر انکے اوتارے جائیں
سر سے بھائی کی بلا لیکے وہ مارے جائیں

۲۱۶

[illegible]

نیچے ہیں کہا شمر نے [illegible] لگا دو انکو
[illegible] اوٹھا لو انکو

۲۱۷

[illegible]

سب میں [illegible] تلوار [illegible] لگی
[illegible] صدا جانے لگی

۲۱۸

[illegible]

سبز خط [illegible] سر سبز [illegible]
صدقے [illegible] ہوں کہ بھائی کی بلا [illegible]

[illegible]

ڈالا مدد نے اثر افلاک سے ٹوٹے بھائی
روح و قالب کی طرح ساتھ نہ چھوٹے بھائی

[illegible]

تھیں جو طاقت نہ تھی ہمت ہی فقط لڑتی تھی
پیاس سے آنکھوں میں اندھیر تھا گھوڑی بھی گری پڑتی تھی

[illegible]

عرض میں پیاسے ہی مر جائیں سوا ہو وینگی
اماں صاحب جو سنیں گی تو خفا ہو وینگی

[illegible]

تیغ چمکا کے جو ہر شیر سے ہم پڑتے تھے
بیچ کیا نہ کہ وہ صاعقہ گر شیر دتے تھے

[illegible]

تم ہو پیاسے شہ عالم بھی بہت پیاسے ہیں
اماں بھی پیاسی ہیں اور ہم بھی بہت پیاسے ہیں

[illegible]

گل تر سے اثر آتو ہوا خشک وہ شاداب ہوئی
ماموں پیاسا رہا اور بھانجی سیراب ہوئی

[illegible]

بھائی اعدا کو جو چھوٹا نہ پڑا دیتا تھا
بھائی بھائی کے لیے جان لڑا دیتا تھا

[illegible]

پانی پینے کا تو ممکن نہیں دریا سے گذر
ہاتھ منہ دھو لیں ذرا جلتی ہے جان کا جگر

[illegible]

حرف پانی کا زباں سے نہ نکالو بھائی
اپنا منہ نہر کی جانب سے پھیر لو بھائی

[illegible]

آبرو دیگی نہ کوئی ہوئے پیاسے ہیں ہم
حضرت ساقی کوثر کے نواسے ہیں ہم

[illegible]

وہ تو مارے گئے یہ بیٹھو تو کہاں پاؤ گی
رنج میں اب بھائی کی بدلی سے بچھڑ جاؤ گی

[illegible]

ہائی بن بیٹوں کے اب زینب ناشاد ہوئی
دختر فاطمہ بے پسر و برباد ہوئی

[illegible]

پیچ عمامے کے بھی کٹ کٹ گئے شمشیروں سے
چھوٹی سی چھاتیاں مجروح ہوئیں تیروں سے

[illegible]

ستم اتنوں کی یہ لشکر کی ستاؤ الٰہی ہے
سر تو کٹوا چکی اب لاشوں کی پامالی ہے

[illegible]

پیاس میں نکلی ہے جان [illegible] جائیں باہر
برگ گل سے بھی [illegible] آئین [illegible] باہر

[illegible]

گر میں منت بھی کروں تو ستانیں دونوں
[illegible] کو وہ کھا دو تو طرفہ ہوں تن دونوں

[illegible]

تنہا گو ہاتھ تو شبیر جگر جانب جنگاہ چلی
قاسم و اکبر و عباس بھی ہمراہ چلی

[illegible]

غم نہیں اسکا کہ یہ لاڈلے بیجان ہوئے
[illegible] کہ بھائی پہ یہ قربان ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حق نے کیا مرتبہ ان دونوں کو عطا کیا
دو وہ بخشے ہوئے کر کے بچھوں کو بخشا کیا

اشک آنکھوں سے نہ دم نزع شبیر بہتے تھے
مانگو مرقد سے ہوئے دیکھا نہیں کہتے تھے

اس گنہگار پہ کر رحم علی کا صدقہ
واسطہ حضرت زہرا کا نبی کا صدقہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تشنہ کامی کا بشر اس نے جو اٹھایا تم نے
ہائے پانی بھی دم مرگ نہ پایا تم نے

کیسی جرات سے لڑے واہ بڑا کام کیا
سرخرو آپ ہوئے اور مرا نام کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو وفادار ہیں آقا پہ فدا ہوتی ہیں
آپ صدقے گئے کیوں ان کے لیے روتی ہیں

ہائے فرزند کی تشنہ لبی یاد بابا جان
دو وہ بخشا گئے تو بخشا مان

[illegible]

[illegible]

کون اوس سے لڑیگا وہ شجاع ازلی ہے
شوکت میں ہے جعفر تو شجاعت میں علی ہے

[illegible]

آیا وہ پدر جنگ تو کب ہوش رہینگے
چار آئینہ والے نہ زرہ پوش رہینگے

[illegible]

سردار ہو ایسا جو ملازم ہو تو ایسا
آقا ہو تو ایسا ہو جو خادم ہو تو ایسا

[illegible]

لاکھوں میں یہ اس بچہ کا چہرہ ہے ہویدا
ہم کیا ہیں کہ ایسا کوئی عالم میں نہیں ہے

[illegible]

آئینۂ اجلال ہے چشم سینہ ہے اوس کا
اقبال بھی اک خادم دیرینہ ہے اوس کا

[illegible]

تیغ اونکے پدر کی سر مرحب پہ چلی ہے
عباس علی وارث شمشیر علی ہے

[illegible]

تھرائے ہیں ساتوں طبق اوس شہ کے ڈر سے
شکوہ سے زمیں کہتی ہے جبریل کے پر سے

[illegible]

بابا کی طرح صاحب شمشیر و علم ہیں
حرمت پہ علاوہ ہے کہ سقائے حرم ہیں

[illegible]

ٹوٹیگی کمر ماتم سقائے حرم میں
مرجائیگا سر و قد علمدار کے غم میں

۲۱۰

[illegible]

دو جہاں کا شرف سارے زمانے پہ عیاں ہے
اجداد کا نشان وہ ہے جو حیدر کا نشاں ہے

۲۱۱

[illegible]

اولاد علی سے ہو اسطرح ٹڑو گے
کیونکر سپر فاطمہ کو خوف کرو گے

۲۱۲

[illegible]

تم لوگ او نہیں لاش پہ گاڑے نہیں دیتے
عباس کا مرہ بھی اٹھانے نہیں دیتے

۲۱۳

[illegible]

یہ لشکر رومی و عراقی تو رہے گا
وہ لاکھ جوانوں کوئی باقی نہ رہے گا

۲۱۴

[illegible]

تلوار و تیغ کا تو سر عباس علی کو
بیکس کہو فرزند رسول عربی کو

۲۱۵

[illegible]

دو داغ سواران عراقی کی پیری تھو
تلوار رنگ کو کھینچنے ہو علی کا ند پہ بھیرے

۲۱۶

[illegible]

خالی نہ تھی دنگ سے اور شعر وہاں پر
یاں لاکھ سوار تھے وہاں ایک جوان پر

۲۱۷

[illegible]

خالی تو جو دنیا ہے شہ شیر خدا سے
بھر دو انکا سوار و نکی ید کا تو پا و طلا سے

۲۱۸

[illegible]

تھا خوف تجوم آنکا کہ جنگ جرح سر پر
تھے وار و نکی تاب و تیغ نزلزل تھا تیر پر

[illegible]

نیزوں سے وہ سب دشت نیستان ہوا تھا
اک پیاسے کے لڑنے کا یہ سامان ہوا تھا

[illegible]

اوس شیر کو دریا کی ہوا کھانے نہ دینا
اس قلعۂ آہن سے نکل جانے نہ دینا

[illegible]

کچھ فکر کرو جیسے گذر جائیگا شبیر
بے داغ ہو وہ داغ کہ مر جائیگا شبیر

[illegible]

شادی ہے کہ گھر ہو دیگا تاراج علی کا
دنیا سے مٹادینگے نشان آج علی کا

[illegible]

اوٹھتی تھی کبھی اور کبھی غش ہوتی تھی [illegible] شبیر
زینب کبھی سر پیٹتی تھی جب [illegible] شبیر

[illegible]

یہ دولت بیدار ڈبوئی نہیں جاتی
تقدیر علی ہاتھ سے کھوئی نہیں جاتی

[illegible]

[illegible] عباس خوش اوقات سے لڑتا
اوس شیر سے لڑنا تو ذرا گھات سے لڑنا

[illegible]

یہ کشتۂ اندوہ وہ بھائی نہ جیے گا
جس کے لیے مرتے ہو وہ بھائی نہ جیے گا

[illegible]

ہم سیر ہیں جینے کی [illegible]
قابل نہیں مرنے کی ابھی وہ تو جوان [illegible]

[illegible]

رومال کوئی آنکھوں پہ ہو غصہ اشاؤ نہی تو
زوجہ تو لبس پشت ہی پہ باؤں میں ہسیر تو

[illegible]

اک عبد وفادار مدام اسکو سمجھنا
تم بعد مرے اپنا غلام اسکو سمجھنا

[illegible]

خنجر کوئی رہ رہ کے لگاتا ہے جگر کو
تم دل کو سنبھالو میں پکڑتا ہوں کمر کو

[illegible]

دروازہ پہ جا جا کے خبر لائیو بیٹا
شہزادیو تم کھیل میں بہلائیو بیٹا

[illegible]

بابا کی سبے رونیکا تم پہ پاس کرو گی
کیا انکو یتیم اور تمہیں بی آس کرو گی

[illegible]

سر قدموں پہ سرور کا ہو میں قربان برادر
کھورو ہو نہ اللہ نگہبان برادر

[illegible]

گر قید ہو یہ بعد شہنشاہ زمن پیار کرو
رکھنا یہ سجو گلا دو کو جاتی ہیں تن سے

[illegible]

وہ کہتی تھی آتا ہے تو جلد آئیو عمو
گو شہر پہ یہ پانی کو سبیلے جائیو عمو

[illegible]

لو نا تشفا نہ آگے تک وجہ عباس جری پر
اٹھتی تھی اٹھتی جی اور کبھی گرتی تھی زمین پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک لحظہ مرے پاس ٹھہرتی ہوئی جاؤ
جاتی ہو تو بسمل مجھے کرتے ہوئی جاؤ

پانی جو نہ پہونچا تھا بہم تشنہ دہانکو
غصے سے چباتا تھا وہ پانی کہیں زبانکو

نور یکا ہی تھا اختر اقبال چمک پر
کرتی تھے حقارت سے نظر شمس فلک پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھو گی جو اوساؤ تو کلیجہ نہ پھٹے گا
شہزادیکی خدمت میں رنڈاپا ہی کٹیگا

تکتے تھے عدو بازوی شاہ مدنی کو
غل تھا کہ علی آئی ہیں خیبر شکنی کو

تیرجا ہو اگر کعبۂ ایمان انہیں سمجھے
گر سنئے تو سرچشمۂ عرفان انہیں سمجھو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے مقصد سو سر انکا کہ مارا
اصطبل سے لایا وہ کوئی رہوار سہارا

آتا تھا جو رہی کو پکڑ نہ سکا ہی ہوا زمین
تھیں ہیدو کی پشت پہ چھپائی ہیں زمین

خالق کی دل شب میں جلوہ دی ہی
اس حسن سے دیکھا انہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] مطلع ہو تو ایسا ہو کامل ہو تو ایسا
ایسے علم نور کا حامل ہو تو ایسا

[illegible] علم فوج خدا ہے
[illegible] بیٹا کو عصا ہے

[illegible]

[illegible]

مہتاب خجل نور میں خورشید ضیا میں
آئینہ کا پھر واسطے گریبان قبا میں

[illegible]

[illegible] گرمی کو بھی پانی سے [illegible]
[illegible]

[illegible] اگر [illegible] چلیں گے
[illegible]

[illegible]

اوس سا خدا نے بنایا بشر کوئی ہو تو بتا دیں
اچھا سے انگوٹھیاں لگانے تو ضیا بار [illegible]

[illegible]

مشکل کشا سا سایل جو ہو تجھ سا سبب ہو
اللہ سے امت کی شفاعت کی طلب ہو

[illegible]

چاند جو ٹوٹ کے مانا [illegible] عارض پہ ہو رنگین
انگشت نما سعادتی [illegible]

[illegible]

یہ عرش کا رتبہ ہے یہ افلاک کا رتبہ
ہے سب سے فزوں پنجتن پاک کا رتبہ

[illegible]

ہو گا یہ ہما سایہ فگن اب کسی پر
بس خاتمہ ہے حضرت عباس علی پر

[illegible]

شان اسد اللہ ہے اس شیر کی آنکھوں میں
آلودہ کریں [illegible] پیاسوں کی لہو میں

[illegible]

جو سایہ ہیں اوس علی کے وہ ظل ہما ہیں
[illegible] عیسیٰ کا یہ ہمسر [illegible]

[illegible]

مشکل کشا منسوب جلال [illegible] عیاں ہیں
بجلی ہے نشانوں پہ [illegible] عیاں ہیں

[illegible]

ہو گا یہ تلاطم کہ فلک کو وہ ہلے گا
[illegible]

۲۶۴
[illegible]

تلوار کو وارث شہ افلاک ہمیں ہیں
آب دم شمشیر کی پیراک ہمیں ہیں

۲۶۵
[illegible]

بجلی سی یکایک ہوئی گری لشکر کیں پر
رہوار تھے اسوار نہ تھے اسوار زمیں پر

۲۶۶
[illegible]

ظاہر نہاں خنجر دار جوان رشید جان ہے
واں گھاٹ ہے تیغوں کا تو یاں تیر دکھا دو

۲۶۷
[illegible]

دیکھیں تو ہم اس تیغ شرر دم کو تو روکو
دریا کو تو روکا ہے بھلا ہم کو تو روکو

۲۶۸
[illegible]

اللہ ری تیغ ساعد یکی گیا خود و خود میں
سر سینہ میں پنہاں ہوا اور سینہ کمر میں

۲۶۹
[illegible]

[illegible] ہوئی تیغ کہ نکل جاؤ تو جانیں
اوس نہر سے اس مشک کو بھر لاؤ تو جانیں

۲۷۰
[illegible]

غل ہو رہا تھا کہ [illegible]
دو کر دیا انگشت سے احمد نے قمر کو

۲۷۱
[illegible]

بھاگے چلی جاتی تھی عدو جانوں کو لے کر
کرتی تھی جو سر پر تو او سر تی تھی کمر کو

۲۷۲
[illegible]

تیغیں نہ صفیں اور نہ وہ قلزم نظر آیا
دریا پہ سمندر کا تلاطم نظر آیا

۲۷۴

[illegible]

اک چار سمت تو تو ہوا پر نظر آئے
عباس علی نہر کے اندر نظر آئے

۲۷۶

[illegible]

یہ نہر ہے جسکا اوسے کیا آج قلق ہے
شاہد ہو تمہیں اسکا کہ یہ شبیر کا حق ہے

۲۷۵

[illegible]

لاکھوں ہین تو کیا ہین یہ تو یگانہ کا ہون
روباہ ہین یہ مین پسر شیر خدا ہون

۲۷۷

[illegible]

ہم کہتے تھے ہم نہر پہ جانے نہین دیتے
لو او تو اب ہم تمہین آنے نہین دیتے

۲۷۹

[illegible]

چوبیس پہر پیاس کی تکلیف سہی ہے
جس لشکر کا سقا ہون وہ دم توڑ رہی ہے

۲۸۰

[illegible]

طاؤس کی ہوش اوڑتی تھی او شمع کا بھی ہو
گھوڑا تھا سبک سیر نسیم سحری سے

۲۸۳

[illegible]

سو نیزے ملے لگتی ہین مچھلیان جو امان علم پر
اوٹھا او شتکی حباب آنکھ تو ملتی تھی قدم پر

۲۷۸

[illegible]

اٹکی تھی ہو افضال خدا سے نکل آئے
پیاسے گئے اور نہر سے پیاسے نکل آئے

۲۸۱

[illegible]

جس صف کی طرف دیکھتے تھے [illegible]
دو چار جوان خوف سے مر جاتے تھے گر کر

۲۸۲
[illegible]
تنہا سنا وہ لاکھ کا اک تشنہ جگر ہے
ششدر تھا فرس بھی [illegible]

۲۸۳
[illegible]
تلوار ہیں علم کر کے جو لشکر پہ چمکیں گی
بھیجے ہوئی دو [illegible]

۲۸۴
[illegible]
آؤں میں ہی تو عباس دلاور کو بتا دوں
جیتا نہ [illegible] کو بتا دوں

۲۸۵
[illegible]
مشکیزہ لیے نہر سے عباس بہر ہیں
[illegible]

۲۸۶
[illegible]
سب بولے دعا مانگو کہ ہیں پاؤں سلامت
[illegible] آؤں سلامت

۲۸۷
[illegible]
تا نہر کسی پیاسے کو جانا نہیں ملتا
پانی کوئی لاتا ہی تو لانا نہیں ملتا

۲۸۸
[illegible]
یاں صبح و [illegible] پیاس کا غل [illegible]
اور واں [illegible] تیغ [illegible]

۲۸۹
[illegible]
ہے [illegible] حرم شہ والا کے پسر کو
[illegible] کے پسر کو

۲۹۰
[illegible]
بھائی کو اسی جا سے پکارے شہ والا
میں یہ [illegible] سہارا ہیں شہ والا

۹۱

[illegible]

بھیجا ہمیں جو اکبر کو تو سمجھوائی نہ دینا
سیدانیاں آئیں تو آقا کو مرے تاب نہ دینا

۹۲

[illegible]

جب سمجھ گئے ہو غم ہوا وہی آنسو مجھکو
شہ سنیں گے کہ بھیجا کا پہنچی نہ جاسکے مجھکو

۹۳

[illegible]

ہلتا تھا نہ مشکیزہ نہ جنبش تھی دہن کو
اک شیر سا مولیٰ مضطر میں لیے جاتا تھا ہرن کو

۹۴

[illegible]

کہتا ہوں نہ مری پیاس کا غم کھاؤ چچا جان
ہیں پانی سے باز آؤ چلے آؤ چچا جان

۹۵

[illegible]

مشکیزے کی باعث نہیں اٹھ کیں گے ستمگر
پانی جو نہ ہوگا تو نہ رو لیں گی ستمگر

۹۶

[illegible]

پھر ایک نہ جب ہاتھ سے اک کٹ گیا دوسرا
مشکیزے کو چھیدنے کی جا بیٹھ گیا دوسرا

۹۷

[illegible]

اچھے مرے عمو مجھے مشکل یہاں کھاؤ
مشکیزے کا منہ کھول کے پانی کو بہاؤ

۹۸

[illegible]

جس وقت قلم ہو گئے دونوں ہاتھ زمیں پر
وہ خون کی پیر پانی کہے دامن زمیں پر

۹۹

[illegible]

القصہ ارشاد کیا لشکر میں سے
مارا سر عباس پہ اک گرز لعیں نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعدا کو ہٹاتی تھی علی کی شمشیر سے آئی
بھائی کی جو آواز سنی شیر سے آئی

حیدر کی صدا آئی کہ لو مر گئے عباس
تنہا ہوئے شبیر سفر کر گئے عباس

اسکا نہیں وعدہ جو کرمین نہ کہون کیا نہیں
کیا میری حقیقت ہو کہ مین نہ کہا ہان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعدا کی فنا ہی نشانی کو علی کی
بس آج کمر ٹوٹ گئی سبط نبی کی

جنت کو گئی شمسے یہ کہا کہ بھائی
باتیں ابھی کرتے تھے ابھی مر گئے بھائی

[illegible]

[illegible]

کم نعمہ سی داغ سے کہ تم ہو گئے بھائی
یہ ہاتھ مرے سے جو تھکا ہو گئے بھائی

مر گئے تیر ہوا زور گھٹا سبط نبی کا
تو ٹوٹ گیا بازو تھا حسین ابن علی کا

[illegible]

صدمہ ہو کہیں علاج دل مجروح یہی ہے
ریحان یہی نوح یہی روح یہی ہے

[illegible]

دلبند ہو پہلو میں تو غم پاس نہیں ہے
کچھ پاس نہیں گر یہ رقم پاس نہیں ہے

[illegible]

اللہ دکھائے نہ الم نور نظر کا
بہ جاتا ہے آنکھوں سے لہو قلب و جگر کا

[illegible]

کسطرح اٹھے دل کہ جگر بند نہیں ہے
گھر قبر سے بدتر ہے جو فرزند نہیں ہے

[illegible]

آرام جگر قوت دل راحت جان ہے
پیری میں یہ طاقت ہے کہ فرزند جوان ہے

[illegible]

آتی ہے اجل گود کا پالا نہیں جاتا
صابر ہوں پہ کلیجے کو سنبھالا نہیں جاتا

[illegible]

کھونے نہیں یہ مال نہ یہ مال کبھی بدلے
مولیٰ بھی لٹا دیجیے اس لال کے بدلے

[illegible]

آرام جگر تاب و توان ساتھ ہے اسکے
پھرتا ہے جدھر رشتۂ جان ساتھ ہے اسکے

[illegible]

منہ خنجر و شمشیر سے موڑا نہیں جاتا
سب چھوٹیں مگر آپکو چھوڑا نہیں جاتا

[illegible]

اس خاک کا ذرہ ہو تو خورشید وہی ہے
جو لعل جو مرجان کا ہو یاد وہی ہے

[illegible]

اس در کے سوا تو شرف عقبیٰ نہ ملے گا
وہ ہو نہ سہی گا تو پھر قافلہ پیاسا نکلے گا

[illegible]

فرزند ہے اگر باپ پہ ہوتی نہیں شاید
ہم جیسے پدر کرار کی ہوتی نہیں شاید

[illegible]

اور کی ہو تو اعلیٰ ہو گیا ہو تو ہنسی ہو
حصہ یہ اسی کا ہو جو قسمت کا دھنی ہو

[illegible]

آتا ہے وہیں پھر کے جو آتا ہے تو پیاسا
دن بھر میں کہاں پھر یہ پہنچتا ہے کہ پیاسا

[illegible]

قبضہ میں کمانیں ہیں ہتھیاروں کی کھیلی
بچپن میں جو کھیلے ہیں تو تلوار سے کھیلے

[illegible]

سر دینے کی لذت کوئی سردار سے پوچھو
زخموں کا مزا عشق کے بیمار سے پوچھو

[illegible]

دشمن پہ بنا سیف الہم وہ غم ہوں جہاں میں
قاسم ہی تو ہوں فرد زمانے میں جہاں میں

[illegible]

گر تیغ بکف آگئے ہیں تو مان باپ ہیں مولا
دیجیے مجھے رخصت کہ ابھی آپ ہیں مولا

۲۱۹

[illegible]

ہاں بیٹھیں جہاں عرش بھی پایا نہیں گرتا
ہمسائے میں اس کے ہوں جو سایہ نہیں کرتا

۲۲۰

[illegible]

وہ راہ کہیں دنیا سے گزرتیں نہ ہووے
ہاں جا کہ عرصہ مری مرتی ہیں نہ ہووے

۲۲۱

[illegible]

عموں کی نہ بگایا تھا جنہیں چھوڑ کے بابا
مظلوم پدر کا کہ سوار وہ نکلیں گھر سے یاں

۲۲۲

[illegible]

یہ بنائی بھی دنیا سے گزر جائیگی زینب
رونا مجھے اس کا ہے کہ مر جائیگی زینب

۲۲۳

[illegible]

اک یہی عطا ہے کہ سبے کام ہمارا
دولت تو اسی کی ہے سب اور نام ہمارا

۲۲۴

[illegible]

دربار میں سر دینے کی باری نہیں آتی
سب مر چکے ہیں اور موت ہماری نہیں آتی

۲۲۵

[illegible]

اللہ ہی چاہے تو سنبھالے کوئی کشتی ہو
پھر جان کیسا ہے کہ دریا تو نہیں جو ہو

۲۲۶

[illegible]

وہ دو تنہی اس آفت میں نہیں سو نہ سکے بیٹا
آنکھوں پہ ورم کیسا ہے کیا رو کے ہو بیٹا

۲۲۷

[illegible]

اندوہ مصیبت کی جو فصلیں ہیں بتا نہیں سکتیں
وہ بیڑیاں ہیں پاؤں میں جو کٹ نہیں سکتیں

[illegible]

یاکوہ مین یادشت کی سیدانین مرینگی
یابیڑیان پہنے ہوئے زندان مین مرینگی

[illegible]

پھر جانثار ہوئیگا دنیا مین رہیگا
مانع ہوئی مان باپ یہ کوئی نہ کہیگا

[illegible]

تقصیر مین کسی ہوئی تو جائے وہ بیٹا
اولجھی ہوئی زلفون کو تو سلجھائے وہ بیٹا

[illegible]

یہ منزل نامدہ و بلا کاٹ کے مرتے
گر منع نہ ہوتا تو گلا کاٹ کے مرتے

[illegible]

اعجاز ہو تو کام مرا بند نہ ہو گا
یون تو کوئی رخصت پہ رضامند نہ ہوگا

[illegible]

کچھ انکی ہین کچھ آپ کی ہین بہانگی باتین
مین خوب سمجھتی ہون یہ وابانگی باتین

[illegible]

آفت مین کوئی روکنے والا بھی نہ ہوتا
اس کا سفر پھوپی کی ہمین پالا بھی نہ ہوتا

[illegible]

انصاف کرو مجھ سے کسی اہل وفا ہو
سوکین تو بے سبب پالنے والون سے خفا ہو

[illegible]

گھبرا گئی سجاد حزین چونک کی غش سے
سمجھی کہ سفر ہو گیا اصغر کا عطش سے

[illegible]

ماں خاک اوڑاتی ہیں [illegible]
سب بیبیاں حلقہ کیے گرد او کھڑی ہیں

[illegible]

ہم [illegible] میں [illegible] ہو جاؤ
بھائی کی بغل گیر [illegible] ہو جاؤ

[illegible]

لٹ جائیگا گھر بعد شہنشاہ زمن کے
ہیہات گلا ہوئیگا حلقے میں رسن کی

[illegible]

بھائی کا نہیں کوچ یہ رخصت ہے [illegible] کی
ہم آپ چلیں گے کہ زیارت ہو [illegible] کی

[illegible]

شادی کی قرین [illegible] رہے بھائی
[illegible] رہے بھائی

[illegible]

بے غسل و کفن آپ تو میدان میں رہینگے
ہم بیڑیاں پہنے ہوئے زنداں میں رہینگے

[illegible]

اشک آنکھوں سے بہتے تھے گریباں قبا پر
ہر بار ٹھہر جاتی تھی [illegible] سر [illegible] عصا پر

[illegible]

کہا آج [illegible] جاتی ہیں بھائی
ہم قافلہ [illegible] جاتی ہیں بھائی

[illegible]

گھر جلنے میں رہنے کا نہیں ہوش کسی کو
بچوں کو سنبھالوں گی کہ ناموس نبی کو

[illegible]

ملتے ہیں کہاں ساتھ کے کھیلے ہوئے بھائی
فریاد کہ ہم آج اکیلے ہوئے بھائی

[illegible]

سہرا اسداللہ کی جانی کو دکھائے
بھائی کا خدا داغ نہ بھائی کو دکھائے

[illegible]

مر کر بھی اسے قبلہ و کعبہ سے قرین ہو
تربت مری پائین مزار شہ دیں ہو

[illegible]

شبیر پہ فوجوں کی گھٹا چھا گئی صغرا
آتی ہی یہ ہم تھی کہ اجل آ گئی صغرا

[illegible]

اس مژدہ سے تن میں مرے جان آ گئی اماں
دو روز کی یہ پیاس ابھی بجھ جائیگی ماں

[illegible]

آگے سفر دنیا سے سفر کر گئی میں
یہ ذکر سنا ہائے غضب مر گئی میں

[illegible]

یوں گرد حرم شہ کے تھی اوس روان کو
جسطرح کہ ماتم ہو جنازہ پہ جوان کی

[illegible]

میں تشنہ میں ہوں چرخ چہارم سے زیادہ
خورشید مری پیاس ہیں انجم سے زیادہ

[illegible]

تا حشر رہا فیض یہ شاہ شہدا کا
تسبیح مری ہوگی اور ذکر خدا کا

[illegible]

مرضی ہو تو یہ پیر بھی دے ساتھ تمہارا
سمجھے جائینگے ہم ہاتھ سے ہو گی ہاتھ تمہارا

[illegible]

وقفہ کبھی دکھاہی تو عرصہ کبھی شب کا
جب طے ہوئی منزل تو مکان ایک پہر کا

[illegible]

پامال ہمیں لشکر نا اہل کرے گا
پھر خیر یہ مشکل بھی خدا سہل کرے گا

[illegible]

تو قیر ملی خلق میں ماں باپ کو آگے
مشتاق ہوں اسکا کہ سروں آپکو آگے

[illegible]

ہم اور نہ بھائی تہے نہ تھا پسر ہے
روتی ہیں ہم اسپر کہ ضعیفی کا سفر ہے

[illegible]

حسین پاس پسر ہو وہ جوان بخت ہے بیٹا
پھر تو کچھ موت بھی سخت ہے بیٹا

[illegible]

قربان مجھے کیجے یہ تمنائے دلی ہے
میراث خلیل آپ کو حصے میں ملی ہے

[illegible]

اعدا کی جہاں دوست کو مارا ہو سمجھو
میدان میں ہمیں جس نے پکارا ہو سمجھو

[illegible]

تازہ غم محبوب خدا ہو گیا مجھکو
ابتک تو میں اچھا تھا یہ کیا ہو گیا مجھکو

اب اشکوں کی ندی بھی بہائی نہیں جاتی
وہ آگ لگی ہے کہ بجھائی نہیں جاتی

اک حشر تھا [illegible]
گر دیکھ لو تو [illegible]

حال اس پسر کا غم سے ہوا [illegible] ہیں جیسے
آنکھیں وہ [illegible] شیر [illegible] جیسے

منظور یہ تھا ساتھ مرے آل نبی ہوں
پھر چرخ سے [illegible]

یاں کچھ [illegible] حقیقت نہیں کہتا
[illegible] نہیں کہتا

دیکھا جو وہ رخ عرش کی معراج کو دیکھا
زلفوں کو جو دیکھا شب معراج کو دیکھا

زردی رخ خورشید پہ چھائی نظر آئی
پھر توسن زمیں رنگ طلائی نظر آئی

لازم ہے [illegible] ضعیفوں کا خوشی کو
دیکھا [illegible] شبیر کی [illegible] کو

شوکت اسد اللہ کی تصویر نبی کی
[illegible] کی آواز تھی تقریر نبی کی

[illegible]

واں جو ترشح ہوئی پانی پہ صفا سات کہیں جا
نظر پیہ مسلسل ہے کہ موتی کی لڑی ہے

[illegible]

سب ڈگر کے پہ ہیں پر تہی یہ عجب دل و کرم تھا
تولا تو نہ جوہر پہ زیادہ نہ وہ کم تھا

[illegible]

دو سر ہوئی وہ صف جو نظر چڑھ گئی اوسکی
چاٹا جو لہو اور بھی برش بڑھ گئی اوسکی

[illegible]

گردش کبھی دی اور کبھی اونچا کیا سر
ہلکا تھا وہ در دست مبارک میں بیہ پر

[illegible]

اس شان سے لخت دل شبیر صمد آیا
گویا صف اعدا پہ یکایک اسد آیا

[illegible]

دو سر تھا ازل سے تو خطا اصل میں جس کی
تار اوس کو دینا رہ تہا نسل میں جس کی

[illegible]

وہ پائی مبارک تھی ہوا پر تہ زمیں پر
مولا کے قدم تھے پر جبریل امیں پر

[illegible]

غل تھا یہ جری مثل ید اللہ لڑیگا
تر ہو گئی رہیں خفقتہ وہ دن آج پڑیگا

[illegible]

ملتا تھا نشان رن میں صفوں کا نہ پروں کا
تھا شور کہ منہ آج پھرتا ہے سواروں کا

۲۶۷

[illegible]

سوفار کو چلے سے ملانا کسی سے ۔۔۔
رخ پھر گئے ہوں جب تو نشانہ کسی سے پھر

۲۶۸

[illegible]

نکلی جو گھر سے تو چلی خانۂ زین پر
زین سے گئی تو مرکب پہ تو مرکب سے زمین پر

۲۶۹

[illegible]

لشکر میں لگی تیغ زبانی سپاہ کی
دریا بھی ہے جگر میں روانی سپاہ کی

۲۷۰

[illegible]

جو وار تھا صفدر کا خالی سے جدا تھا
قبضے سے کمان ہاتھ کا لی سے جدا تھا

۲۷۱

[illegible]

آجاتی تھی آواز یہ ضرب کی رہ سے
غل تھا کہ یہ گریبان نہیں ۔۔۔ کی رہ سے

۲۷۲

[illegible]

موقع وہ ہے کہ قدم شغل خون ۔۔۔
قبضہ وہ ہے کہ قبضے میں ظفر رہتی ہے ۔۔۔

۲۷۳

[illegible]

جانوں کو بچاتے تھے پیادے ۔۔۔
۔۔۔ سوار ۔۔۔ لشکر

۲۷۴

[illegible]

۔۔۔ برق ۔۔۔
سر جسم سے اور جان گئی فرق ۔۔۔

۲۷۵

[illegible]

ہر بار ہے موجود تو ۔۔۔ نہیں ہے
یہ مرگ مفاجات ہے تلوار نہیں ہے

۹۱

[illegible]

مرنے سے ان کے تھا یہی تو جوہر ہوا اسی سے کہ
شیروں کو چیرا ہی [illegible]

۹۲

[illegible]

جوہر کی چمک دیکھی ہے [illegible]
یوں معرفت تھی تیغ میں [illegible]

۹۳

[illegible]

مریخ بھی دل باختہ تھا سامنے اوس کے
گردون سپر انداختہ تھا سامنے اوس کے

۹۴

[illegible]

چالاک تھی سب مثل اجل آتی ہی [illegible]
سیفی [illegible] جلدی میں [illegible]

۹۵

[illegible]

دل کہتا ہیں [illegible] ہوس قطع نہ ہو جائے
دم [illegible] قطع نہ ہو جائے

۹۶

[illegible]

مرتی تو لہو تیغ کی گردن پہ نہ ہوتا
گر [illegible] پاؤں تو سر تن پہ نہ ہوتا

۹۷

[illegible]

حق [illegible] کی طرف [illegible]
[illegible]

۹۸

[illegible]

[illegible]
[illegible]

۹۹

[illegible]

[illegible]
[illegible]

بند [illegible]

وہ چوکڑیاں تا پونسی جو توسن پہ چڑھا تھا
اسوار تو اسوار فرس رن پہ چڑھا تھا

بند [illegible]

پامال ہوا جاتا تھا دل کبک دری کا
گھوڑوں کی اچانک کہ جھمکا تھا پری کا

بند [illegible]

دو گام بھی ساتھ اوسکے فرس چل نہیں سکتا
اسطرح یہ چلتا ہے کہ بس چل نہیں سکتا

بند [illegible]

یوں رکھتا تھا آہستہ قدم دوش صبا پر
بو گل کی تر جاتی ہے جسطرح ہوا پر

بند [illegible]

وقفہ کہیں یہ اسپ سبک پے نہیں کرتا
خورشید بھی منزل کوئی یوں طے نہیں کرتا

بند [illegible]

جی ہار دیا فوج نے عزت گئی سب کی
ذرا آب ہوئی آج سے تا چار عرب کی

بند [illegible]

شعلہ ہوا لپکا جو ذرا غیظ میں آ کے
بجلی کی رگیں تک کا دم پاؤں ہوا کی

بند [illegible]

یاں قدرت بجلی کی نہ کچھ تاب صبا کی
بس ختم ہے اسپ حرم قدرت ہے خدا کی

بند [illegible]

کاندھے پہ سپر لب پہ سخن یاد علی کی
ظالم کو عداوت تھی گھرانے سے نبی کی

۱۰۹

[illegible]

پر عقل ہے ورستہ وہ سپہ وجہ گذر جائے
صورت وہ کہ تصویر ... جائے

۱۱۰

[illegible]

کیا بات ہے بند ہے ... دل ... کشا
دیکھا تو سنان خاک پہ تھی ... جواہر

۱۱۱

[illegible]

ہاں ... کا شرف یا تو ... حاصل نہیں ہوتا
اسفل کبھی اعلیٰ کے مقابل نہیں ہوتا

۱۱۲

[illegible]

خنجر وہ کہ مریخ کا رنگ اڑتا تھا جس سے
ڈھال ایسی کہ تلوار کا منہ پھرتا تھا جس سے

۱۱۳

[illegible]

یا دیکھتی تھی فوج فرس کی تگ و دو کو
یا پنجۂ خورشید میں دیکھا مہ نو کو

۱۱۴

[illegible]

ناخن جو ہو عقدہ مشکل نہیں کھلتا
جب تک کہ تلوار کھنچے دل نہیں کھلتا

۱۱۵

[illegible]

پھرتی تھی سنان ... دشت ...
... اور ... نظر آتی تھی ...

۱۱۶

[illegible]

شیر ... جگر کانپ گئے ...
... گرز گراں ایک ...

۱۱۷

[illegible]

وارفتہ ... کی ... ڈھال ... کی
... جس ... چال ... کی

[illegible]

ایسا کوئی منصف ہے عرب میں نہ عجم میں
جب کھینچ گئی تلوار تو ہے فیصلہ دم میں

[illegible]

کاشانہ کہی خاقان جہان حرب ہے اسکی
جاری ہے سکہ کا چلن ضرب ہے اسکی

[illegible]

خورشید ہوا زرد اوڑی گرد زمین کی
گھوڑے کی ٹاپوں سے زمین ہل گئی زمین کی

[illegible]

دشمن جو ہے تاب کہاں ہے جو اسکو
سیفی کی دعا ور زبان ہے اسکو

[illegible]

یاد آ گیا ہو بولی کوئی دم تیغ علی کی
جبریل بھی کہاتے ہیں قسم تیغ علی کی

[illegible]

لاتی تھی اجل کھینچ کے شمشیر کے موہنہ تک
آ سکتا ہے روباہ نہیں شیر کے موہنہ تک

[illegible]

نصرت تھی جدہر تیغ چلی حق کی ولی کی
اللہ کی آپ شناخت ضرب علی کی

[illegible]

خوش قامت خوش شکل سر سبز و شجر
جب ہو حاجت کسی کی ... نہیں

[illegible]

ناداں ہے تو نہیں حق و باطل نہیں رکہتا
تو ایسی تن و توش پہ گھمنڈ نہیں کرتا

[illegible]

بلجا صفت سایۂ آہو نہیں تھمتا
سیماب ٹھہر جاتا ہے پر تو نہیں تھمتا

[illegible]

یہ پھولتی پھلتی ہی مگر فصل نہیں ہے
گر سر پہ ٹھہرتا ہے جا بہ جا تیری کچھ اصل نہیں ہے

[illegible]

غازی ہیں الم تشنہ دہانی کا نہیں ہے
اس شغل میں کچھ دھیان بھی پانی کا نہیں ہے

[illegible]

ہم باپ میں جانباز کہ قوموں میں بڑے ہیں
کیا سمجھو ہیں کو جو صفیں باندھ کے کھڑے ہیں

[illegible]

اکبر جو مقابل ہوئے اور ضال و مضل سے
شمشیر قریب آگئی بیتابی دل سے

[illegible]

دل اپ پڑتا ہیں کہ تو نیزہ پڑہ کی لڑونگا
اس دلیہ میں سورۂ جن پڑہ کے لڑونگا

[illegible]

از تیغ جوانان خوش اقبال کی موج سپر
جب تک چھپا نہ ہو جو اقبال کی ہو کے سپر

[illegible]

کیا پیاس بہت ہے کہ پکارے نہیں حیدر کو
اب عقل نہیں قابو میں ہم آئی ہیں بدر کو

[illegible]

اس چاہ کی اثر دہے جرأت ہیں وہم آہنگ
مشہور ہے افسانۂ شیر اعلم اینک

[illegible]

گردن پہ تیغ اب اس تر میں جو کی
چھپ گئیں شہ پر نہ قبلۂ عالم پناہ کی

[illegible]

یوں سینۂ کشادہ دکھا دو اس عدو شکن پر
جس طرح جو پھٹتا ہے کبھی شیر پرند پر

[illegible]

ہاں ایک جوہر علی کا تم ہوئی جنگ و جدال ہے
غل تھا کبھی وہ بھی نہیں رد و بدل ہے

[illegible]

ثبوت کو دیکھ بیٹھیں پہ شجاع ازلی کر
اصلی ہے تمام علی ہوگا جو بھی ہو علی کر

[illegible]

بجلی سے فزوں تھی تیزی اس توسن کی
اسواروں تک جاتی نہیں شانوں پہ جھکی

[illegible]

بیہوش اور گئے اور سب باقی ہیں ادھر ستم کو
سرکٹ کے گرا فرس پہ چالیس قدم سے

[illegible]

دشمن جو ادھر جو ستم کو تو ہے لطف سزا ہے
ہاں تمام ہو بالکل کہ فرس کی ہو سزا

[illegible]

اس شوخ سے جو دلی تھی سرپاں نہ میں [illegible]
لیں جو ہم کو چلا تو کہ سر یہاں [illegible]

[illegible]

دکھلا دو یا صف سے جو شاد و پدر تھا
نہ پاؤں تھے گھوڑے پر کہ اسوار کا سر تھا

[illegible]

بیکس ہو بنا بیبیہ عجب وقت پڑا ہے
یا رب یہ پسر تیسرے فاقے میں لڑا ہے

[illegible]

جعفر اسی کس بل کا اسی ہیبت کا [illegible]
خیبر میں علی ہی جو میں مرحب [illegible]

[illegible]

[illegible] میں آرام پسر سے
جو سینہ سپر ہوا وہ گیا کام پسر سے

[illegible]

فرزند جوان یاس سے [illegible] توڑ رہا ہے
چھوٹا جو ہے گہوارے میں دم توڑ رہا ہے

[illegible]

گرمی سے غش آتا ہے جھکا جاتا ہے سر بھی
ہتھیار ہیں سنبھالے نہیں جاتا ہے جگر بھی

[illegible]

اعجاز امامت نے [illegible] خوشبو نے دکھایا
پانی کا اثر سیب کی خوشبو نے دکھایا

[illegible]

دنیا سے [illegible] ارمان سفر کرتے ہیں روتے ہیں
سب پیر و جوان اس کے جوان مرنے پہ روتے ہیں

[illegible]

سنبھلا [illegible]
ایسی ہے کوئی چیز [illegible]

[illegible]

بہتر کوئی [illegible]
[illegible] مرثیہ [illegible]

[illegible]

پھر قلب جو ہو چار ہوئی چھن گیا سینہ
روزن ہوئے اتنے کہ زرہ بن گیا سینہ

[illegible]

تلواریں تھیں یا آپ تھے یا سر پہ خدا تھا
جسم ایک تھا سو ٹکڑے تھے وہ پھر بھی جلا تھا

[illegible]

رنگ اڑ گیا تھا گیسوؤں پہ گرد جمی تھی
تیوری کی جو سلوٹ تھی تو بے ساختگی تھی

[illegible]

رو کر یہ پدر قتل ہو لخت جگر ایسا
بابا ایسا ہو صابر تو جری ہو پسر ایسا

[illegible]

بیکس کی مسافر کی مدد کیجیے بابا
اپنے علی اکبر کی خبر لیجیے بابا

[illegible]

جو وقت معین ہے وہ ہرگز نہ ٹلے گا
خنجر مری گردن پہ اسی طرح سے چلے گا

[illegible]

اللہ رے شجاعت کہ نہ آسیب بھی آیا
پہلو سے جو کھینچا تو کلیجہ نکل آیا

[illegible]

ماں باپ کے جینے کا مزا لے گئے بیٹا
حسرت جو تمہاری تھی تمنا میں مرے بیٹا

[illegible]

اس عمر کا ہو داغ کوئی دیکھ نہ ہووے
تجھ سا کوئی دنیا میں جواں مرگ نہ ہووے

[illegible]

اسباب جو تھا شاہ کو رسول عربی سے
گویا کہ حسین آج بچھڑتا ہے نبی سے

ارمان دل زار سب اس گھر میں نکلے
حسرت ہے کہ دم باپ کی آغوش میں نکلے

دولہا بھی اسی آرام سے سوتے نہیں بیٹا
ہم روتے ہیں اور تم ہمیں روتے نہیں بیٹا

[illegible]

او سر کو دم اوس شیر کو بھر آئی ہوئی دیکھا
بابا کی جدائی میں بہن کو مرتی ہوئی دیکھا

کچھ دل کی کہو بات کہ دم ہونٹوں میں آئے
سر رکھ کے یہاں آؤ مری آغوش میں آؤ

حوریں یہ کہتی ہیں کھڑی ہیں کہ مہمان تمہارے ہو
باتیں یہ ہیں کیسی کہ تمہیں بھول گئے ہو

[illegible]

یہ زیر لب آواز کہ آقا نہیں آئے
تا دیر اجل آگئی بابا نہیں آئے

یہ کیا کہوں میں جگر آتا ہے تمہارا
سینے سے کلیجہ نظر آتا ہے تمہارا

فرمایا کہ نظروں سے مری جاتی نہیں جاتا
مجبور ہوں اکبر سے بچہ پانی نہیں ملتا

[illegible]

میں کہتا ہوں مجروح ہوں اے وارث پیغمبر
دو ہو مجھے جو کچھ کرو بیت تشنہ دہن ہو

[illegible]

ہلتا تھا فلک نالہ و فریاد و بکا سے
اک حشر بپا تھا ہے علی اکبر کی صدا سے

[illegible]

آنکھوں میں بصارت بھی نہیں جاؤں کدھر کو
میں پہلو پہلو ڈھونڈھتی نکلی ہوں پسر کو

[illegible]

دو دو سے او نشانی ہیں تعب تشنہ لبی کی
[illegible] پہنچی سے

[illegible]

جو حشر کے آثار ہیں سارے وہ نظر آئے
گرد ہوئی مقتل میں ستارے نظر آئے

[illegible]

ٹکڑے ہوئے ہے بدن کشتۂ شمشیر علی اکبر
دیکھو گی کس حال کا [illegible] میں اکبر

[illegible]

[illegible] علی اکبر [illegible]
[illegible] اکبر

[illegible]

ٹوٹا تھا مصیبت کا فلک [illegible]
[illegible]

[illegible]

مصروف ہے اک شکل بکا ہی میں رہے گا
ماتم علی اکبر کا دنیا ہی میں رہے گا

[illegible]

پھرتی ہیں کبھی آتا ہے شہ جن و بشر کو
گہہ دیکھتی ہیں بانو کو اور گاہ پسر کو

[illegible]

بچے سے بچھڑنا ہے مصیبت یہ بڑی ہے
اک جان عجب طرح کی آفت میں پڑی ہے

[illegible]

جب لاش مری بھی نہ اوٹھا لائیو بیٹا
پھر شوق سے مرنے کے لیے جائیو بیٹا

[illegible]

پیارے علی اکبر سے یہ ناشاد مریگی
کس طرح جوان بیٹے کو ماں صبر کریگی

[illegible]

کٹوائیگا سر میں غلام آپ سے پہلے
زندہ ہے وہ بیٹا جو مرے باپ سے پہلے

[illegible]

بابا سے جدا ہونا گوارا نہ کرو تم
کوثر کے لیے ہم سے کنارا نہ کرو تم

[illegible]

کرتا ہے فلک غم کا شہ جن و بشر پر
خاموش ہیں پر برچھیاں چلتی ہیں جگر پر

[illegible]

بعد اب نہ مرے آہ و بکا کیجیے بابا
اکبر کو بھی امت پہ فدا کیجیے بابا

[illegible]

مختار ہو گھر بار کے عاقل ہو جوان ہو
فرزند پیمبر کے تمہیں فاتحہ خوان ہو

۲۱۰

[illegible]

تم جیتی رہو روح مری شاد رہے گی
اور بانوئے معصوم بھی آباد رہے گی

۲۱۱

[illegible]

آئی ہے خزاں باغ اجڑتا ہے ہمارا
فرزند جوان ہم سے بچھڑتا ہے ہمارا

۲۱۲

[illegible]

تدبیر کرو کچھ مرا گھر لٹتا ہے لوگو
پردیس میں مادر سے پسر چھٹتا ہے لوگو

۲۱۳

[illegible]

حضرت کی جدائی کا نہ میں داغ سہوں گا
صدقے نہ ہوا اگر تو کہیں کا نہ رہوں گا

۲۱۴

[illegible]

کیونکر کہوں میں ایسی کمائی کو مٹا دو
تم چاہو رضا دو انہیں چاہو نہ رضا دو

۲۱۵

[illegible]

ہر طرح کرم تجھ سے اے اکبر جوانی کی میری
یا مانگ دعا کہہ دو [illegible] میری

۲۱۶

[illegible]

فرمایا کہ لو اؤ نہ مجھ سوختہ جان کو
اچھا یہی مرضی ہے تو راضی کرو ماں کو

۲۱۷

[illegible]

منظور ہے سر اپنا تہ تیغ دو ہر دو نہیں
سید انہیں کہتے علی اکبر ہم مر دو نہیں

۲۱۸

[illegible]

کو کہہ اپنی بچائی کا نہ سامان کرو اماں
تر شاہ اکبر کے سر پہ انہیں قربان کرو اماں

[illegible]

پھر مین کوئی حسرت تو نکالون علی اکبر
آؤ تمھین دولھا تو بنالون علی اکبر

[illegible]

حسرت تری حسرت ہی جو دکھلاتی ہے بیٹا
تم جاتی نہین جان علی جاتی ہے بیٹا

[illegible]

تو صبر سے بہلاؤ کہ فریاد کرین ہم
بھولون علی اکبر کو تجھے یاد کرین ہم

[illegible]

نہ جوڑا نہ سہرا نہ دولھن چاہیے مجکو
اب گوشۂ قبر اور کفن چاہیے مجکو

[illegible]

تھم روکتے اوس فوج کی یلغار علی اکبر
لڑتے تھے ہزارون سے اکیلے علی اکبر

[illegible]

تیغون سے بچاتا نہین مین اپنے جگر کو
کرتا ہون فدا نانا کی امت پہ پسر کو

[illegible]

باندھے ہی تھے گھر گلشن ہستی سے سفر پر
بس آہ یہی شادی کے تصدق ہون پسر پر

[illegible]

دکھلاو یا تھا جنگ شہنشاہ نجف کو
جب کرتے تھے حملہ تو الٹ دیتے تھے صف کو

[illegible]

فرزند مرا گھر گیا ہے فوج ستم مین
اب منہ سے نکلتا ہے کلیجہ کوئی دم مین

[illegible]

زینب علی اکبر کو میں پھر پاؤنگی صاحب
بیٹا نہیں ملنے کا تو مر جاؤنگی صاحب

[illegible]

دریا میں جو لاشے کو بہایا ہو تو کہہ دو
اوس چاند کو مٹی میں چھپایا ہو تو کہدو

[illegible]

مادر کو بھی اک عشق ہے اوس نور نظر سے
بیٹا نہ ملے گا تو نکل جاؤنگی گھر سے

[illegible]

صدمہ نہ جدائی کا اوٹھا مر گئی بانو
جا رہی چاہ دنیا سے سفر کر گئی بانو

[illegible]

صورت نظر آئی نہیں نور نظر کی
کا ہے کو ہے تابی کا کوئی لاش پسر کی

[illegible]

اٹھارہ برس پالا ہمیں چھوڑ گئے ہو تم
بیٹا پڑے اس خاک پہ دم توڑ رہے ہو تم

[illegible]

گھبرا کے سوئے چارہ طرف پھر دیکھو شبیر
بسمل کی طرح لوٹتی تھی اور گرے شبیر

[illegible]

بیٹا تو نہ وہ ماہ لقا ہاتھ لگے گا
لاشے پہ جو بیٹھو گی تو کیا ہاتھ لگے گا

[illegible]

بچپن میں پھرا ہوں جنھیں کاندھے پہ چڑھا کر
لیجاؤنگا اب لاش کو چھاتی سے لگا کر

[illegible]

لوٹا مجھے امت نے محمدؐ کی دغا سے
کاٹا ہے گلا بیکس کو مری تیغ جفا سے

[illegible]

ہیں گرد مری لاش کے زر چمن شہدا کی
آتی ہے صدا گریہ محبوب خدا کی

[illegible]

ماتم میں ہمیں اپنے رولایا علی اکبر
تم نے مرا لاشہ نہ اوٹھایا علی اکبر

[illegible]

اکبر کو سکینہ کو برادر کو نہ دیکھا
افسوس کہ مرتے ہوئے مادر کو نہ دیکھا

[illegible]

لب تشنہ جہاں سے سوئے کوثر گئے بیٹا
یہ باپ تو جیتا رہا تم مر گئے بیٹا

[illegible]

میں واسطہ دیتا ہوں حسینؑ ابن علیؑ کا
محتاج نہ کیجو مجھے دنیا میں کسی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماں تڑپتی ہے شہ جن و بشر روتے ہیں
کس جوان بیٹے سے ماں باپ جدا ہوتے ہیں

[illegible]

شہ نے پھاڑا ہے گریبان قبا گل کی طرح
ماں پریشان کیے ہے بالوں کو سنبل کی طرح

[illegible]

دشت میں چار طرف ڈھونڈھتے ہیں جا و بجا حسین
اپنے یوسف کو پدر خستہ بنیادوں کی حسین

[illegible]

داغ اولاد ہے یاں صبر کا مقدور نہیں
پہلے فرزند سے مر جائیں تو کچھ دور نہیں

[illegible]

دل کی بیتابی ہے اک آن سوا ہوتی ہے
روح ماں باپ کی قالب سے جدا ہوتی ہے

[illegible]

بخدا ابن علی صبر میں لاثانی ہے
واں تو دو شنبہ تھا یاں بیٹے کی قربانی ہے

[illegible]

مانگتے چھٹتا ہے پسر جیسے سے ماں چھوٹتی ہے
کوہ غم گرتا ہے بابا کی کمر ٹوٹتی ہے

[illegible]

داغ فرزند حسین ابن علی سے پوچھو
نوجوان بیٹے کا غم باپ کے جی سے پوچھو

[illegible]

یار جب سینے سے برچھی کی انی ہووے گی
کیا غضب ہووے گا کیا سینہ زنی ہووے گی

۲۱۰

تن پہ چار آئینہ سجنے کا وہاں ساماں ہے
چار پارا ہے جگر ماں کا پدر حیران ہے

۲۱۱

ماں کو حسرت ہے دولھن بیاہ کے گھر آئیگی
فکر یاں یہ ہیں جوانی میں ہی مرجائیگی

۲۱۲

ہم کا پیر کا قلق ہوگا غش آجائیگا
حرف رخصت کا نہ بانو سے سنا جائیگا

۲۱۳

کچھ نہ ماں باپ کو آنکھوں سے نظر آویگا
نور چشم ایسا سلامت جو نہ گھر آویگا

۲۱۴

بھائی کے واسطے قاسم کی دلہن روتی ہے
بیکسی دامن عبا چھوٹی بہن روتی ہے

۲۱۵

[illegible]

۲۱۶

اوسکا دل دیکھو جو بیٹھا ہو باپ ہی جسکا بیٹا
اور بیٹا بھی تو ہمشکل نبی سا بیٹا

۲۱۷

شاہ خاموش ہیں بیہوش نہیں بیکسی سے
کبھی بانو کا کبھی بیٹے کا منہ تکتے ہیں

۲۱۸

تھا مقدر میں کہ ایسے دن دیکھیں
اب بھی وہ شہ جانیں جہاں سے تو نہ یہ غم دیکھیں

۴۱۵

[illegible]

صبر فرماؤ کہ اب تم سے جدا ہونگے ہم
دودھ بخشو تو ہیں بابا پہ فدا ہونگے ہم

۴۱۶

[illegible]

آپ کہتی ہیں نجاؤ تو نجاوینگے ہم
اپنی تقصیر بخشو نکو پھر منہ نہ دکھاوینگے ہم

۴۱۷

[illegible]

پہلو بابا کا تو آباد کیا چاہتے ہو
پالنے والی کو برباد کیا چاہتے ہو

۴۱۸

[illegible]

تم سے بچھڑونگی تو واری میں کدھر جاؤنگی
پھر نہ رخصت کا سخن کہنا کہ مر جاؤنگی

۴۱۹

[illegible]

آبرو پاتی جو سر تیغ سے کٹواتے ہم
طوق و زنجیر کی ایذا سے بھی چھٹ جاتے ہم

۴۲۰

[illegible]

مری جاتی ہے نہ قدم گھر سے نکالو بیٹا
اپنی مادر کا جنازہ تو اٹھالو بیٹا

۴۲۱

[illegible]

ماں سے فرزند کو تکرار کا یارا کیا ہے
تابع حکم ہیں ہم عذر ہمارا کیا ہے

۴۲۲

[illegible]

جو ہمیں منظور ہیں آپ کو منظور نہیں
اب بھی فرماؤ تو میدان وغا دور نہیں

۴۲۳

[illegible]

لیکے بیٹی کی بلائیں کہا کیوں روتی ہو
لو نہ روؤنگی میں کاہیکو خفا ہوتی ہو

[illegible]

یہ دعا مانگو کہ تم سے یہ کلیجا میرا
آزماتا ہے مری صبر کو مولا میرا

[illegible]

تھم کے کہا ماں نے یہ رو رو کے [illegible]
[illegible] ماں کی بھی [illegible]

[illegible]

ماں کی رو رو کے یہ جو کانوں میں صدا آتی تھی
آنکھ میں ہوتا تھا جا کر چھپائی بیٹھی جاتی تھی

[illegible]

اب میں جینے کی عمر اتنی ہی [illegible]
خاک میں داغ دکھاتیا تو میں [illegible]

[illegible]

کچھ نہ بانو علی اصغر جو نہ کہہ سکتا تھا
جھولے سے رو رو کے بھائی کی طرف تکتا تھا

[illegible]

باپ کے پاؤں تلک گر ہاتھ لگایا تو کبھی
کانپ کر [illegible] سے گھوڑے سے [illegible]

[illegible]

اب تو راضی ہوئی مادر سے میں وارثی بیٹا
آگے اوروں کی بلائیں لوں تمہاری بیٹا

[illegible]

پاس کوئی نہیں تنہا شہ مظلوم ہوئی
ہائے نانا کی زیارت سے بھی محروم ہوئی

[illegible]

گھر میں انتظار ہے برس تلک مہمان رہے
باپ کی آخری خدمت کا نہ ارمان رہے

[illegible]

نثار حضرت کی جو تھی سپری وہ توقیر نہیں
جانکی سامنے کچھ رتبۂ تقصیر نہیں

[illegible]

کون آ جائیگا تجھ تک مجھے تنہائی میں
آگیا فرق ابھی سے مری بینائی میں

[illegible]

ہاں جوانو دم پیکار ہے ہشیار رہو
شیر آتا ہے اسی سمت کو خبردار رہو

[illegible]

گہہ رکاب پسر شہ کو نگہ تھامتے تھے
کبھی دل تھامتے تھے گاہ کمر تھامتے تھے

[illegible]

اپنی ہمشکل کو ... ذرا دیکھنے دو
گر گئے ... پسر لینے دو

[illegible]

... کر لاشہ پہ رولانا بھی نہیں
آج تصویر محمد کو مٹاتا ہے تمہیں

[illegible]

ہائے جی بھر کے نہ تجکو مری جاں دیکھا
اس ضعیفی میں ترا داغ جوانی دیکھا

[illegible]

سن کے فرمایا کہ تسلیم ہے مولا و مبیٹا
خیر اللہ کو سونپا تمہیں جاؤ بیٹا

[illegible]

... جو اس رشک قمر کو مارا
... باپ کو مارا جو پسر کو مارا

[illegible]

صبح صادق سے بھی افزوں تھی رخشاں تھی
کوسوں تک حسن کی پر نور سی میں روشن تھی

[illegible]

ہے وہ سپر کا ندیہ پا شب ہے سحر کے پیچھے
یا کوئی ابر کا ٹکڑا ہے قمر کے پیچھے

[illegible]

در پہ خیمے کے کھڑی سینے کو تکتی ہوگی
آگ کیا ماں کے کلیجے میں بھڑکتی ہوگی

[illegible]

تشبیہ بیاں ہوں سب جو دہن کا ہے مرقوم نہیں
دہن تنگ میں گنجائش یک حرف نہیں

[illegible]

سب ہیں زیر قدم غرب سے تا شرق سپہر
رشک سے نعل و در آتش ہے سرا برق سپہر

[illegible]

کس طرح اترا ہے یہ ہم شکل پیمبر دیکھو
آج شمشیر حسینی کی ہے جوہر دیکھو

[illegible]

خاص سے راست نشان اسد اللہی ہو
بازو سے عیاں شان ید اللہی ہو

[illegible]

خاک سے کاٹ کے تیغ و سپر گرا دیویں گی
آج اس چاند کو مٹی میں ملا دیویں گی

[illegible]

سر قلم ہو گئے تھے افواج ستمگاری تھی
صفحۂ خاک پہ اک جدول خوں جاری تھی

گھگھیا ہے یہ تو شرم سے یہ خم ایسا تھا
ڈر سے وہ بند تھے کفار و بندو وم ایسا تھا

گر پڑے کوہ پہ دو ٹکڑے سپر ابر ہو وین
کس سے وار او سکا سکیں یہ جوہر ہو وین

کیا ہمیں بھول گئے وہ بیان کا سر ہے بیٹا
کچھ بھتیجے کی پدر کو بھی خبر ہے بیٹا

کیا جگر ہیں یداللہ کی اولاد کے ہیں
تیغ چھٹتی نہیں کیا ہاتھ بھی فولاد کے ہیں

جا کے جس غول سے ہم شکل نبی لڑتے تھے
شاہ کے زخم لگے خاک پہ گر پڑتے تھے

کس کو سمجھا ہے محمد کا نواسا اکبر
آگے دیکھا تو انہیں رنج دلا سا اکبر

شور تھا ضرب یہی کاٹ اسے کہتے ہیں
بانڈ کاٹتے ہیں اسے گھاٹ اسے کہتے ہیں

نہ بلایا مجھے کام ایسا کوئی کرتا ہے
جلد آواز دو بیٹا کہ پدر مرتا ہے

غل ہوا شاہ کے دلدار کو مارا ہم نے
پسر سید ابرار کو مارا ہم نے

[illegible]

عضو بیکار ہوئی گھٹ گئی طاقت میری
لوٹ لی نانا کی امت نے بضاعت میری

[illegible]

لوگ جیوانا کو نہیں پانی دو تم ساقی ہو
تشنہ ہو خلق سے تم تشنہ دہن جاتے ہو

[illegible]

خون ناحق کو تیرہ جوان کی سزا پاؤ گے
آج بے بس ہوں میں او موت نہ کہاں جاؤ گے

[illegible]

پیار سے گود میں تجھ کو کبھی لیتی تھی
خون بھری تو ضرب پہ مفصل کبھی کہتی تھی

[illegible]

ہم تو گھر جا کے تم تشنہ و پیاسے ہو گئی
کچھ تو تسکین تجھ کو تو نہ پانی ہو گئی

[illegible]

ایسا تیر پاتیلی سے اکبر سے سنبھالا نہ گیا
شہ سے بادل سے بیٹے تیر نکالا نہ گیا

[illegible]

تھا در کچھ امت احمد میں نہ جانی تیری
مانگی حسن نے ذرا ملا جو نہ جوانی تیری

[illegible]

شاہ چلائے نہ تم اسکی جدائی ہے کیا
کیا ستم نزع میں ظالم مری جانی ہے کیا

[illegible]

شاہ چلائے تھے وہ آس ہوئی ہم بیٹا
باپ جیتا رہا تم ہو گئے بے دم بیٹا

[illegible]

کبھی [illegible] ہاتھوں کو ملتی ہے کبھی
کھاکے ٹھوکر کبھی گرتی ہے سنبھلتی ہے کبھی

[illegible]

کیا مناسب ہے کہ پھر دشت سے نکل کر رو دو
ہم نشیں وادی ہیں یہاں تم بھی یہیں چل کر رو دو

[illegible]

ہاں کھولی ہوئی بالوں میں کہ سر جاؤں گی
لاش فرزند کی دیکھوں گی تو مر جاؤں گی

[illegible]

ہاتھ پھیلا کے کلیجے سے لگالوں گی میں
مجھ سے روٹھے گا جو اکبر تو منالوں گی میں

[illegible]

دن جو شادی کے قریب آئے تو ناشاد ہوئی
محنت اٹھارہ برس کی مری برباد ہوئی

[illegible]

پہونچے جس وقت بصد آہ و بکا خیمے میں
شور ہے ہے علی اکبر کا ہوا خیمے میں

[illegible]

ننھی بچی نے کہا منہ موڑے چلی جاتی ہو
علی اصغر کو کہاں چھوڑے چلی جاتی ہو

[illegible]

جب تلک جیتے ہیں [illegible] ستم دیکھیں گے
علی اکبر کا ابھی لاشہ ابھی ہم دیکھیں گے

[illegible]

کر دعا حق سے کہ عاجز ہوں گنہگار ہوں میں
رحم کر مجھ پہ کہ سرور کا عزادار ہوں میں

[illegible]

دل داغ ہوگیا دل و جان بتول کا
گھر بے چراغ ہوگیا سبط رسول کا

[illegible]

خار و خس سے پوچھیے نہ کسی گل سے پوچھیے
صدمہ چمن کی لٹنے کا بلبل سے پوچھیے

[illegible]

اس عمر میں جہاں سے گذرنے کے دن نہ تھے
کہتا ہے خود شباب کہ مرنے کے دن نہ تھے

[illegible]

ایوب بھی اگر ہوں تو دم بھر نہ کل پڑے
اٹھو تمہیں تو منہ سے کلیجہ نکل پڑے

[illegible]

برباد اس طرح کوئی آباد گھر نہو
کیا زندگی کا لطف جب ایسا پسر نہو

[illegible]

بیکس تھے وہ کہ ساتھ کسی کو نہ لے گئے
جس دم طلب ہوئی تو اکیلے چلے گئے

[illegible]

بیٹا نہو تو زیست کا پھر کیا مزا رہا
جب گھر اُجڑ گیا تو زمانے میں کیا رہا

[illegible]

وہ لطف رخ وہ پیار کی باتیں کدھر گئیں
وہ دن کہاں ہیں اور وہ راتیں کدھر گئیں

[illegible]

یہ درد تھا بکا میں کہ دل ٹکڑے ہوتے تھے
یہ حال تھا کہ روح پہ دشمن بھی روتے تھے

[illegible]

فرماتے تھے ہم علی اکبر گذر گئے
ہم ایسے سخت جان تھے کہ ابتک نہ مر گئے

[illegible]

بیکس کو آسرا ہے یہی کس کے بھائی کا
آتا یہی تو وقت ہے مشکلکشائی کا

[illegible]

ہر بار پوچھتے تھے سبب آہ سرد کا
شکوہ کیا علی سے نہ پہلو کے درد کا

[illegible]

سوتا تھا میں سکینہ کی تنہائی گود میں
بچی کی جان نکلی ہے بابا کی گود میں

[illegible]

پانی پہ جنگ ایک تلی ہے جو دہر میں
حصہ لسپر کا کیا تھا میں یاور کی مہر میں

[illegible]

روتے تھے میں وہ تن پر بیچ میں راتیں گذار کر
بستر تھا جس جگہ اوسی حجرے میں تھا مرا سر

[illegible]

مجبور ہم ہیں قاسم نوشہ کی روح سے
شرمندہ ہیں تو علی اکبر کی روح سے

[illegible]

پھر کیا کسی کسی کا ہم پہ سبب سے جدا ہوا
بھائی کو انیس کے میں جنگل میں جا کے ہوا

[illegible]

ہم کیا ہیں چیز پالا ہوا ... گلا بند ہوا
جب تیرا سا شمر کر دن مشکلکشا بند ہوا

[illegible]

بیمار از فنا ہیں دو پڑی ایذا اسیر تھے
فرزند فاطمہ کے جنازے پہ تیر تھے

[illegible]

ہر گھر میں خوش ہیں وہ جنہیں الفت خدا کی ہے
بیٹا نہیں ہے سر تو امانت خدا کی ہے

[illegible]

صدقے گئی مدینے چلو باشعف چلو
للہ سنا تھا کہ تو مجھے جس طرف چلو

[illegible]

اب آخری یہ دن ہیں سواری ہماری ہے
بعد ان بزرگوار کے باری ہماری ہے

[illegible]

کیا اس بلا کو بن سے نہیں سفر کا ہے
صاحب کبھی بتاؤ ارادہ کدھر کا ہے

[illegible]

قاصد جو میرے نام کا خط لیکے آتے ہیں
سر کاٹ کر درخت میں لٹکائے جاتے ہیں

[illegible]

یہ ہو لیں فدا حق کبھی گو حال غیر ہو
اوسکی ظفر ہے خاتمہ جس کا بخیر ہو

[illegible]

طے ہو وہ مرحلہ جو امانت خدا کی ہے
جس کا نہ کوئی دوست ہو بی بی وہ کیا کرے

[illegible]

تھو جیتے جی نہ گئی کی جلاوطن وہ جھٹ گئے
وہ بیٹیں گھر بہر وہ الدم میں لٹ گئے

۲۸

[illegible]

کیا ہوگا لالہ رو ہمین گو پا خاک مین ملا گئے
تا عمر اب پہر نہ ملینگے وہ دوست آنکھون کے

۲۹

[illegible]

راحت کے دن گذر گئے یہ فصل اور ہے
اب یون بسر کرو جو بیکسون کا طور ہے

۳۰

[illegible]

اب یہ گھڑی کڑی ہے علی اکبر نام ہے
چلیو خدا کے کام اب اونکا تمام ہے

۳۱

[illegible]

قربان بھی مادر کو جو نکلا وہ گھر گیا
لشکر بھی اسد کا قریب آکے پہر گیا

۳۲

[illegible]

بی بی نہ پوچھو کچھ یہ مصیبت عظیم ہے
مرجائے جسکا باپ وہ بچہ یتیم ہے

۳۳

[illegible]

واری گئی نہ قبر مین امان کو گاڑ کے
جنگل بسا دیا مری بستی اوجاڑ کے

۳۴

[illegible]

مجسا بھی کوئی بیکس و بے پیر بے عزیز نہو
مر کر نہ دفن ہون تو کسی کو خبر نہو

۳۵

[illegible]

لو الوداع جاتے ہیں اب قتل گاہ مین
سونپا تمہین خدا و نبی کی پناہ مین

۳۶

[illegible]

سچ ہے فلک کو نہ گوارا ہوئی وہ دیکھا کیا ہمین
صاحب اوٹھو ہم آخری رخصت کو آئے ہین

[illegible]

اب سمجھی ہیں وہ دیکھ میں جاتا ہوں جو باہر
[illegible] والے کو لوٹی میں آپ سے

[illegible]

آگئی تو چھپ کے آگئی گیسو پُر بستہ ہوئی
باتیں نہ پیار کی ہوئیں نہ کچھ گلے ہوئی

[illegible]

زندہ نہ ہوگا لال اگر مر بھی جاؤں گی
اب تو کوئی گھڑی میں نہیں بچاؤں گی

[illegible]

مرتی ہوں اپنی سر و سہی قد کو دیکھ لوں
اکبار شیرِ [illegible] مختار کو دیکھ لوں

[illegible]

تکلیف گر یہ ہوگی شہ مشرقین کو
[illegible] انور جبین کو

[illegible]

خنجر سے جاوں شاہ کے گلے کا طور ہے
بستی او جبر سے تختا و لٹنے کا طور ہے

[illegible]

سر دیکھ لوں [illegible] اجازت حضور سے
میں دیکھ لوں [illegible] دور سے

[illegible]

ہر دم یہ میں [illegible]
[illegible]

[illegible]

کچھ عقل میں اس [illegible] جاہیے
صاحب کسی طرح مجھے [illegible]

بندی جھکا ہے شام کو آل رسول کی
دیکھو ہی [illegible] کی

چوتھا فلک ضیا سے جلوہ خانہ بن گیا
خورشید شمع حسن کا پروانہ بن گیا

جلوے وہ کھا رہے تھی ضیا ہاتھ پاؤں کی
اک چاندنی بچھی ہوئی تھی ہر جگہ چھاؤں کی

ہموار نور کا وارث و والی آگیا ہے
دیکھو [illegible] مشکل کی راہ ہے

پھرتا تھا سر پہ چتر سلیمان جناب کی
سایہ تھا ایک [illegible] وہ آفتاب کی

نقش اس قدم کو چاند سو روشن وہ چھپا ہیں
بجھ جی آفتاب تو تارے سپند ہیں

اللہ میں [illegible] لشکر تباہی میں جا کر
[illegible] خوف الٰہی میں جا [illegible]

یارب فساد خلق سے امن و امان رہے
جب تک زمیں رہے امام زمان رہے

باہم [illegible]
[illegible] چراغ [illegible]

[illegible]

فتراک تھی کہ ہو گئی تھا عقاب پر
زین پہ تھا کہ دلوں کی کلاہ آفتاب پر

[illegible]

رستی ہیں یاد گنبد نیلی رواق کی
دل رن کی تیر یاں ہیں طرار ہو براق کی

[illegible]

سب دو پہر میں ابن علی سے جدا ہوئی
جو نیز ہی گرد تھی تو وہ دوست کیا ہوئی

[illegible]

نازاں ہے خود رکاب کی پائی کو دیکھکر
بل کر رہا ہے خاک پہ سائی کو دیکھکر

[illegible]

سرعت ہے ابر کی تو لطافت ہوا کی ہے
اتنی ہنر فرس میں یہ قدرت خدا کی ہے

[illegible]

جب فکر خیر پیاسوں میں مرنے کے ہو چکے
سب میری دوست میری عوض نامید ہو چکے

[illegible]

رکب ہے قائم تو رنگ سیلا ہو بول کا
پیا یا فرس ہے راکب وش رسول کا

[illegible]

افسوس اہل شام کو کچھ ہوش و ذہن نہیں
آقا حسین سا نہیں مجھسا فرس نہیں

[illegible]

اس گھر میں جتنی گھر میں وہ سب بیچراغ ہیں
میری تو ایک کلیجہ پہ اٹھارہ داغ ہیں

[illegible]

بھولو نہ تشنگی کو تشنہ کام کی
پیاسوں پہ یہ سبیل ہے نذر امام کی

[illegible]

بازو کو تھامو ہاتھ میں حضرت کو ہاتھ دو
بیٹا ضعیفی وقت میں بابا کا ساتھ دو

[illegible]

طبقے تمام نور سے وارث تھا سر عرش تھا
سونے کی تھی زمین تو جواہر کا فرش تھا

[illegible]

شانہ بتول بالوں میں کرتی تھیں عمر بھر
چادر سیاہ سر سے رو تی تھیں عمر بھر

[illegible]

حسن رسول شان علی کا ظہور تھا
گویا لباس کعبہ میں خالق کا نور تھا

[illegible]

غل تھا نہ دور دور چلو نہ ہم چلو
ہاں خادمو ادب سے قدم با قدم چلو

[illegible]

یاں آگے ساتھ جاؤ امام غیور کے
سایہ کرو کہ دھوپ ہے سر پر حضور کے

[illegible]

جسکا یہ ذکر تھا وہ نواسی نبی کی تھی
زینب بہن حسین کی بیٹی علی کی تھی

[illegible]

سر میں نبی کا جامہ صفر شمامہ ہے
زینت تو پھول سی ہے گلابی عمامہ ہے

۲۷۳

[illegible]

پایا کسی بشر نے یہ پایا ہے خلق میں
قرآن انہیں کے واسطے آیا ہے خلق میں

۲۷۴

[illegible]

لٹتے ہیں پھول وادیٔ عنبر سرشت میں
دولہ برات لیکے چلا ہے بہشت میں

۲۷۵

[illegible]

ہے تیغ کا رعب سب پہ عیاں ہے خدائی میں
بیٹھا ہے شیر پنجوں کو ٹیکے ترائی میں

۲۷۶

[illegible]

دیکھا جو عرب قبلۂ عالی مقام کو
علموں نے جھک کے ہاتھ بڑھائے سلام کو

۲۷۷

[illegible]

زہرا عدو کا آب کلیجہ لہو رہے
ہر معرکہ میں تیغ علی سرخرو رہے

۲۷۸

[illegible]

غل تھا الٹ چکی ہیں حسینی آستین لو
پا بوتراب آگئی بچا لو زمین کو

۲۷۹

[illegible]

سر ہی کٹے اگر تو نہ پیچھے قدم ہٹیں
کعبہ میں ہٹا ہو تو شاہ امم ہٹیں

۲۸۰

[illegible]

سجادے پہ تھا تونکو کرنے تھی ساکن کنشت کی
ہم نے تمہیں بتا دی رستی بہشت کی

۲۸۱

[illegible]

سب سنیے حق کا رتبہ اعلیٰ ہے دیکھ لو
شیر خدا کی شان دوبالا ہے دیکھ لو

۲۱۲

[illegible]

چرچا تھا کفر و فسق و فجور و گناہ کا
یہ شور کب تھا اشہد ان لا الٰہ کا

۲۱۳

[illegible]

تم لوگ جس طرح سے پہر تے ہو فرش پر
ہم یوں ہیں پاک جس طرح جاتی ہیں عرش پر

۲۱۴

[illegible]

شاگرد ہی علی سے سرافراز جب ہوئی
جبریل کی بہ منصب درگاہ رب ہوئی

۲۱۵

[illegible]

پہر کیا اوا ز کوہ کبیر سے عظمت کی
شرط قبولیت ہے ولا اہلبیت کی

۲۱۶

[illegible]

رتبہ ملا ہے سب سے تمہارے ولی کا ہے
سجدے ہیں اسلیے کہ وہ مولا علی کا ہے

۲۱۷

[illegible]

سید غلام کو نسی ہے رسم و راہ ہے
کیا مہمانکو پانی کا دینا گناہ ہے

۲۱۸

[illegible]

سیراب گرگ و شیر ہوں اور اسپ و خر پئیں
اولاد فاطمہ نہ پیئے جانور پئیں

۲۱۹

[illegible]

امت نبی کی آہ یہ سفاک ہو گئی
بس آج آبروی عرب خاک ہو گئی

۲۲۰

[illegible]

بستان کربلا میں ہوا یہ خبر چلی
پانی طلب کیا تو گلے پر چھری چلی

۹۱

[illegible]

خم کر کے گرز میں عمرو و قمرل سے ہٹ گئے
فولاد نرم ہو گیا پتھر پگھل گئے

۹۲

[illegible]

دنیا سے وقت عصر گذرنا ہے ہر طرح
حاضر ہیں [illegible] طرح ہوں کہ مرنا ہے ہر طرح

۹۳

[illegible]

چمکی علیؑ کی تیغ جو وسط مصاف میں
پریاں چھپیں جزیروں میں سیمرغ قاف میں

۹۴

[illegible]

مظلومی حسینؑ سے دل ٹکڑے ہوتے ہیں
انسان کا ذکر کیا ہے کہ گھوڑے بھی روتے ہیں

۹۵

[illegible]

اس معرکہ میں کھیت پڑے ہیں اسی طرح
بچے ہمارے تشنہ [illegible] ہیں اسی طرح

۹۶

[illegible]

تیغ کشیدہ دست شہ بحر و بر میں ہے
طومار ہاتھ میں ہے لفافہ کمر میں ہے

۹۷

[illegible]

بھاگو بچو ہٹو یہ صدا دی سپاہ نے
[illegible] نکالا ہے مار سیاہ نے

۹۸

[illegible]

سینوں کا ساتھ دل کی جمعیت کو کھو دیا
تھی تو تیغ نام عرب کا ڈبو دیا

۹۹

[illegible]

آواز الاماں کی سپہر بریں پہ تھی
[illegible] پھری صف اول زمیں پہ تھی

[illegible]

جاروب تھی کہ سیف میان مصاف تھی
دریا کی راہ حملۂ اول میں صاف تھی

[illegible]

تیزی یوں ہی زبان سخنور کو چاہیے
پاس آبرو کا صاحب جوہر کو چاہیے

[illegible]

کھینچی جو میان سے سبھی عیار تنگ دہن تھا
الٹا تھا فرش تھا نہ زمیں تھا نہ تنگ تھا

[illegible]

پانی سے جل بجھا تھا کوئی کوئی نار سے
گرتی تھیں بجلیاں کف ذوالفقار سے

[illegible]

غصے میں شکل برق قرار اوس نے کم لیا
آگے سے ذرا نہ ٹھہرا کہ دو سو مارا تو دم لیا

[illegible]

قبضے میں اب بھی تیغ نہ دستانے ہاتھ میں
کیوں دے دیا تھا ہاتھ کو بیگانے ہاتھ میں

[illegible]

بھاگیں کہاں صفوں کو جو پھر آراستہ کریں
مہلت جو تیغ دے تو دم آراستہ کریں

[illegible]

دم میں نہ وہ غرور نہ وہ خود سری رہی
مجرم وہی نشانۂ خطا سے بری رہی

[illegible]

مردے پہ بھی نصیب کی سوزش نہ جائے گی
اب ناریوں کو آتش دوزخ جلائے گی

[illegible]

یوں جھپٹ کے کھولدیتی تھی تیغ گرہ بند کو
آتش پہ ڈالدے کوئی جیسے سپند کو

[illegible]

[illegible]
چلہ نہ تھا کمان پہ تو پھر تیر کیا کرے

[illegible]

[illegible] آگ گھڑی پڑے
کیا ہو زرہ جو ضرب جب ایسی کڑی پڑے

[illegible]

آئی ہے لشکر و بنہ پہ تباہی اسطرح
گرتی ہے برق قہر الٰہی اسطرح

[illegible]

زور اس سے چل سکیگا نہ رستم نہ گیو کا
اس پیل تن کی ٹاپ طمانچہ ہے دیو کا

[illegible]

بے برگ و بار دشمن آل رسول ہیں
اب جنگجو [illegible] ہیں نہ ڈھالوں میں پھول ہیں

[illegible]

[illegible] اگر کبھی لشکر کشی کریں
سر کاٹ دو ایسی کا جواب سرکشی کریں

[illegible]

رخش ایسا دو دم میں کہیں شام میں نہیں
یہ شوخیاں تو گردش ایام میں نہیں

[illegible]

مقتل کی سیر [illegible] کو لا تو تسمے پہ ہاتھ دو
سپر [illegible] کے بھی سپر ہوں تو کاٹ دو

[illegible]

سیفی چلی کہ سیف صف کارزار پر
گھوڑے گرے پیادوں پہ پیدل سوار پر

[illegible]

ٹکڑے ہوا اڑا کے دم ہیں سپاہ شریر کے
قربان ذوالفقار جناب امیر کے

[illegible]

خنجر تھا ہاتھ میں [illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

[illegible]

چپقلی جا بجا سوار نے پھیری تو مڑ گیا
اوتر ابراق ہنگی پیری میں موسے کے اوڑ گیا

[illegible]

اس غرو اعتلا پہ زبان بھی رکی رہی
یہ کیا فروتنی ہے کہ گردن جھکی رہی

[illegible]

اس [illegible] گھیا [illegible] شام کو
عالم تھا [illegible] م کو

[illegible]

ہر دم ہر ایک شیر تھی رہی گھات اسکا نام تھا
اسکو صفائی کہتے ہیں کاٹ اسکا نام تھا

[illegible]

بازو کو کمال کی دولت خدا نما ہے
خالی ہے جو کہ ظرف وہ کیونکر صدا نہ دے

[illegible]

اللہ کا غضب ہے یہ جاتی ہوئی ہے سب
لوہا یکو ذوالفقار کو مانی ہوئی تھی سب

[illegible]

بخشش و خطا یہ کام ہے مولا ثواب کا
ہمسر محمد عربی کی جناب کا

[illegible]

[illegible] تو سنیں باش باش [illegible]
جب [illegible] ہوں تو پھیلا دو انگلیاں [illegible]

[illegible]

ٹھہرا [illegible] سب یہی تھی علی ہاتھ ملتے تھے
[illegible] سب [illegible] کے پیچھے پہ چلتے تھے

[illegible]

کیا چیز ہے یہ بات پہ ہم لوگ مرتے ہیں
دیکھو اس اختیار پہ یوں صبر کرتے ہیں

[illegible]

بیٹھے نہیں تھے زمین پہ خدا [illegible] سے
صورت آئی اور اٹھ کھڑے [illegible]

[illegible]

[illegible] خاک [illegible] تھی گھوڑوں [illegible] سے
آواز ہائے ہائے کی آتی تھی دشت سے

[illegible]

جن ہیں ملک ہیں انس ہیں غلمان ہیں [illegible]
کہتے ہیں یہ سب کہ ابن علی بے قصور ہیں

[illegible]

سب کچھ تھا اختیار پہ مجبور ہو گئے
شمشیر سر پہ تھی تا بہ قدم چور ہو گئے

[illegible]

[illegible] زمین [illegible]
غل تھا کہ [illegible] قرآن زمین پہ ہے

[illegible]

بیجا نہ تھا اُن کو عشق خدا و ولی کا تھا
مشتاق وہ زیارت قبر علیؑ کا تھا

[illegible]

کیا کیا شرف تمہارے ہیں دولت جو نہیں
[illegible] ہم آسیا نہیں

[illegible]

سرخی لہو سے حلق کی سب قتل میں [illegible]
[illegible] سب ہیں وہ انگوٹھا [illegible]

[illegible]

پیارے وہ گوہر بحر شرف سے ملے
چھانوں جہاں کی خاک پہ در نجف ملے

[illegible]

یاری نہ دی قدم نے تو کھٹکنا ضرور ہے
کہتا تھا رو کے وہ کہ نجف کتنی دور ہے

[illegible]

کانپا کلیجہ تھام کے سنا جب وہ بانی کو
سمجھا کہ رو رہی ہے بہن اپنے بھائی کو

[illegible]

اون کو لگا تھا بادیہ پیما تھا دین کا
گزرا گیا تھا راہ خدا کی زمین کا

[illegible]

از بسکہ اہل درد تھا بیتاب ہو گیا
پانی کے ملنے پہ جگر آب ہو گیا

[illegible]

[illegible] صدمے تیغ کے تن پر جو سہے
آئی ندائے غیب کہ یہ [illegible] ہے

[illegible]

اوسکی بشر تو رہے جنہیں خوف خدا نہیں
جلدی نکل چلو یہ ٹھہرنے کی جا نہیں

[illegible]

عرض اونسے کی غلام شہ ذوالفقار ہون
بیکس ہون بینوا ہون غریب الدیار ہون

[illegible]

جاؤنگا وو لیتین ہن اگر سرنوشت مین
رستہ مین موت آ گئی تو پہونچا بہشت مین

[illegible]

تیغوں مین اسکے پاس چلو تو خدا کرے
آسان ہون مشکلین جو یہ بیکس دعا کرے

[illegible]

غارت یہین ہوئی ہے بضاعت غلام کی
لوٹا ہے راہ مین مجھکو فوجون نے شام کی

[illegible]

حیدر کی جان و دل ہین شہ مشرقین ہین
صدقے مین اوس جگہ کے جہاں پر حسین ہین

[illegible]

آنکھیں ملک بچھاتے ہین اوس رہگذار پر
یہ سب فدا ہین مصحف ناطق کی خاک پر

[illegible]

سر پر ہے کلاہ سے اور اک لباس ہے
پیر ہون غنی کہ دولت دین میرے پاس ہے

[illegible]

دنیا ہو اور فاطمہ کا نور عین ہو
دیکھون اونہین صحیح و سلامت تو چین ہو

زخمی ہیں گر حسین تو زندہ ہیں چار دم
یارب وہیں اک شرم کو عطا کر ہزار دم

شاکر خدا سے اس سفر راہ ثواب ہیں
اب دیر کوچ میں نہیں پا در رکاب ہیں

اب انتظار موت کا ہے کیا جیونگا میں
سب پیاسے مرگئے ہیں نہ پانی پیونگا میں

اوس شاخ گل پہ صدمۂ خزاں کبھی نہ بار ہو
یارب چمن حسن کا پھولا پھلا رہے

[illegible] آئی ہے قسمت بگاڑ پر
[illegible] یہ مصیبت پہاڑ پر

حاضر ہے جان و مال کہ ہو مہمان تو
[illegible]

طاقت کلام کی نہیں [illegible] ضعف ہے
[illegible]

[illegible] آئی ہے [illegible] نہیں
[illegible] کربلا میں ملا نہیں

بیکس ہوں گو کہ آج یہ عالی مقام ہوں
شرماؤ تو کہ میں بھی علی کا غلام ہوں

[illegible]

ہاں حال غیر کہتے ہیں انصرف نجا ہے ہی
آپس میں دو دوستوں کو تکلف نجا ہے

[illegible]

تنہا ہوں دشمنوں میں خبر آکے لیجیے
ہنگام ذبح گود میں سر آکے لیجیے

[illegible]

پھر دیکھو اوٹھو ہوگئی ہیں نظر دور جاتی ہے
گردوں سے مرحبا کی صدا مجھکو آتی ہے

[illegible]

دنیا میں نہ باپ میں یہ محبت نہ بھائی میں
ابتک نہیں اس طرح کے بھی بندے خدائی میں

[illegible]

احسان کا یہ عوض ہو کہ احسان کیجیے
اب سر علیؑ کے نام پہ قربان کیجیے

[illegible]

دامن کو آنسوؤں سے بھگوتی ہے رات دن
بیٹی تری ترے لیے روتی ہے رات دن

[illegible]

جس کا کبھی نہ زوال وہ دولت نصیب ہو
یارب اسے علیؑ کی زیارت نصیب ہو

[illegible]

دینا سے بعد میں نہ شرف رفاقت کرونگا میں
اب مرکے شیر حق کی زیارت کرونگا میں

[illegible]

ہجراں کشیں رنج و بلا و محن میں ہے
بیمار ایک بیٹی مری بھی وطن میں ہے

[illegible]

ہر شے کا علم آپ کو اس بیکسی میں ہے
یہ تو صفت امام میں ہے یا نبی میں ہے

[illegible]

گھر فاطمہ کا لٹ گیا سب اس لڑائی میں
بس ایک ہی حسین ہے ساری خدائی میں

[illegible]

[illegible] کہ اب غم [illegible]
[illegible] غلام [illegible] غم [illegible]

[illegible]

درد و غم و الم مرے حصے میں آئے ہیں
یہ سب خطاب میں نے یہاں آ کے پائے ہیں

[illegible]

زینب یہ ہے جو [illegible] جان اپنی کھو چکی
زہرا تو ساتویں سما تک بین رو چکی

[illegible]

لیتی ہے آج ورد [illegible] خوب ہے
اولی تمام [illegible] خوب ہے

[illegible]

پوچھو ہیں کہا کہ شہ مشرقین ہوں
مولا نے سر جھکا کے کہا میں حسین ہوں

[illegible]

کیا تھی خبر کہ آپ آفت کی ہم میں ہیں
ہم تو یہ جانتا تھا کہ حضرت وطن میں ہیں

[illegible]

دم بھر رہا تھا عشق شہ مشرقین کے
نعرہ یہ مارتا تھا تصدق حسین کے

۱۸۱
[illegible]
عازم ہوں سیر گلشن دار السلام کا
دریائے غم سے پار ہے بیڑا غلام کا

۱۸۲
[illegible]
جلوہ خدا کے نور کا ہے سر ہو سامنے
مشتاق جس کا تھا وہ نہیں دیکھا غلام نے

۱۸۳
[illegible]
رخصت جو تن سے روح کی ہے بیقرار ہوں
مہلت جو دے اجل تو پھر اوپر نثار ہوں

۱۸۴
[illegible]
رو کر پکارے دیکھتے ہیں اوس خوش نصیب کو
ای بھائی جان چھوڑ چلے اس غریب کو

۱۸۵
[illegible]
ناجی ہے دوستدار مری نور عین کا
حصہ ترا یہی ہے تو وہ حصہ حسین کا

۱۸۶
[illegible]
کیا وقت بیکسی ہے سہارے حضور ہیں
کس سے کہوں جو لاش کو وارث حضور ہیں

۱۸۷
[illegible]
جو خوش نصیب ہیں وہ ہیں جنت میں جا چکے
کہتا ہے ہم ہی تیری [illegible] جاتے ہیں

۱۸۸
[illegible]
حوریں ہیں باغ خلد میں خدمت کے واسطے
آیا ہوں خود میں تیری زیارت کے واسطے

۱۸۹
[illegible]
لاشہ سے اوٹھکے جانب سلطان خیمہ گاہ میں
پھر گھر کے حسین عدو کی سپاہ میں

[illegible]

پہنچی جو ن قبای سید لولاک لٹ گئی
عریان حسین رہ گئی پوشاک لٹ گئی

[illegible]

[illegible]

تھا حکم اگر ہوے نہ کوئی تیغ کرے
لڑتا ہی ابھی فاتح خیبر کا پسر سے

[illegible]

دنیا میں کوئی اور سپہ ظفر پا نہیں سکتا
ہو سارا جہان ایک تو بھر آ نہیں سکتا

[illegible]

اس وقت عجب حال ہے شیر الٰہی پہ پیر
ہر گام پہ تیورا کے شہر جاتے تھے پیر

[illegible]

تھانہ سمجھنا تھا نہ شاہ نجف کو
ہو جائیگا جو بہم تو اولٹ دیگا وہ صف کو

[illegible]

بازو تو شکستہ ہیں برادر کے الم میں
ٹکڑے ہی ہی کلیجہ علی اکبر کے الم میں

[illegible]

زخمی ہیں بہت سبط رسول مدنی کا
اب تاب وہ تمکین نہ وہ زور کہاں شیر نبی کا

[illegible]

بربادی امت اونہیں منظور نہیں ہے
مختار دو عالم ہیں وہ مجبور نہیں ہے

[illegible]

احوال یہ تھا ضعف سے فرزند علی کا
لاشہ تو اوٹھا یا گیا ہم شکل نبی کا

[illegible]

سب [illegible] شمشیر و سنان ملکے [illegible]
شمشیر ہو بر سر تو ہمہ جنگ کی سر ہو

۲۱۰

[illegible]

شمشیر سے کاٹو سر فرزند نبی کو
گل کر دو چراغ لحد مرتضوی کو

۲۱۱

[illegible]

بس اب نہ رلاؤ ہمیں بہت رو چکی بابا
ہمکو تو پانی کے لیے کھو چکی بابا

۲۱۲

[illegible]

ہر وقت رفاقت تھی معیت کی گھڑی ہے
اسوار تمہارا کب دوش نبی سے ہے

۲۱۳

[illegible]

سمجھا ہیں شہ کہہ رہیں بھائی [illegible]
سر کھولے ہوئے [illegible] چلی آتی ہیں [illegible]

۲۱۴

[illegible]

زنہار [illegible] پریشاں [illegible] ہیں وہ [illegible]
پر بال پریشان تھے کمر ضعف سے خم تھی

۲۱۵

[illegible]

ہے آج محمد کے نواسے سے لڑائی
دریا سے تو ہے تشنہ کے پیاسے سے لڑائی

۲۱۶

[illegible]

نہلاؤ [illegible] شمشیر
پھر جب وہ [illegible] شمشیر

۲۱۷

[illegible]

صد حیف [illegible] کو
[illegible] سر کو

۲۱۸

[illegible]

بس [illegible] لشکر پہ چلے تھے
گویا کہ علی غزوۂ خیبر پہ چلے تھے

۴۱۹

[illegible]

پہلو میں تو اس کے بھی خاک بسر ہو
پر نور ولی ہوئی حضرت جبریل سپر ہو

۴۲۰

[illegible]

جوہر سا سراک ہوئی سینہ میں نگہ ہو
تلوار کی آنکھوں پہ شجاعوں کی جگہ ہے

۴۲۱

[illegible]

وہ حمد الٰہی کا سزاوار کہاں ہے
تا ہو سر رخ پہ شبیر کی گفتار کہاں ہے

۴۲۲

[illegible]

عزت بھی سخاوت بھی مروت بھی ادب بھی
صولت بھی شجاعت بھی حلم بھی غضب بھی

۴۲۳

[illegible]

وہ نور خدا دیکھتے ہیں شام و سحر میں
دنیا کی سپیدی و سیاہی ہے نظر میں

۴۲۴

[illegible]

نہ پارۂ الماس نہ گوہر انہیں کہیے
[illegible] کو فلک حسن تو اختر انہیں کہیے

۴۲۵

[illegible]

زخمی کیا وہ سینہ ہر اک دشمن دیں نے
ہر ایک طرف پاؤں دھرا شمر لعیں نے

۴۲۶

[illegible]

سیپارہ تھا ہر جزو یہ احوال تھا تن کا
شیرازہ کھلا جاتا تھا اجزائے بدن کا

۴۲۷

[illegible]

[illegible] آلی سے یہ حال بہت تنگ ہوا ہے
کانٹے ہیں پڑے پیاس سے یہ رنگ ہوا ہے

[illegible]

شمشیر منگی ہی عابد کو ناخن میں پیر جو ہی
اک وسکا تراشا ہوا ناخن سلو ہے

[illegible]

گر خرچ بقش قدم سرور دین ہو
گردون ابھی ساکن صفت سطح زمین ہو

[illegible]

حسرت سے جو مرد کیا شمشیر نظر آئی
نیزے کو کہیں سپر جھکے کہیں خنجر نظر آئی

[illegible]

گنجینۂ اسرار خدا او سمیں دہرا ہی
قرآن کی طرح علم الٰہی سے بھرا ہے

[illegible]

جیسا ہی بدن ویسی ہی آب پاکیزہ قبا ہی
یہ جامہ اسی تن کے لیے قطع ہوا ہی

[illegible]

پھر جانب دریا نہ گئے کر کے شمشیر
تشنگی میں زبان شاہ کی سیر تھی کہ شمشیر

[illegible]

بیجان علی اصغر ہو ہوا تیر ستم سے
ماندہ تھا خنجر کو بار الم سے

[illegible]

اک برق سی شمشیر فقط زینت کمر ہی
ہی دست علی پشت کو او سپر سپر ہی

[illegible]

سب باغ تو پامال ہوا اور بہر تن
اب آپ ہیں اور داغ بہتر ہیں جگر میں

[illegible]

گویا زرہ و گار ہر اک سے تجھے جدا ہے
لیکن نہ ہراساں ہو کہ بیکس کا خدا ہے

[illegible]

کچھ فاطمہ کے رونیکا وسواس نہیں ہے
ملبوس نبی کا ہمیں کچھ پاس نہیں ہے

[illegible]

دیکھا نہیں جائیگا مرا قتل ہیں سے
وہ نکلی تو زہرا نکل آئی کفن سے

[illegible]

جب حلق تہ تیغ جفا ہوئیگا میرا
او سیدہ بھی وہی سر پہ جدا ہوئیگا میرا

[illegible]

سب کہتا پانی سے تہ سیراب کرینگے
معصوم اگر سو علی اصغر سو مرینگے

[illegible]

کیا پائینگے گر آپ کا گر پا [illegible]
ناموس کو لوٹینگے تو زہرا [illegible]

[illegible]

گم ہوش خون سے ہر شی ہو جاوے یہ پیکر کسکا
تلوار یہ کس کی ہے عمامہ یہ سر پر کسکا

[illegible]

عزت ہے یہ ناموس رسول عربی کی
برباد نہوں بیٹیاں زہرا و علی کی

[illegible]

مجبور مجھے تو ہیں یہ فرزند نبی کو
اب میں بھی عزم کرتا ہوں شمشیر علی کو

[illegible]

عل تھا کوئی کیا روکیگا اس تیغ دو پیکر کو
سر کو کہ جلال آیا محبوب کے پسر کو

[illegible]

کینہ تھا اوسی سبط رسول عربی سے
مارا گیا تھا اوسکا پدر دست علی سے

[illegible]

ہم ہونگے نہ دنیا میں یہ انصاف رہیگا
اس جنگ کا غل تا قفس تا قافلہ رہیگا

[illegible]

میں بھی اسد حق کیطرح قلعہ کشا ہوں
مجھ سے ہی مری دیکھو کہ میں شمشیر خدا ہوں

[illegible]

فولاد کی سپر دوشپہ چار آئینہ بر میں
اک تیغ تھی ہاتھ میں اک تیغ کمر میں

[illegible]

منتوں کی کہا سر پہ چڑھا سبھی بچا میں گے
وہ کوہ گراں ہیں کہ کبھی ہم نہ اٹھا میں گے

[illegible]

جرات کو بھی ہمت کو بھی ضربت کو بھی دیکھو
اور فاطمہؑ کے دودھ کی طاقت کو بھی دیکھو

[illegible]

عمرو سو تھے زندہ پھرے سنگ کی جلو میں
اور بیکسی تھی سبط پیمبر کی جلو میں

[illegible]

شمشیر علی میان سے باہر نکل آئی
اعجاز سے خود تیغ دو پیکر نکل آئی

۵۵

[illegible]

گو فاقے سے ہوں زخمی ہوں اور تشنہ جگر ہوں
سبقت نہ کرونگا میں کہ حیدر کا پسر ہوں

۵۶

[illegible]

اوس سیف کا تھا وار کہ سیفی کی دعا تھی
یکلخت گرہ بیری کی دیکھی تو جدا تھی

۵۷

[illegible]

یہ کہتے ہی چھیڑا فرس گرم عنان کو
تیر ایسے اوڑانے لگے جوں تیر کمان کو

۵۸

[illegible]

اس پھرتی سے اوس ظالم پہ گرید آئی
جسطرح کہ شہباز اجل صید پہ آئی

۵۹

[illegible]

اسطرح چمک کر یہ چلی فرق لعین پر
سب ڈر کے یہی جانا کہ گری برق زمین پر

۶۰

[illegible]

قبضہ تو رہا دست جناب شہ دین میں
اور تا سر و شبالہ در آئی وہ زمین میں

۶۱

[illegible]

قبضے میں اسی تیغ دو پیکر کے قضا ہے
اس ضرب کو اعجاز جو کہیے تو بجا ہے

۶۲

[illegible]

ہر وار میں دو ہی تھی برش تیغ دو دم میں
جس صف پہ جھکی شاہ فنا ہو گئی دم میں

۶۳

[illegible]

کیا لڑنے کو سکتا تھا ہر اک اہل حسد کو
تقطیع کیا تیغ نے ہر مصرع قد کو

[illegible]

حق جسکا جلا نا تھا اُسے تیغ دو سر سے
وصل اوسکو رہا تا ہے ابد نار سقر سے

[illegible]

اللہ بچائی طبق ارض و سما کو
آج آیا ہے غصہ پسر شیر خدا کو

[illegible]

امید ہے جب حلق تہ تیغ جفا ہو
پیشانی تو سجدہ میں ہو اور لب پہ دعا ہو

[illegible]

مانند تصور کبھی یاں تھا کبھی واں تھا
آنکھوں میں تو پھرتا تھا پہ نظروں سے نہاں تھا

[illegible]

جانباز کوئی تجھسا زمانے میں کہاں ہے
خود آج ثنا خوان ترا رب دو جہاں ہے

[illegible]

عرصہ نہیں ہے تیغ لڑائی کو نہ دم کو
صدقے گئی دم لینے نہ دو فوج ستم کو

[illegible]

شمشیر کی پھل سے جو زخم تازہ ملے تھے
اعدا پہ خزاں تھی پہ گل زخم کھلے تھے

[illegible]

بیٹھو نہ کہ شمشیر پہ مرتضی خدا ہے
ان پہ عاشق صادق دم تسلیم و رضا ہے

[illegible]

جن لوگوں نے اکبر کو مرے قتل کیا ہے
تم کس کی ہو زخم اودھر پہ غضب کی یہ جا ہے

۲۶۳

[illegible]

برچھی مرے اکبر کو لگائی ہے انہیں نے
تصویر محمد کی مٹائی ہے انہیں نے

۲۶۴

[illegible]

شہ کھاتے تھے تلواریں موئی جاتی تھی زینب
ہر وار پہ خیمے سے نکل آتی تھی زینب

۲۶۵

[illegible]

زخمی تھے سراپا میں حرارت تھی غضب کی
ہر وار پہ ملعونوں سے پانی کی طلب کی

۲۶۶

[illegible]

[illegible] اسد اللہ کو کہا یا نہیں جاتا
اب ہاتھ تو قامت پہ اوٹھایا نہیں جاتا

۲۶۷

[illegible]

ٹھہرو ابھی زخمی نہ کرو تیغ و تبر سے
او جہل مجھے ہو لینے دو زینب کی نظر سے

۲۶۸

[illegible]

طاری تھا جو غش دوش محمد کے مکین پر
جھک جھک کے سنبھل بیٹھتے تھے خانۂ زین پر

۲۶۹

[illegible]

[illegible] جو رونے کو یہ ہنگام ہے میدان ستم میں
[illegible] ہیں امان کوئی دم میں

۲۷۰

[illegible]

صد حیف نہیں دنیا میں جدائی کی خبر ہے
شبیر کی بھی لاش ہو بھائی کے برابر

۲۷۱

[illegible]

بیکس پہ یہیں شمشیر پہ شمشیر لگا دی
جو کہتا ہے پانی دو وہیں تیر لگا دی

۲۸۲

[illegible]

یہ ظلم و ستم کونسے مذہب میں روا ہے
کیوں قتل اسے کرتے ہو کیا اسکی خطا ہے

۲۸۳

[illegible]

زخمی اسے کرتے ہیں عدو تیغ و سناں سے
جز شکر نکلتا نہیں کچھ اسکی زباں سے

۲۸۴

[illegible]

کیا ظلم نہیں کونسی بیداد نہیں ہے
کچھ اسکو ترے نام سوا یاد نہیں ہے

۲۸۵

[illegible]

چہرہ پہ بشاشت ہے کہ ہنگام اجل ہے
نیزوں کو سمجھتے ہیں کہ یہ زیست کا پھل ہے

۲۸۶

[illegible]

یہ دکھ نہیں پڑتا کسی محتاج و غنی پر
دل ہوتا ہے ٹکڑے تری تشنہ دہنی پر

۲۸۷

[illegible]

مارا جو انہیں تو نے یہ افسوس کی جا ہے
مہرو ہے کوئی انجمن کوئی ماہ لقا ہے

۲۸۸

[illegible]

دولہا جو سناں کھائی یہ سوتا ہے زمیں پر
کچھ رحم نہ آیا تجھے اس ماہ جبیں پر

۲۸۹

[illegible]

جس وقت یہ دنیا سے سفر کر گیا ہوگا
جیتا رہا ہوگا کہ پدر مر گیا ہوگا

۲۹۰

[illegible]

سب میری یگانی ہیں یہ جنکا تجھے غم ہے
یہ باغ مرا ہے کہ جو تیغوں سے قلم ہے

۴۹۱

[illegible]

وہ طفل جو ریتی پہ ستارا سا پڑا ہو
چھوٹا ہے یہ بیٹا پہ الم اسکا بڑا ہے

۴۹۲

[illegible]

حیدر کیطرح تارک دنیا ہی دنی ہین
ظاہر مین ہین محتاج مگر دل کے غنی ہین

۴۹۳

[illegible]

حیرت ہوئی درویش کو اس لطف و کرم پر
بس گر پڑا وہ دوڑ کے حضرت کے قدم پر

۴۹۴

[illegible]

مہماں پہ کسی نے ستم ایسا بھی کیا ہے
دو روز سے پانی نہین بیٹے کو دیا ہے

۴۹۵

[illegible]

حق بین کبھی دشمن کی دعا بد نہین کرتے
فاقون مین سوال فقرا رد نہین کرتے

۴۹۶

[illegible]

بندہ ہو کوئی کسی ہین یہ کرامت نہین دیکھی
واللہ یہ ہمت یہ سخاوت نہین دیکھی

۴۹۷

[illegible]

اب خاک مین [illegible]
[illegible]

۴۹۸

[illegible]

آنکھوں سے بہے اشک رخ سرور دین پر
[illegible]

۴۹۹

[illegible]

عبرت کی جگہ ہے منزل دنیا یہ دنی ہے
گھر قبر کا گوشہ ہے وطن بے وطنی ہے

[illegible]

آمین ہو سیر اک گلشن جنت کا ملے مجھے
مظلوم ہوں اب سر پہ مرے کوئی نہیں ہے

[illegible]

رو دیگا مری پیاس پہ جو بزم عزا میں
لکھے گا اوسے خالق اکبر شہدا میں

[illegible]

محتاج نہوں تیرے سوا اور کسی کے
اور حشر میں ہوں ساتھ حسین ابن علی کے

[illegible]

تلوار مجھے دیجیے کہ جنگ اشقیا کروں میں
حضرت کی عوض تیغ و سنان کھا کے مروں میں

[illegible]

مارا مرے بھائی کو یہ چلائی جو زینب
سر پیٹتی خیمے سے چلی آئی جو زینب

[illegible]

[illegible]

ہر گز نہ فراموش یہ احسان کریں گے
ہم قبر میں مشکل تری آسان کریں گے

[illegible]

دنیا مری شبیر سے خالی ہوئی ہے ہے
بانو مری بے وارث و والی ہوئی ہے ہے

[illegible]

*

۴۳

[illegible]

دعویٰ نہیں غرور زبان آوری نہیں
جوہر تو لاکھ ہیں پہ کوئی جوہری نہیں

۴۴

[illegible]

بلبل وہ ہیں کہ نغمۂ رنگیں کمی نہیں
دامن میں ہیں وہ گل جو کسی نے چنے نہیں

۴۵

[illegible]

ہر سو نہ کہیں تو وصف ائمہ بیان نہ ہو
ہر موئے تن زبان ہو تو شمہ بیان نہ ہو

۴۶

[illegible]

باقی نہیں کبھی یہ حلاوت نبات میں
مضمون تو نمک ہے یہی بات بات میں

۴۷

[illegible]

مداحی حسین سے حسن قبول ہے
یہ رتبہ غلامی آل رسول سے ہے

۴۸

[illegible]

قرآں میں جنکا وصف مکرر خدا کرے
کس کی زباں ہے پھر بشر انکی ثنا کرے

۴۹

[illegible]

نقشہ جو کھینچتا ہے صف کارزار کا
خامہ دکھاتا ہے جلوہ ذوالفقار کا

۵۰

[illegible]

جاتا ہے کیوں فلک پہ چراغ سحر [illegible]
[illegible] کا مقام ہے [illegible]

۵۱

[illegible]

[illegible]
[illegible]

۲۱۰

[illegible]

حقا کہ پنجتن کے شرف بیقیاس ہین
پانچون حواس آپ یہان بیحواس ہین

۲۱۱

[illegible]

ہم خوش ہوئے کہ مدح کے دریا بہا دیے
کیا تیرہ گیا جو بحر مین قطرے ملا دیے

۲۱۲

[illegible]

یوسف سا ماہ انکا کوئی زیر فلک نہ تھا
پر کیا مزا جو حسن مین انکی نمک نہ تھا

۲۱۳

[illegible]

کیا کیا کہا نہ جائیگا کیا کیا نہ کہہ گئے
سالک ٹہر رہا اسی منزل مین رہ گئے

۲۱۴

[illegible]

کاٹین زبان کو لوح پہ گر دے محل چلے
سجدے کی جا ہے کیون نہ قلم سر کے بل چلے

۲۱۵

[illegible]

نکلا ہو نور نور رسالت مآب سے
جسطرح کوئی عطر نکالے گلاب سے

۲۱۶

[illegible]

دنیا ہو یا بہشت ہو فیض انکا عام ہے
طوبیٰ اسی نہال کے سایہ کا نام ہے

۲۱۷

[illegible]

دشوار ہے مثال لڑی بے مثال کی
ساحل تلک نہ پہونچی کی کشتی خیال کی

۲۱۸

[illegible]

الفت مین بلبلون کی جگر داغ داغ ہین
آنکھون بہشت تیری محبت کے باغ ہین

[illegible]

ہوا قسم ہے آپ کو خیر الانام کی
لیجو گا قبر میں خبر آکر غلام کی

[illegible]

صحرائے کربلا میں ہوا کیا بری چلی
فاقہ تھا تیسرا کہ گلے پر چھری چلی

[illegible]

سب گھر لٹا دیا تھا فقط اپنی بات پر
مولا نثار تھے ترے قدم کے ثبات پر

[illegible]

ہو گی اگر زباں کو طاقت کلام کی
چلاؤں گا میں خود کہ دوہائی امام کی

[illegible]

ہوتا تھا جو نثار قدم پر امام کے
رہ جاتے تھے حسین کلیجے کو تھام کے

[illegible]

دیکھا جو منہ سے دودھ اوگلتے صغیر کو
اپنے جگر سے کھینچ لیا آپ تیر کو

[illegible]

تھا جس گلے کا نور فزوں ماہتاب سے
وہ خشک حلق تر ہوا خنجر کی آب سے

[illegible]

شکوہ نہ بخت کا نہ فلک کا گلا کیا
لاشہ پسر کا دیکھ کے شکر خدا کیا

[illegible]

باران تیر گھیرے تھا ہوا تھی بھری ہوئی
تھی چار سمت دشت میں بدلی گھری ہوئی

[illegible]

تہا سب اوج دوش نبی کے سوار کو
تولی ہوئی تھی مثل علی ذوالفقار کو

[illegible]

قطرے عرق کے دیکھے رخ جناب پر
غل تہا پڑی ہے اوس گل آفتاب پر

[illegible]

لاریب فیہ مصحف ناطق کی جان ہین
رخسار پاک ہاتھ پہ قرآن اوٹھائے ہین

[illegible]

ابرو کی خم کو دیکھ کے تیغیں بھی کٹ گئیں
پتلی اودھر ملی کہ صفین جہان اولٹ گئیں

[illegible]

روشن تہا رخ سواد خط مشکبار مین
تہا فرق بال بھر کا شب اور نہار مین

[illegible]

راقم سے تین لبون کو جو احمر رقم کیا
اوس لعل لب پہ سنگ لگانے ستم کیا

[illegible]

بجلی جو کوند جاتی ہے چہرے کے نور سے
حوریں نثار ہوتی ہیں تسنیم کے دور سے

[illegible]

کیا ذکر رنگ کا اور خط عنبر سرشت کا
پہلو ملا ہوا ہے نجف سے بہشت کا

[illegible]

دریا پہ تشنہ کام شہ نیک خو رہے
پانی کی پر چہاتیں خاک آبرو رہے

[illegible]

لب سے اگر گہر یکتا دکھاتے ہیں
ثمرن و نحیف کی مسیحا دکھاتی ہیں

[illegible]

ابرو بھی ہیں جھکے ہوئے راز و نیاز میں
بیشک دو رکعتیں ہیں سحر کی نماز میں

[illegible]

فتح و ظفر کو بیچ کے سر مول لیتے ہیں
ناخن ہوں یا انہوں نے گرہ کھولدیتے ہیں

[illegible]

عکس رخ جناب سے سب فیض یاب ہیں
ذرے جو چمک کے کہتے ہیں ہم آفتاب ہیں

[illegible]

خنجر سے وہ گلوے مبارک جو کٹ گیا
حیرت ہے کیوں ورق نہ زمیں کا الٹ گیا

[illegible]

دل اسطرح ہے سینۂ شاہ شہید میں
یاسیں جسطرح ہے کلام مجید میں

[illegible]

پہلے شناور چاہ زنخ کو رقم کریں
زمزم سے غسل کر کے طواف حرم کریں

[illegible]

پہونچا خیال بات جو ٹھوڑی تلی ہوئی
سانچے میں نور کے ہیں یہ شمعیں ڈھلی ہوئی

[illegible]

گرمی میں ہاں بچائی جو پیاسے کی تاب سے
وہ پسلیاں شکستہ ہوں گھوڑوں کی ٹاپ سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گردن جو قبلہ رو تھی رہ سے بے نیاز ہیں
ظاہر یہ تھا کہ محو ہوئی ہیں نماز میں

قوت نہیں دکھاتا ہوں اس حسن زار کی
لوگو نشانی ہے یہ برق غضب ذوالفقار کی

عرصہ فقط ہے چند نفس کا خبر ہوں
اکبر سا نوجوان سفر میں تو بے پر ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سایہ کسی طرح کا بجز آسمان نہ تھا
سید کی لاش کا بھی کوئی پاسبان نہ تھا

لو کوئی سر حسین کو اب سے روکتے نہیں
شبیر خدا کو شیر کو اب ٹوکتے نہیں

آباد گھر چھٹا نہیں کوئی یوں لٹا نہ تھا
اصغر کو دیکھو وہ بھی جسکا چھٹا نہ تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا غم نہیں ہے کہ لشکر رنج والم نہیں
صدمہ یہ ہے کہ بے کسی کا یار و قائم نہیں

اک بندۂ حقیر ہوں رب غفور کا
موقع کبھی نہ نکلا کا کام غرور کا

کھینچی سب اور تلوار فرق سے بے خبر ہو گئی
رنگ اڑ گیا گلو کا ہوا اور ہو گئی

[illegible]

چھوٹا کیا پسر کو جناب بتول کے
نا فہم ہو و غلط نہ ہو قرآن کو بھول کے

[illegible]

سر کٹ کے پاش پاش ہیں تن زیر تیر ہیں
تلواریں کیا یزید کے لشکر کی تیر ہیں

[illegible]

تن خاک ہو تو ہو انہیں بھی الفت کی بو رہے
نیزے پہ سر چڑھا ہو تو منہ قبلہ رو رہے

[illegible]

ماتم کا یوں نہ گھر میں سدا شور و شین تھا
ایسا کبھی نہ بیکس و تنہا حسین تھا

[illegible]

محتاج بعد مرگ جو گور و کفن کے ہیں
کس نخل کے ثمر ہیں یہ گل کس چمن کے ہیں

[illegible]

مٹی ہوا کہ خون شہ تن پاک کے تلے
اللہ اکبر گور کہیں خاک کے تلے

[illegible]

چھوٹا پسر کا صورت یعقوب کون ہے
غلبہ ہے کس کی فوج کا مغلوب کون ہے

[illegible]

قدسی درود بھیجتے ہیں انکی شان پر
تن انکے ہیں زمیں پہ سر آسمان پر

[illegible]

کیا کیا گل مراد مرے ہاتھ آئے ہیں
باغ جہاں میں انکے یہ پھول کس نے پائے ہیں

[illegible]

کچھ دن جو میرے پاس رہے مستعار ہو
یہ لال سب امانت پروردگار تھے

[illegible]

آگاہ تھی جو تیغ کی خونخوار تھی کسی جوان کی
آتی تھی ہر طرف سے صدا الاماں کی

[illegible]

تب سیر ہوئی جو آب تو ایمان کی چاہ کی
آتی تھی کنوئیں سے صدا لا الٰہ کی

[illegible]

بالائے دوش جو بال تھے سب چھپا تھا
خیبر میں کون شیر الٰہی کے ساتھ تھا

[illegible]

[illegible] ہونگی دو والی بھی یاد ہے
[illegible] ہونگی صفائی بھی یاد ہے

[illegible]

باہر کنوئیں کی آئی عجب عز و جاہ سے
غل تھا کہ نکلے یوسف صدیق چاہ سے

[illegible]

نور خدا تھا دست وصی رسول امین پر
دو کر دیا تھا عمر کی قامت کو طول میں

[illegible]

لشکر عدو کا خوف سے بیتاب ہو گیا
دہشت سے آگ کا بھی جگر آب ہو گیا

[illegible]

شعلے رہے نہ سانپ نہ وہ اژدہے رہے
وہ تمیں روز چاہ پہ کیا چھپے رہے

[illegible]

دم بھر سپاہ گھاٹ سے اس کے نہ پاؤ گے
طوفان خون اوٹھیگا کہ سب ڈوب جاؤ گے

[illegible]

زینت ہین آسمان کی رونق زمین کی
دنیا کی آبرو ہین یہ عزت ہین دین کے

[illegible]

اس طرح گھر تباہ رسول خدا کا ہو
سیدانیونکو صدمہ بے پردہ ردا کا ہو

[illegible]

دو دن ہوئے ہین پیاسے اسے جنکا سوچو ہین
سمجھو نہ پنجتن کو جدا ایک نور ہین

[illegible]

نکلا نتیجہ نہ زیور [illegible] سے
پھر ہو بہا زین عمر کی سپہ کو مار کے

[illegible]

لیتی ہجوم فوج سے جنبش مین آگئی
کالی گھٹا سپاہ کی جنگل مین چھا گئی

[illegible]

ایک ایک آنکہ مین تاج سر مشرقین ہے
احسان یہ جہان مین نام حسین ہے

[illegible]

قسمت یہی ہوں اہلبیت شہ مشرقین کی
دولت لٹی گی گھر لٹی ہو گھر مین حسین کا

[illegible]

سر سنگ شام گرز گران توڑنے لگے
بڑھ بڑھ کے تیر تولو عدو کھولنے لگے

۲۱۲

[illegible]

سنکر دہل کا شور سپہ کے دہلتے تہے
تہرا کے جابجا بہی کف افسوس ملتے تہے

۲۱۳

[illegible]

دکہلائی سب کو ہونٹہ کی صفائی الزاین
جانیں ہزار وجہ سے لیکن رونمائی ہیں

۲۱۴

[illegible]

دریائے قہر حضرت پروردگار ہوں
طوفان اوٹھے گا کہاتسی ہیں ذوالفقار ہوں

۲۱۵

[illegible]

اوٹھا سخی کا ہاتھ ید اللہ کی شان سے
نکلا ہلال اوج شرف آسمان سے

۲۱۶

[illegible]

جوہر یہ ہیں کہ تیغ شہ لافتا کی ہے
تمغہ یہ اوسکا ہے کہ عنایت خدا کی ہے

۲۱۷

[illegible]

دونو طرح کی ہاں مجہ میں کہ رحمت ہوں قہر ہوں
امرت ہوں دوست کو ہیں دشمن کو زہر ہوں

۲۱۸

[illegible]

نکلی عروس فتح محافہ جدا ہوا
یا نامۂ ظفر سے لفافہ جدا ہوا

۲۱۹

[illegible]

یکتا تہی ذوالفقار یہ قطعی دلیل ہے
جو تیغ دو دلوں میں کسی وہ اصیل ہے

۲۲۰

[illegible]

جاتی ہے جان جسم میں شکل اجل چھوڑتی نہیں
جوشن ہو یا کہ خود وہ منہ موڑتی نہیں

۹۴

[illegible]

تم یاد و اخیانث کو کب مانتی ہو نہیں
سیدوں کی قاتلو تمہیں پہچانتی ہو نہیں

۹۵

[illegible]

شمشیر پادشاہ سلیمان بساط تھی
کیا تھمتی کہ فوج کے قدم وہ بساط تھی

۹۶

[illegible]

پہونچی یہ واں اجل کا بھی جیسا گذر نہو
یوں سر کو کھائی یوں کہ زباں کو خبر نہو

۹۷

[illegible]

کیونکر جواب دے کوئی دم بند سب کے ہیں
غل تھا کہ ذوالفقار کے قہر و غضب کے ہیں

۹۸

[illegible]

ڈر ڈر کے جو سوار گرے وہ مرے گرے
صف پر گری جو صف تو پرے پر پرے گرے

۹۹

[illegible]

دریائے خوں فرات کے ساحل پہ بہہ گئے
وہ پار و تیر گئے یہ اسی گھاٹ رہ گئے

۱۰۰

[illegible]

پھر حشر تھا جو رخ کیا آئے حضور کو
سوتوں کو جو ملا پھونکا اسرافیل صور کو

۱۰۱

[illegible]

اوچھا بھی وار گر کسی دشمن کو لگ گیا
تن چار پار تڑپ کے الگ سر الگ گیا

۱۰۲

[illegible]

یوں فرق پر چڑھی رہی اہل خلاف کے
مرکز کو جیسے خط قدم سر پہ کاف کے

[illegible]

اوس تیغ جانستاں سے فقط سر قلم نہ تھے
اللہ رے تفرقہ کہ عناصر بہم نہ تھے

[illegible]

سرکش سب ایکدم میں نگونسار ہو گئے
لشکر سروں کے کھیت میں انبار ہو گئے

[illegible]

صدمہ غضب کا ہوتا ہے دوزخ میں جان پر
تلخی اجل کی رہتی ہے ہر سوں زبان پر

[illegible]

پیدا ہوئے تھے نار میں جانے کے واسطے
اک آگ رہ گئی تھی جلانے کے واسطے

[illegible]

اس نار سے چمکتی ہوئی راس چھپ گئی
کیا رعد کی بساط ہے بجلی تڑپ گئی

[illegible]

اوپر تلے جو کشتوں کے انبار پائی تھی
گنتی کو بار بار اجل بھول جاتی تھی

[illegible]

کہتی تھی گرچہ ہیبت کا سہنا محال ہے
ہاں پی لو جوہر وہ تو یہ حلال ہے

[illegible]

یوں بچ کے فوج کی صفوں میں حسین دلیر
دیکھا ہر ایک نے کہ صف آ پہونچا شیر کو

[illegible]

سلطان دیں کے پاؤں پہ سر رکھ کے گر پڑا
تن ناتواں [illegible] قدم ہو کے گر پڑا

[illegible]

جھگڑا بھی یہاں ادا ہوا وہ آن بھی گئی
عزت بھی آبرو بھی گئی جان بھی گئی

[illegible]

وہ ہو غضب کی بھول پڑی تھی جو بہا اوٹھائی تھی
دست اماں کو بھی جو پہونچوں وہ اوٹھائی تھی

[illegible]

مٹی سے نے بھی عزیز نہ او نگا لہو کیا
دم بھر میں ذو الفقار نے بے آبرو کیا

[illegible]

چلاتی تھیں کہ ہائیں کرو اب رخ کدہر کریں
ڈہالیں تھیں مضطرب کہ کسے ہم سپر کریں

[illegible]

نوبت یہ پہونچی تھی کہ علم کا نشان نہ تھا
حیدر کی ذو الفقار کا ڈنکا کہاں نہ تھا

[illegible]

ہاں ہاں کا شور تھا کسی لب پر نہیں نہ تھی
جا تیغ تھا ہر مقام پہ اور یہ کہیں نہ تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابرو کی اک اشارے میں مطلب ادا کیا
مشکل کشائی تیغ نے عقدہ کو وا کیا

خون عدو سے کھیت کبھی یوں سجا نہ تھا
سیفی و لٹ پڑا بھی جلد کہیں جا نہ تھا

لگ رہی سپر سے بھی کچھ رزم گاہ مین
حمزہ کی ڈھال بھی تھی اوسی کی پناہ مین

جوہر نہیں ہے تیغ شہ خوشخصال پر
سیفی لکھی ہوئی ہے دعای ہلال پر

پھیرا گلا تو سانس نہ دشمن سے لی گئی
دریا پہ جسکو پایا لہو اوسکا پی گئی

اقسرت بھی اک عقب دم تیغ دو سر کا تھا
سبز نشہ اوسکی پشت پہ تکیہ ظفر کا تھا

بیدم ہوا کوئی کوئی سر کشتہ بکھرا گیا
آنکھوں کے سامنے سے چھلاوا نکل گیا

جیتا تو سامنے سے کوئی گم نکل گیا
سو ٹکڑے اوسکا جسم تو دیکھا کیا دم نکل گیا

دو ٹکڑے تھین سر اودھاتی کی لب دونکو مار ہے
اب گرز و نیزہ تیغ تبر اسوار سے نہ ہے

سر سون سے بھی بغل مین شہ مشرقین کی
چھپے ہوئے تھی لڑائیاں بدر و حنین کی

[illegible]

ڈہالون سے رنگ خوف سے کافور ہوگئی
چار آئینے کا شیشۂ دل چور ہوگئی

[illegible]

لشکر سپہ رخون کا جو پامال ہوگیا
ماری خوشی سے تیغ کا مونھ لال ہوگیا

[illegible]

دی ہے جو مصطفےٰ کی قسم فوج شام نے
تلوار روک لی ہے تمہارے امام نے

[illegible]

خنجر اونہین کی اونکا لہو چاٹنے لگے
دیوانے آپ اپنے گلے کاٹنے لگے

[illegible]

تھمتی نہ تھی جو تیغ شہ مشرقین کی
جنگل مین شور تھا کہ دوہائی حسین کی

[illegible]

منظور ہے نہ جنگ نہ ہاتھوں مین زور ہے
بجلی جو تھم گئی ہے تو کیا مونھ کا شور ہے

[illegible]

ہر ضرب اس تڑپ کی ہے یا دل اسامہ کی
تیرہ بات ذوالفقار تیری کہات باڑہ کی

[illegible]

خنجر ہے اور گلوی شہ مشرقین ہے
خاموش تیغ ہو یہ وقت نماز حسین ہے

[illegible]

اب تک وغا حسین کا دل دردمند ہے
اے ذوالفقار صبر خدا کو پسند ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وصل ہی خوش ہیں پھر نیکا رب قدیر سے
للہ اب بچانا مجھے تیغ و تیر سے

بیرون حیدری پہ دلیر او چھا وار کبھی نہیں
تقصیر بھی آپ نے مارا کبھی نہیں

نکلی رکاب پا سے کہ شہ مشرقین سے
گھوڑے سے پاب تھا نہیں جاتا حسین سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عادل کا سامنا ہے شہ مشرقین کو
مارا ہو گر کبھی تو مجل کر حسین کو

تیروں سے لگے جو تن پہ حسین دلیر کے
بستی نجف کی ہل گئی نعروں سے شیر کے

گر شہ کی ابن سعد میں پہ کبھی گھمسنے لگے ہیں
جھک جھک کے مونہ سے خون کی لختیں اوگلے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر ایک بار ڈوبا ہوا تیر لایا حسین کو
اٹھو فوا بجناح چھوڑ آتا حسین کو

تیغ و تسبیح تیغ سبز عمامے کی گٹھ سے گرے
گرد نسو خود انجمناح کی جھک کر لپٹ گئے

اب تک دہن میں ہو بات بھی وقت سو آگئی ہے
ملاعی بھی مرضعہ کہ زبان لڑکھڑا گئی ہے

[illegible]

زیر زمین بھی مورد لطف و کرم رہیں
یہ سب کے سب صراط پہ ثابت قدم رہیں

[illegible]

یہ ظلم و جور احمد و حیدر کے سامنے
بیٹے کو ذبح کرتا ہے مادر کے سامنے

[illegible]

ثابت ہوا سمجھ کہ اجل اب قریب ہے
کہہ دو ابھی ہو دور کہ زینب قریب ہے

[illegible]

نالہ کیا جو چھاتی پہ زہرا کی جائی کی
دی ہر طرف سے آئی صدا ہائے ہائے کی

[illegible]

اب حشر ہوگا اس جسد پاش پاش پر
سر کھولے زینب آتی ہے بھائی کی لاش پر

[illegible]

بھائی کی مرتے وقت بہن کا گذر نہ ہو
یوں ذبح کر رہے مجھے کہ کسی کو خبر نہ ہو

[illegible]

ڈر تھا حق سے دست درازی کو چھوڑ دے
صدقہ نبی کا میری نمازی کو چھوڑ دے

[illegible]

خلعت لباس کی گھر شاہ ہوا رے
تن سے سر حسین کو جلدی اوتار لے

[illegible]

خنجر سے ذبح جان و دل فاطمہ ہوا
جس جا تھی قتل گاہ وہیں خاتمہ ہوا

[illegible]

تھی خاک سجدہ گاہ جبین حسین کی
آنکھوں کو ملی تھیں فاطمہ نور عین کی

[illegible]

خنجر گلے پہ سینہ پہ قاتل سوار تھا
اس جبر میں بہن مرا کیا اختیار تھا

[illegible]

اے شام غم وہ گیسوؤں والا کدھر گیا
اے آفتاب تیرا اجالا کدھر گیا

[illegible]

آنکھوں سے یہ عیاں تھا کہ دنیا سے جاتے ہیں
تا بیت یہ خشک ہونٹوں سے تھا مسکراتے ہیں

[illegible]

بیٹی سے تم کو شاد برادر کے ساتھ ہوں
تو جا کہ ڈھونڈ لاش کو میں سر کے ساتھ ہوں

[illegible]

کچھ غم نہیں جو فوج میں ناکام ہو گیا
امت کی مغفرت کا سر انجام ہو گیا

[illegible]

شاید ابھی چلا ہے چھری حلق پاک پر
تا دامن کو نسیم سے بکھرا سے خاک پر

[illegible]

زینب پکاری عمر [illegible]
[illegible]

[illegible]

یارب ہرا بھرا چمن آرزو رہے
جب تک چمن میں گل رہے اور رنگ و بو رہے

[illegible]

گر لا علاج ہے تو یہ کلیجے کا داغ ہے
بدتر وہ قبر سے ہے جو گھر بے چراغ ہے

[illegible]

دشمن کو بھی نہ اپنی کمائی سے یاس ہو
عسرت رہے پہ دولت اولاد پاس ہو

[illegible]

بھائی کو رو چکی ہوں نہیں اب روکے آئی ہیں
بانو تمہارے لال کو ہم کھو کے آئی ہیں

[illegible]

مٹی ہے سلطنت جو ملے کائنات کی
بیٹا نہ ہو تو خاک ہے لذت حیات کی

[illegible]

پھر تو نہ کوئی آس نہ کوئی امید تھی
چہرہ تھا زرد ریش مبارک سفید تھی

[illegible]

واں خنجروں کو ساں پہ اعدا چڑھاتی ہیں
لو الوداع مرنے کو اب ہم بھی جاتی ہیں

[illegible]

مجروح تھا جو دل تو کلیجہ فگار تھا
راحت نہ رات کو تھی نہ دن کو قرار تھا

[illegible]

موت اس کی زندگی ہے جسے سب سے یاس ہو
بابا کی قبر بھی علی اکبر کے پاس ہو

[illegible]

بھائی کا حال دیکھ کے دل کو نہ کل پڑی
پردا الٹ کے دختر زہرا نکل پڑی

۲۱۰

[illegible]

الفت پدر سے کی شکر ہم سب کیے ہوئے تھے
بیبیاں بھی روتی تھیں حضرت بھی روتے تھے

۲۱۱

[illegible]

اس قافلہ میں خلق کا حاجت روا تو ہے
اچھا جو کوئی سر پہ نہ ہو گا خدا تو ہے

۲۱۲

[illegible]

بیٹوں سے ہو جدا بیا ہو نوں سے بھائی جدا ہوئے
تو اس کا غم نہیں ہے جو ہم سے وہ کیا ہوئے

۲۱۳

[illegible]

مسند و گرو وا تو گو جو الفت کے باب ہیں
بیبی ہم اب مسافر بے در رکاب ہیں

۲۱۴

[illegible]

پیشانی پہ سر خدا تو بیٹے کے واسطے
کیا اپنی جان دو گی برادر کے واسطے

۲۱۵

[illegible]

بہتر جو تھیں جن کو جمع کیا تھا وہ مر گئے
گویا کبھی جہاں میں نہ تھے یوں گذر گئے

۲۱۶

[illegible]

ایذا میں حاکم صبر ہو وقت سنجا ہے ہے
مسافر کو تم نے صحبت سنجا ہے ہو

۲۱۷

[illegible]

سر جیب سے جھکا کے بلکتی ہو روتی ہو
میں مارا گیا ہوں جس کے لیے جان کھوتی ہو

۲۱۸

[illegible]

ہر چند پیچ مالک روز میں ہو کہیں
سو سمجھو میں کہ اکیلے تو بہتر نہیں ہو کہیں

[illegible]

پیاری تھی سب پہ ساتھ کسی کا نہ دے گئے
جس دم طلب ہوئی تو اکیلے چلے گئے

[illegible]

ہاں سیکڑوں بنی ہوئی شکلیں بگڑ گئیں
بہنوں سے بھائی بھائی سے بہنیں بچھڑ گئیں

[illegible]

اولاد قتل ہو گئی ماں باپ اوٹھ گئے
پھر کون سرپرست ہے جب آپ اوٹھ گئے

[illegible]

کیا کیا ستم ہوئے یہ شکایت ذرا نہ کی
امت کے حق میں آپ نے بھی بددعا نہ کی

[illegible]

آتا نہیں وہ پھر کے کبھی جو جدا ہوا
رونے سے پدر کے واسطے بہنوں تو کیا ہوا

[illegible]

سب میری عمر آہ و بکا میں گذر گئی
اماں کا گھر اجڑ گیا اور میں نہ مر گئی

[illegible]

ہر چند جانتے تھے کہ تیغ اسکے پاس ہے
فرمایا چل نماز کو کیوں بدحواس ہے

[illegible]

چشموں سے جو ہوا اشک نہ کیونکر رواں رہے
پیچھے ہے پیر رہ گئے نہ جوان رہے

[illegible]

اماں جو کہہ گئی ہیں اوسے بامر کیجئے
کچھ تو بہن کے باب میں ارشاد کیجئے

[illegible]

چادر اوڑھا گئی کون جو عریاں سر پھروں
قسمت میں یہ لکھا ہے کہ بے در بدر پھروں

[illegible]

کس آنکھ سے دلبر زہرا کو دیکھ لے
سجاد کو جگاؤ کہ بابا کو دیکھ لے

[illegible]

نیزہ ستم کا چاند سی چھاتی پہ چل گیا
وہ کیا بچھڑ گئے کہ کلیجہ نکل گیا

[illegible]

سمجھو مرے سخن کو بہن با تمیز ہو
میں اوس کو سونپتی ہوں کہ جسکی کنیز ہو

[illegible]

چہرے سے ہے عیاں کہ سراپا میں درد ہے
مانند زعفران رخ پرنور زرد ہے

[illegible]

کٹ کر یہ سر سناں پہ جو چہلم کو جائیگا
حیرت ہے کون لاش ہماری اوٹھائیگا

[illegible]

ہشیار ہو نسیں جو مری نازوں کی پالی ہیں
زینب یہ سب یتیم تمہارے حوالے ہیں

[illegible]

ہمسایہ بھی کوئی نہ ہوگا بیکسی ماؤں میں
آیا ہے وقت ظہر کا لاشے اوٹھانے میں

[illegible]

اس شب میں بیبیو نکلی مصیبت اوٹھائی ہے
بیٹا ابھی بہت تمہیں آفت اوٹھانی ہے

[illegible]

بیٹا نہ ایسے وقت مین بابا کی ساتھہ ہو
بیمار جا رہی کہ مسیحا کے ساتھہ ہو

[illegible]

سب بس جہان مین آگئے رہ جانیکے واسطے
پیدا ہوئے ہین رنج اوٹھانے کے واسطے

[illegible]

توڑا تھا ایکدن وہ خیبر جہان مین
اکر وز تھا او نہین کا گلا رسیمان مین

[illegible]

لڑنا ہے سہل قید مین جایا سنجائیگا
خادم سے بار طوق اوٹھایا نجائیگا

[illegible]

حکم خدا مین بس ہے نہ مان کا نہ باپ کا
پہنو گلے مین طوق یہ حصہ ہے آپ کا

[illegible]

گردن جھکا دو آج اسی مین فلاح ہے
حکم نبی وہ تھا یہ ہماری صلاح ہے

[illegible]

ہو اختیار خالق عادل کی واسطے
ظلمت کمی کی ہے مہ کامل کی واسطے

[illegible]

بہتر ہے وہ جو مرضی رب العباد ہے
اے مومنو عزاے حسین تمہارا جہاد ہے

[illegible]

ناموس مصطفےٰ کے مدار المہام ہو
تم میرے بعد ساری جہان کے امام ہو

[illegible]

مطلق نہ بولنا کوئی نامری جو گرم ہو
دکھلائیو وہ صبر کہ آہن بھی نرم ہو

[illegible]

لینا خبر رسن میں اگر انکا ہاتھ ہو
زینب تمہارے ساتھ ہیں تم انکے ساتھ ہو

[illegible]

کام آ گئی ہر اک کو محبت حسین کی
بس آج آخری ہے یہ خدمت حسین کی

[illegible]

چشموں سے خوف حق میں نشاں جو سرشک ہو
گردن میں یوں ہو طوق کہ قمری کو رشک ہو

[illegible]

وہ بولی کیا اب آپ نہ تشریف لائیں گے
پھر کر کہا حسین نے ہاں اب نہ آئیں گے

[illegible]

تھا اک عروج خلق کی سرتاج کے لیے
غل تھا حسین جاتے ہیں معراج کے لیے

[illegible]

جبتک کہ بیڑیوں میں اسیر ستم رہوں
حضرت دعا کریں کہ میں ثابت قدم رہوں

[illegible]

تنہا کہ حسین پہ زہرا نے رو دیا
غربت پہ اپنی خود شہ والا نے رو دیا

[illegible]

کشتی میں پھول وادی عنبر سرشت میں
دولہا برات لیکے چلا ہو بہشت میں

ششدر ہر ملک تھے وہ ملکی چہرہ جناب کا
جلوہ تھا ایک چاند میں چار آفتاب کا

بیان کیا فروغ رخ روشنی کوہ طور کو
دیکھو اس آئینہ میں محمد کے نور کو

آنکھوں میں یہ آب و تاب نہ یہ رنگ ڈھنگ ہے
یہ نور کی صدف کہ گہر میں وہ سنگ ہے

اے بے خبر یہ کوچہ زلف سیاہ ہے
لغزش نہ ہو کہ بال سے باریک راہ ہے

شرمندہ حسن چشم سے آہو تتار کے
نرگس کو پھول پھینک دو صدقے اتار کر

یہ زیب گوشوارۂ عرش عظیم ہیں
دعوے ہے کیا بجا ہے یہ دو در یتیم ہیں

نکہت سے گیسوؤں کی زمین آسمان بسی
عنبر میں ایسی بو ہے کہ سارا جہان بسی

ایسی تھی روشنی عرق تیرہ بخت کو
وہ کون ہیں جو دیتے ہیں پانی درخت کو

ہو اس طرح کا چاند شب تار کے لیے
ایسی ہو شمع مشعل رخسار کے لیے

[illegible]

پروانہ وار صدقے ہیں عاشق حضور کے
ڈھالا ہے شمع طور کو سانچے میں نور کے

[illegible]

دشمن بھی یوں بلا میں کوئی مبتلا نہ ہو
ایسے ستم ہوں اور قیامت بپا نہ ہو

[illegible]

چھایا ہوا تھا ابر ستم میہمان پر
کیا آ بنی تھی بیکس و تنہا کی جان پر

[illegible]

ہے چاندنی ضیائے کف نیکو سرشت کی
دس انگلیاں کلیدیں ہیں آٹھوں بہشت کی

[illegible]

انگشت [illegible] ہیں
پیر [illegible] ہیں گویہ [illegible] بہشت [illegible]

[illegible]

سر پر خدا ہے یا مرے مالک حضور ہیں
امت کا حال کس سے کہوں آپ دور ہیں

[illegible]

مصحف ہے ان کا سینۂ انور کے واسطے
سینہ ہے ان کا مصحف اکبر کے واسطے

[illegible]

ہے خیرگی نگاہ کو حسن جناب سے
آنکھیں ملا سکا ہے کوئی آفتاب سے

[illegible]

ہوتا ہے وہ ستم کہ مروت سے دور ہے
امت سے پوچھیے کہ مرا کیا قصور ہے

[illegible]

غارت گروں کا غول جو در پہ آئے گا
اوس وقت کون ہم کو [illegible] بچائیگا

[illegible]

خالی ہوا جو حسین تری جا بہشت میں
تو سیر یاس رات وہ ہو گا بہشت میں

[illegible]

کیا کیا ہیں تحفہ لعل کی [illegible] ہو گئے
شمل ہے حسین آج [illegible] ہو گئے

[illegible]

سب نقش ہیں [illegible] پاش پاش ہے
گھوڑے سے ہیر او دے مر [illegible] کی لاش ہے

[illegible]

اعضا کو دن گذر گئی راحت سے سوئینگی
پانچوں خدا کے نور جو آج [illegible] گی

۲۸۰

[illegible]

بھڑکی ہے آگ عشق کی لالوں کو داغ ہیں
سب وا کلیاں ہوئی [illegible] باغ میں

[illegible]

خنجر پیاسے کی نہیں صدمے [illegible]
خنجر شمر کا بن ظالم مجھو ذبح کر رہے ہیں

[illegible]

ترقی لیے ہیں فوج ملک کا ہجوم ہے
ہر سو فلک [illegible] تیری آمد کی دھوم ہے

[illegible]

والی جو سب [illegible] حسینہ ہیں
بیٹھو سنبل کی قبلۂ عالم سند پر

۲۸۰

[illegible]

پھر دم شاہ کی تیغ علی تو نہیں پیر کے
پیچھے قدم ہٹاؤ جو طالب ہو خیر کے

۲۸۱

[illegible]

نہ تخت سے غرض ہے نہ شاہی سے کام ہے
درویش کو رضائے الٰہی سے کام ہے

۲۸۲

[illegible]

سب مرتضیٰ علی کی چلن اونکو یاد ہین
اپنا اماین شکر کی ہین فاقو مین شاد ہین

۲۸۳

[illegible]

دل خون ہوا پہ چشم کو پر نم نہین کیا
اکبر سے نوجوان کا بھی ماتم نہین کیا

۲۸۴

[illegible]

مضطر ہین ورثہ دار جناب امیر کے
واللہ مال و زر نہین گھر مین فقیر کے

۲۸۵

[illegible]

کچھ قدر مال و زر نہین اونکی نگاہ مین
بیٹو نکو صدقے کر دیا خالق کی راہ مین

۲۸۶

[illegible]

لیتے نہین کچھ تو خالق اکبر سے لیتے ہین
ہم آپ فاقے کرتے ہین سائل کو دیتے ہین

۲۸۷

[illegible]

تھی عمر فقر کو نسبی دولت علی کے پاس
زر کیا رد الملک نہین ثابت کسی کے پاس

۲۸۸

[illegible]

مرسل ہو یا امام ہو کچھ مانگتے نہین
پتھر مین قلب سخم کو ہم جانتے نہین

۹۱

[illegible]

پیر ہیبتوں کے گھر سے قسم کھا کے آئے ہیں
گھوڑے ادھر کی لاش پہ دوڑا کے آئے ہیں

۹۲

[illegible]

صرصر کبھی رکی ہے بھلا اوج و پیچ میں
اونٹوں صفوں کو پھاند کے لشکر کے بیچ ہیں

۹۳

[illegible]

بھاگے ہیں اہل ہوش بھی سب بے حواس تھے
زخمی جو تھے وہ کشتۂ تیغ ہراس تھے

۹۴

[illegible]

سب کو یقین ہوا کہ وہ عالم الٹ گیا
روح الامین بھی چھوڑ کے سدرہ کو ہٹ گیا

۹۵

[illegible]

گر گر کے پائمال زبردست ہو گئے
لشکر کے سربلند جوان پست ہو گئے

۹۶

[illegible]

ہر صف لہو کے آنسوؤں سے رو کے بہہ گئی
ساری ستم کی کشت [illegible] ہو کے رہ گئی

۹۷

[illegible]

جنگل سپر کو تنگ جو شہزادے آگے آئے تھے
دہشت سے تیغ زن بھی دم اپنا چرا گئے تھے

۹۸

[illegible]

آفت کی تیغ تھی تو قیامت کا ہاتھ تھا
گویا چھری لیے ملک الموت ساتھ تھا

۹۹

[illegible]

سر اونکے اوڑ گئے جنہیں دعویٰ جدل کا تھا
رو کی سپر سے وہ طمانچہ اجل کا تھا

[illegible]

قتل ہوتا خدا کی راہ میں [illegible]
ہاتھ فاطمہ کا لال اٹھا یا [illegible]

ولبند [illegible] ہو
[illegible] ہو

[illegible]

[illegible]

عقدہ ہو ظفر کا اوس کو ناخن سے کیا کھولیں
[illegible] کھولیں

نشانات اسکی [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

گر [illegible]
[illegible]

[illegible]

فوجیں [illegible] کی
جنگل میں شور تھا کہ دہائی امام کی

گردن [illegible] تھی وہ [illegible] تھی
تلوار کی بھی [illegible] تھی

[illegible] تھے
[illegible]

[illegible]

امت کی مغفرت سے جو مطلب حسین کو
لو او شہید کرب و بلا حسین کو

[illegible]

نقش ... حبیب خدا کے حبیب کو
اللہ اللہ ... تقریب کو

[illegible]

ڈیوڑھی پہ سپاہ اہلبیت اور سر پیٹنے لگی
[illegible]

[illegible]

اب عفو تقصیر خلق پہ جلدی ہماری ہے
لو ذوالفقار تجھ سے بھی رخصت ہماری ہے

[illegible]

بے بیکسی حبیب علی کو آرام جان پہ تھی
لیکن دعا امت عاصی زبان پہ تھی

[illegible]

چلاتی وہ کہ آل نبی در پہ روتی ہیں
[illegible] امام قتل ہوتے ہیں

[illegible]

سینہ علی کے شیر کا غربال ہو گیا
[illegible] جسم چھن گیا

[illegible]

اچھا ستاؤ روز عدالت قریب ہے
اے ساکنان شام قیامت قریب ہے

[illegible]

سیدانیاں ... نکلنے لگے
[illegible]

۱۱۸

[illegible]

گردن کٹا کے آج اسی بن میں سوئیں گے
ہٹ جاؤ ورنہ تم کو بھی اب پیٹ کے روئیں گے

۱۱۹

[illegible]

دل بیقرار ہاتھ جگر پر دھرے ہوئے
آنکھیں تو کھلی ہیں مگر آنسو بھرے ہوئے

۱۲۰

[illegible]

اس کا گلا بھی تیغ ستم کا ہدف نہ ہو
دیکھو حسن کی یہ نشانی تلف نہ ہو

۱۲۱

[illegible]

سر کو کریں گے آج ادا فرض عین کو
بابا نثار صبر کرو اب حسین کو

۱۲۲

[illegible]

کیونکر بچے ہیں جو یوں بادشہ مشرقین کا
بیٹا حسن کا ہوں تو بھتیجا حسین کا

۱۲۳

[illegible]

ماں اپنا ہاتھ ملتی تھی جب بات پاک ہے
ہٹ ہٹ کے پیچھے پاؤں مچاتا تھا خاک پر

۱۲۴

[illegible]

کھولے کو بنت فاطمہ پا سر نکل پڑی
بچے کو ساتھ ماں بھی کھلے سر نکل پڑی

۱۲۵

[illegible]

قاسم گئے بہشت میں اکبر تو پاس ہے
اب آسرا خدا کا ہے یا تیری آس ہے

۱۲۶

[illegible]

ہم کو سپاہ شام سے حیدر بچائیں گے
گر جان جائے گی تو تب اب گھر میں آئیں گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیونکر نہ اوس ولی کو بچا نہیں کہ گر گئے
یہ دیکھتے جو غیر سپر تو ہم اوسکی مار دکر دینا

جو سیف کبریا ہی سپر اوس ولی کی ہین
سب جانتے ہین کہ کچھ تعلی کی نہین

موقوف کچھ جوان پہ ہے منحصر وصال پر
فخر اوسکا جو نثار ہو زہرا کے لال پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سچ ہے کسی کا حال کوئی جانتا نہیں
مین کیا کرون ارے مرا دل مانتا نہیں

پہونچے ریاض خلد مین کس آن بان سے
گر و شہ پہ تیر کہا کے سدہاری جہان سے

تھرائے ہاتھ پانون کلیجہ اولٹ گیا
پھیلا کے دونو ہاتھ چچا سے لپٹ گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بتلاؤ گھر مین کون ہے سب کوچ کر گئے
قاسم تو دولہن کو چھوڑ کے کیون آج مر گئے

جو شیر تھے اسیوقت مین ہیں کر جنگ کو
بے بلی پہ صدقے ہو نذر جان اشقیا مین گو

بہنین ماں بیقرار سبھی بلبلاتی ہیں
لوجاؤ گھر مین جاؤ گھر مین کل آتی ہے

[illegible]

قاسم ... [illegible]
اب گھر ... قاسم علی ... [illegible]

[illegible]

... [illegible] ... کی نجات ہو

[illegible]

... اس شہ عالی مقام کو
دنیا میں پھر نہ پاؤ گے اس بے امام کو

... [illegible]
... حسن ... کی آواز آتی تھی

... [illegible]
زینب ... حسین ... [illegible]

بند

[illegible]

چادر تھی اک ردا کی تن پاش پاش پر
رکھی تھی دونوں ہاتھ شہ بحر کی لاش پر

بند

[illegible]

غل تھا کہ اوٹھ گئی ہے برکت اب جہان سے
قطرے لہو کے گرنے لگے آسمان سے

بند

[illegible]

سچ ہے یہ طرز خاص کوئی جانتا نہیں
جو جانتا ہے اور کو وہ مانتا نہیں

بند

[illegible]

کانوں تک آتی تھی صدا شور حشر تھا بین کا
[illegible] حسین کا

بند

[illegible]

مجھ کو شریک مجلس ماتم رسول ہو
سب مانگو دو حسین کا پرسا بتول کو

[illegible]

بند

[illegible]

گھر لٹ گیا بتول کا دنیا اُدھر گئی
زینب یہ شاہ [illegible] بکھر گئی

بند

[illegible]

تھی وہاں ہماری یاد شہ مشرقین کو
[illegible] حسین کو

[illegible]

قتل کی جا میں مظلوم کے تا بہ بہیں ہیں
اک نبی زادہ ہے اور سیکڑوں شمشیر بکف ہیں

یوں ستاتے ہیں کہیں مرگ پہ آمادہ ہوں
ستم ایجاد ہیں یہ کیسے ہیں ہم نبی زادہ ہیں

لاکھ یہ ظلم ہوں پہ سید ہیں تنہا ہیں گھیرا ہے
تم تو بھائی سے عجب وقت میں منہ پھیرا ہے

برق شمشیر اک جا پہ چمک جاتی ہے
جسم اقدس کا یہ ٹکڑے ہیں بہت نظر آتی ہے

زخم کھا کر اپنے گھوڑے پہ لڑکھڑاتے ہیں
غش میں جھکتے ہیں کبھی سنبھل جاتے ہیں

حلق پر خنجر خونخوار یہ پھرا دیکھتے ہیں
اب تمہیں بھی اسی مقتل میں گرا دیتے ہیں

تھے جو غمخوار وہ ریتی پہ پڑے سوتے ہیں
اپنی تنہائی پہ شاہ دو جہاں روتے ہیں

مرے پیارے مرے جانی مرے دلبر اٹھو
ہم پہ تنہائی ہے اٹھو علی اکبر اٹھو

بولتا ہے کوئی اس طرح کہ غمخوار و نکو
یاد کرتے ہیں وفادار و وفادار و نکو

[illegible]

تن جلا جاتا ہے جب گرم ہوا آتی ہے
ریت اوڑ اوڑ کے سر آنکھوں میں بھر جاتی ہے

[illegible]

ظلم کا گھر ہے جو اور رہنے کا آئینہ سا ہے
ہاتھ تلوار پہ ہے چاک ہوا سینہ ہے

[illegible]

تیر جب لگتا ہے کچھ کہہ تو نہیں سکتا ہے
پھیر کر منہ شہ والا کی طرف تکتا ہے

[illegible]

[illegible]

اژدر ... خشک جو منہ ... کو دکھاتا ہے
[illegible] ... آتا ہے

[illegible]

تیر کیسا جو کہ ... [illegible]
[illegible]

[illegible]

شکوہ تجھ سے ہم نہ ... اہل ستم [illegible]
تیر سارے ہی کلیجے پہ مرے [illegible]

[illegible]

سینے کا نور اسے تجھ او بنایا تو نے
خاک پر میری نواسے کو گرایا تو نے

[illegible]

[illegible] بیت لگا جو [illegible] سالا کوئی
آ [illegible] نہیں [illegible] والا کوئی

[illegible]

[illegible] سلطنت تجھ کو [illegible]
[illegible] آتے ہیں [illegible] تجھ لینے کے لیے

[illegible]

رو کے [illegible] تھی زینب کہ کیا کرتے ہو
تن [illegible] سر [illegible] کا جدا کرتے ہو

[illegible]

پاس [illegible] فرق توانائی میں
[illegible] تنہائی میں

[illegible]

شور [illegible] عرش نشین کرتا ہے
خاک پر [illegible] کا [illegible] کرتا ہے

[illegible]

[illegible] سے جگر احمد و حیدر کا ہو
[illegible] میں حاضر ہوں [illegible] کا

[illegible]

پھر کہاں پاؤگی سرور سے بہن مل لیوے
دم آخر تو برادر سے بہن مل لیوے

[illegible]

اب کہاں زور جو شب اہل ستم لڑتے ہیں
ضعف ایسا ہے کہ اٹھتی ہیں تو گر پڑتی ہیں

[illegible]

یاد کر کر کے مجھے راتوں کو نہ رونا بیٹا
سو چکیں چھاتی پہ اب خاک پہ سونا بیٹا

[illegible]

بال کھولے ہوئے یاں فاطمہ چلاتی ہے
لو سنو نالۂ حیدر کی صدا آتی ہے

[illegible]

گھر کے پیچھوں نکلی جو بس میان مرا بٹتا ہے
جاؤ خیمے میں کہ بھائی کا گلا کٹتا ہے

[illegible]

خاک زینب جو اڑاوے تو اوڑا دو دینا
سر شبیر کو جو بھیجے اور تھا سنے دینا

[illegible]

جیتے گھر میں جو نہ آئی تو مری جان گئی
بیٹی اس بیکسی مظلومی کی قربان گئی

[illegible]

مرا ماں جایا تری راہ میں قربان ہوا
مشکل ذبح بھی شبیر پہ آسان ہوا

[illegible]

ذبح ہوگا جو پسر فاطمہ چلا دیوی گی
ڈر نہ جانا جو محمد کی صدا آوے گی

[illegible]

علم حق جس میں ہو وہ سینۂ انور ہے یہ
پاؤں نور کھیو قرآن کو جو ہر ہے یہ

[illegible]

رنج و غم آپ کی مداح پہ اب طاری ہے
اے مددگار جہاں وقت مددگاری ہے

[illegible]

علم جو یاد الٰہی میں کٹی جاتی تھی
صاف تکبیر کی رگ رگ سے صدا آتی تھی

[illegible]

شور تھا عالم امکاں میں کہ آفت آئی
[illegible] پیدا ہوا تھا

[illegible]

[illegible]

اب مرگ کا طالب پسر شیر خدا ہے
بیٹا ہی نہ ہو جب تو مزا زیست کا کیا ہے

[illegible]

[illegible]

سب گل ستم تیغ خزاں سے گئے افسوس
شبنم کی طرح روتے ہوئے ہم رہ گئے افسوس

[illegible]

[illegible]

سر دیوے گلے سے علی اکبر کی لپٹ کے
اس لاش پہ جیتے ہیں کہ اب مر گئے لپٹ کے

[illegible]

[illegible]

مرنے نہ دیا ہم کو سفر کر گئے اکبر
میں پیر تو جیتا ہوں جوان مر گئے اکبر

[illegible]

[illegible]

بے حلق کٹائی ہوئے ہم جا نہیں سکتے
اور واں وہ سدھارے ہیں کہ یاں آ نہیں سکتے

[illegible]

[illegible]

گھر ہو گیا برباد حسین ابن علی کا
فرزند جوان ہو کے سفر جائے کسی کا

[illegible]

[illegible]

زخم اونکو ملے داغ جگر ہم کو ملے ہیں
وہ پھول اونہیں اور یہ ثمر ہم کو ملے ہیں

[illegible]

[illegible]

اکبر کی ملاقات ہوئی پاس پدر کو
جیتا تھا جو دیکھ کے پایا تھا پسر کو

[illegible]

[illegible]

ماتم ہوا برپا چاک گریبان سبھی ہیں
شہزادیاں لونڈیاں جاتی ہیں لیے

۴۱۰

[illegible]

دونو تھے اکبر مین نہ اک آن جئین گی
امان بھی جئین گی نہ پھوپھی جان جئین گی

۴۱۱

[illegible]

لکھا ہی تباہی تھی قدم گھر مین ہمارے
در در اِبھی پھرنا ہی مقدر مین ہمارے

۴۱۲

[illegible]

ہم تھی تو محافظ تھے امانت تھی اوسی کی
بخشش تھی اوسی کی یہ عنایت تھی اوسی کی

۴۱۳

[illegible]

دنیا سے سوی خلد سفر ہے کوئی دم کو
اکبر کو تو سب رو چکے اب روئین گی ہم کو

۴۱۴

[illegible]

ہم لوگ تو جیتے ہین جو غمخوار وہی ہے
مشکل مین غریبونکا مددگار وہی ہے

۴۱۵

[illegible]

جو اوسکی امانت تھی وہ سب دیکے چلی ہین
کچھ لیکے نہ آئے تھے نہ کچھ لیکے چلے ہین

۴۱۶

[illegible]

مین کچھ بھی نہ تھی پر سا مجھے دینگے پسر کا
ہوا ہے یہی کچھ قصد مدینہ جن و بشر کا

۴۱۷

[illegible]

جو چپ ہوا شکر کی ہو فریاد اوسی کی
ایذا ای اسیری کی رہے یاد اوسی کی

۴۱۸

[illegible]

منزل پہ پہونچ جاؤں جو طے راہ رضا ہو
رستہ دم شمشیر پہ ہے دیکھیے کیا ہو

[illegible]

دن وصل کا آخر ہوا فرقت کی گھڑی ہے
شبیر سے مل لو کہ اجل سر پہ کھڑی ہے

[illegible]

لپٹی قدمِ سیدِ ابرار سے لپٹی
بانو کو خبر میں گردنِ رہوار سے لپٹی

[illegible]

تھا وہی بالین کو جہاں ہوتی تھی بیٹی
کچھ کام ہے ہم آج وہیں سوئیں گے بیٹی

[illegible]

بولا کہ حکم ہو کچھ منہ سے نہ ہمشیر کہے گی
یہ کہہ کے رو دی کہ نہ مری سر پہ رہے گی

[illegible]

وہ کہتی تھی بابا مجھے تم پیار تو کر لو
سیدانی کب آؤ گے یہ اقرار تو کر لو

[illegible]

مونھ لاشۂ معصوم سے موڑا نہیں جاتا
وہ ساتھ جو اپنا اوسے چھوڑا نہیں جاتا

[illegible]

روتی ہوئی شبیر جو باہر نکل آئے
پیچھے حرمِ پاک کے کھولے سر نکل آئے

[illegible]

جلد آؤ گی سیدانی تو روؤں گی نہیں میں
دیکھو جو ہوئی دیر تو سوؤں گی نہیں میں

[illegible]

یاں فرش پہ ہم سوتے تھے تو واں گرم زمیں ہے
تم پاس تھے سب ہیں کوئی اوس پاس نہیں ہے

[illegible]

[illegible] گئے بیٹا
[illegible] گئے بیٹا

[illegible]

[illegible] زہرا
[illegible] زہرا

[illegible]

[illegible] زمیں کو
[illegible] زمیں کو

[illegible]

[illegible]

لازم ہے کہ رکھے صبر علیؑ کا پسر ایسا
تم بھی کہو اب تک نہیں دیکھا بشر ایسا

[illegible]

ہشیار کہ اب تیغ شرربار کھچے گی
جو عرش سے اونچی ہے وہ تلوار کھچے گی

[illegible]

کس طرح نہ عاجز دمِ تحریر قلم ہو
کچھ سلسلہ ہاتھ آئے تو تعریف رقم ہو

[illegible]

سر دیکے شریک شہدا ہوئیں گے مولا
ہم آپ کے قدموں پہ فدا ہوئیں گے مولا

[illegible]

بجلی ہے جو اسوار اسے چمکا کے پھرائے
یہ قاف سے تا قاف ابھی جا کے پھر آئے

[illegible]

دیکھو تو ضیا چہرۂ شاہ شہدا کی
دو رات میں اک صبح یہ قدرت ہے خدا کی

[illegible]

ہر گز نہیں لڑنے کا اشارا کروں گا
مر جاؤں گا امداد گوارا نہ کروں گا

[illegible]

خورشید خجل رخ سے قمر اوس کف پا سے
کس شے کو مقابل میں کروں نور خدا سے

[illegible]

کہتا ہے یہ دل لطف تو حاصل نہیں ہوتا
ناقص کبھی کامل کے مقابل نہیں ہوتا

[illegible]

ابرو فلک حسن پہ یکتا نظر آئے
آنکھوں سے بھی رتبے میں دو بالا نظر آئے

[illegible]

ہیں فوق انہیں عقد ثریا سے گوندھے ہیں
یہ فاطمہ کے دودھ کی قطروں سے بندھے ہیں

[illegible]

کیا اسکے مقابل ہو بھلا طور کا شعلہ
وہ آگ کا شعلہ تھا یہ ہے نور کا شعلہ

[illegible]

بیٹا ہو تو عابد یہ خطا کسکی طرف ہے
تحقیر تو اعلیٰ کی ہے ادنیٰ کا شرف ہے

[illegible]

سمجھا نہ کہ وہ انت اسیری ہی ہوئی ہیں جو چھپا
سب بار کو اٹھائیں اونہیں روتی ہیں جو چھپا

[illegible]

رکھ لیتی ہیں سب سر پہ یہ مصحف کا ادب ہے
وان پاؤں رکھیں شمر قیامت ہے غضب ہے

[illegible]

ہے لب پہ جو کراونکی جو شیریں سخنی کا
تغیر تشنگی جگر خون ہے عقیق یمنی کا

[illegible]

ظلمات کو سیاہی میں او جالی لیا ہے
مہتاب کو آغوش میں پالی لیا ہے

[illegible]

سرو ہیں کو میدان شہادت میں چلی ہیں
سو لشکر فوج ملک انہیں قدمو پہ ملی ہیں

[illegible]

تلوار کو سیدوان برق بھی شرمائی ہوئی تھی
اوڑھے ہوئے سیہ پیرہنوں کی گھٹا چھائی ہوئی تھی

[illegible]

تنہا ہوں مگر فوج کی کثرت پہ نہ بھولو
مجھ سے نہ بر آؤ گے شجاعت پہ نہ بھولو

[illegible]

پرواز کریں تیر پرندوں کی طرح سے
پھنس جاؤ گے الو نہیں کمندوں کی طرح سے

[illegible]

دنیا میں بدوں کو نہیں کچھ نیک کی خاطر
اللہ یہ انبوہ ہے مجھ ایک کی خاطر

[illegible]

کوسوں تلک اس فوج میں کچھ سر نظر آئیں
خنجر جو کمر میں ہیں گلوں پر نظر آئیں

[illegible]

جلنے سے کلیجوں کے نہ راحت کوئی دم ہو
دریا کو بھی پہلو تو کبھی پیاس کم ہو

[illegible]

دست ستم و جور شریروں کی کہاں تک
سب نیزوں پہ اک سر ہو شریروں کا تنک

[illegible]

سر ماد یہ سب خرمن ہستی نظر آئے
باراں کی طرح آگ برستی نظر آئے

[illegible]

خاموش ہوں خاطر سے رسول عربی کی
ہاتھ اس لیے روکا ہے کہ امت ہے نبی کی

[illegible]

ہوتا نہ اگر صبر تو کچھ کام نہ ہوتا
مظلوم زمانے میں مرا نام نہ ہوتا

[illegible]

جب تلک کہ جہاں خلق سے آباد رہے گا
یہ معرکہ بھی حشر تلک یاد رہے گا

[illegible]

پروانے کے مشتاق تھے پر بھول گئے تھے
ہوش اڑ گئے تھے خوف سے گھر بھول گئے تھے

[illegible]

سمجھا کہ یہ سامان نہ مرے حق میں زبوں ہو
اک جان بچے اور کئی لاکھ کا خوں ہو

[illegible]

کانپا ہے اسی سے پر جبریل امیں کو
اللہ بچائے گا گاؤ زمیں کو

[illegible]

بجلی ہے یہ بجلی میں جلا دینے کی خو ہے
اک ضربت شمشیر میں پھر میں ہوں نہ تو ہے

[illegible]

ہمت ہو تو ایسی ہو مروت ہو تو ایسی
بندہ ہو تو ایسا ہو اطاعت ہو تو ایسی

[illegible]

دہشت سے ہرن شیر کے مسکن میں چھپا تھا
شہباز کبوتر کے نشیمن میں چھپا تھا

[illegible]

یوں جل گئی اجسام مخالف کے خط پر
پھر جاتا ہے جس طرح قلم حرف غلط پر

[illegible]

کٹ کٹ کے ابھی سر نہ گرے تھے بدنوں سے
روحوں نے کنارا کیا پہلے ہی تنوں سے

[illegible]

کیا جانئے وہ بیل کو نسے لوہے سے بنا تھا
چلنے میں ہوا لگ گئی جسکو وہ فنا تھا

[illegible]

یارا نہ ٹھہرنیکا سمن و تنین رہا تھا
ثابت کوئی حلقہ نہ کمن و تنین رہا تھا

[illegible]

قبضے میں اسی کے ہے جو کچھ کار اجل ہے
دست ملک الموت ہے یا تیغ کا پھل ہے

[illegible]

چار آئینہ والے بھی تہ تیغ دو دم تھے
ہر ہاتھ میں دستانے بھی یکدست قلم تھے

[illegible]

عالم پہ پرواز کا تھا دامن زین پر
دریا پہ وہ تھا موج تو بجلی تھا زمین پر

[illegible]

پہونچے نہ کبھی سیل فنا گھاٹ کو اوسکے
جبریل کے پر جلتے ہیں کاٹ کو اوسکے

[illegible]

ہر سو دم اژدر کی طرح شعلہ فشان تھی
مقراض اجل تھی کہ وہ تیغ دو زبان تھی

[illegible]

رفتار تو کب اپنی دکھاتا تھا کسی کو
سایہ بھی نہ اوسکا نظر آتا تھا کسی کو

[illegible]

مستانہ نخوت جو وہ مغرور ہوئے تھے
شیشوں کی طرح جام سر چور ہوئے تھے

[illegible]

غم میں تری رو رو کے جو فریاد کریں گے
ہم بھی تری شیعوں کو بہت شاد کریں گے

[illegible]

سب خون سے محمد کی قبا لال ہوئی تھی
چھاتی کا یہ عالم تھا کہ غربال ہوئی تھی

[illegible]

اب رحم کرو تیغ ستمگر [illegible] کو روکو
پامال ہو گئے بھائی ہیں رہوار کو روکو

[illegible]

اس عاشق [illegible] مرنا ہے
[illegible] کریں فوج میں حاضر ہو گا ہے

[illegible]

روتی تھی [illegible] پہنچا سکتی تھے حضرت
ہر زخم میں [illegible] تھے حضرت

[illegible]

یہ وقت شہادت کا شجاعت کا نہیں ہے
ہم [illegible] ہیں گر قیامت بھی [illegible]

[illegible]

میری بھی اولاد کا بھی مطلب نکل آئی
جلدی کریں ایسا نہ ہو [illegible] نکل آئی

[illegible]

واں تو وہ [illegible] ہے یہاں اپنا سفر ہے
شبیر کو احوال کی کیا اس کو خبر ہے

[illegible]

حل کر اسے یارب کہ یہ مشکل کی گھڑی ہے
فریاد کو باد مری ستر لگی کھڑی ہے

[illegible]

روتی کسی یوں خلق بتائی کوئی ہمکو
ہر سال اگر ہو تو ترقی اسی غم کو

[illegible]

خنجر کے تلے حال تہ خنجر ہو میرا
کیجئے یہ دعا خاتمہ بالخیر ہو میرا

[illegible]

اس بیکس و تنہا کی کا صدقہ کے در گذرین
خالق سے گنہگاروں کو بخشا کے مرو دین

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو [illegible]
اب فاطمہ کا لال [illegible]

[illegible]

[illegible] نالہ و فریاد کرے گی
[illegible] یاد کرے گی

[illegible]

کچھ سر کی خبر [illegible] ہو جائیگی
[illegible] خبر [illegible] ہو جائیگی

[illegible]

یا اور کوئی چیز [illegible] بیکسی و یاس نہیں ہے
[illegible] کوئی پاس نہیں ہے

[illegible]

کیوں [illegible] ہو جائیگا
[illegible] ہو جائیگا

[illegible]

تنہا [illegible] شمشیر و تبر [illegible] گی
[illegible] گی

[illegible]

کس سے [illegible] قلق ہے
دل [illegible] سینے میں کلیجہ [illegible] شق ہے

[illegible]

ہے ہے [illegible] گلا [illegible] جب [illegible]
لاشہ [illegible] جائیگا [illegible]

[illegible]

[illegible] گی
[illegible] گی

[illegible]

کسطرح شہر میکا ارادہ کرین زینب
ہے مرضی خالق یہی ہم کیا کرین زینب

[illegible]

جینے کی نہین دل پہ ہیں اربخ و تعب ہے
آقا کی بھی لونڈی کو جو چھوڑا تو غضب ہے

[illegible]

روشن ہے یہ مین تمہین شہ والا نظر آئے
بس اب ہوئی صبح کہ سب ہی نظر آئے

[illegible]

تنہائی سے دم سینے مین گھبراتا ہے بہینا
اب ٹھہرون تو وعدہ مین خلل آتا ہے بہینا

[illegible]

دو بیٹے فدا کر چکی ہو راہ خدا مین
شوہر کو بھی قربان کرو راہ خدا مین

[illegible]

اس گھر کی بس اب مالک و مختار تمہین ہو
بیوا رنی رانڈ ونکی مددگار تمہین ہو

[illegible]

لب پر کبھی نالے ہین کبھی سینہ زنی ہے
ہم تو ابھی جیتے ہین یہ کیا شکل بنی ہے

[illegible]

کیا غش مین ہو رخصت کو پدر آیا ہے بیٹیا
اٹھو کہ وصیت کو پدر آیا ہے بیٹیا

[illegible]

فرزند ہو تم ابن شہ عقدہ کشا کے
پابند رہو سلسلۂ صبر و رضا کے

[illegible]

تم فاتحہ بابا کا دلا دیجیو بیٹا
اور پیاسی سکینہ کو پلا دیجیو بیٹا

[illegible]

تا زیست تجھے باپ کے ماتم میں ہے رونا
چالیس برس تجھکو مرے غم میں ہے رونا

[illegible]

یہ سنکے پسر اک تکتی تھی شبیر کی صورت
شہ دیکھتے تھے رو رو کے ہمشیر کی صورت

[illegible]

تقدیر میں زینب کی ہیں پھیرا نہ سفر سے
اب حشر میں ہوویگی ملاقات پدر سے

[illegible]

ناموس رسول دوسرا کو تمہیں سونپا
سونپا تمہیں گھر اور خدا کو تمہیں سونپا

[illegible]

تھا محو جو رکاب آپکی اٹھانہ کوئی تھا
رہوار تھا یا راکب دوش نبوی تھا

[illegible]

یہ شش جہت اور یہ تنہائی ہماری
گر آپ نے چھوڑا تو اجل آئی ہماری

[illegible]

اوٹھتا ہے مرے شاہ کا سایہ مرے سر سے
لوگو میں چھٹی جاتی ہوں زہرا کے پسر سے

[illegible]

لو جاتا ہے بیکس وہی یار ہوں عباس
تم تھامو رکاب آگے تو اسوار ہوں عباس

اے بھائی دکھاؤں کسے تنہائی تمہاری
تھاموں گی رکاب آج یہ ماں جائی تمہاری

اب تشنہ لبی [illegible] شہ مظلوم [illegible]
[illegible]

[illegible] کی بیٹا وہی
[illegible] حسین [illegible] بخشش کی دعا [illegible]

زینب نے رکھا ہاتھ رکاب شہ دین پر
شبیر ہوئے جلوہ نما خانۂ زین پر

آئینہ [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

کیا رعب تھا کیا دبدبہ تھا ابن علی کا
[illegible] طرف ہاتھ نہ [illegible] کسی کا

میں سرور [illegible] حسین [illegible] شیر خدا ہوں
واللہ [illegible] شمشیر خدا ہوں

دم بند ہوئے [illegible] کے
ہر چار طرف چھا گئے بادل سپر [illegible] کے

[illegible]

جس غول پہ بجلی سی وہ جا پڑی تھی تھم کر
سر گر گئے تھے مانند ثمر نخل ستم کے

[illegible]

آئی جو ہوا اسپ شہ تشنہ دہاں کو
لٹکا دیا پانی پہ نظر کر کے دہاں کو

[illegible]

حضرت کی طرح پیاس سے بیزار ہوں آقا
جاں دوں گا نہ پیوں گا کہ وفادار ہوں آقا

[illegible]

کیا جانے کوئی سبط پیمبر کے برابر
اک بار نکل جاتی ہے دو کر کے برابر

[illegible]

اور میں تو کبھی پانی سے لب تر نہ کروں گا
پیاسے ہیں دو دن سے عباسؑ [illegible] پیاسا ہی مروں گا

[illegible]

پانی سے ابھی حلق نہ تر کیجئے حضرت
گھر لٹتا ہے یاں جلد خبر لیجئے حضرت

[illegible]

سجدہ جو کیا شکر میں سبط شہ دیں نے
کشتی بھی [illegible] نظر آتی تھی زمیں پر

[illegible]

اب دل کو مرے ساغر کوثر کی ہوس ہے
اور حلق کو اب دم خنجر کی ہوس ہے

[illegible]

لی تیغ دو دم ہاتھ میں گھوڑے سے سنبھل کر
خیمے کو چلے دیکھنے دریا سے نکل کر

[illegible]

گھر ہو گیا ویران علی اکبر گئے مارے
اوٹھنگے نہیں پیر سادو کا اصغر گئے مارے

[illegible]

تلوار ین یہ سب چلتی ہین حیدر کی جگر پر
ٹوٹی ہین یہ سب تیر پیمبر کے جگر پر

[illegible]

فردوس مین جاکر یو ہین بابا سے ملونگا
جنت مین اسیطرح سے نانا سے ملونگا

[illegible]

ٹکڑے ہوا تیغون سے عمامہ شہ دین کا
آلودۂ خون ہو گیا جامہ شہ دین کا

[illegible]

لگتے تھے جو پیکان ستم چہرہ پہ آکر
ہر مرتبہ خون جہاڑتا تہا سر کو ہلا کر

[illegible]

سنبھلا نہ گیا دوش محمدؐ کے مکین سے
یا شیر خدا کہکے گرے خانۂ زین سے

[illegible]

گرتا تہا کوئی رحم نہ اوس تشنہ دہن پر
پانی کے عوض تیر برستے تہے بدن پر

[illegible]

صدمہ تہا عجب دوش محمدؐ کے مکین پر
گرتا تہا گریبان سے لہو دامن زین پر

[illegible]

تہی خشک زبان بول نہ کچھہ سکتے تہے حضرت
مظلومی میں ایک ایک کا منہ تکتے تہے حضرت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلوار میں جب پر نہ گئی تو گھبرا گئی بہا ئی
بہن اک پہو خیمے میں اٹھا لاؤ گئی بہائی

تہا موں میں کئی بیبیاں اور خستہ جگر کو
اس صدمے سے غش آگیا زہرا کی پسر کو

جسوقت جدا ہو گیا سر تیغ سے کٹ کر
خم ہو گیا قبلہ کیطرف جسم اولٹ کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا حیدر صفدر ہمیں امداد کو پہونچو
بہائی کا گلا کٹتا ہے فریاد کو پہونچو

خنجر کو رکہا شہ کے گلے پر جو لعین نے
تکبیر کہی کہول کے آنکھیں شہ دین نے

غیر از غم شبیر کوئی غم نہ ذرا دے
یارب مجہے تو قید تفکر سے چھوڑا دے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر پہ یاں کھاتے چلے جاتے ہیں تلوار حسین
مار لو پیاسے کو ہے شور ستمگاروں میں

ضرب شمشیر سے بیکار ہیں بازو دونو
ظالم کے تیروں سے مجروح ہیں پہلو دونو

پاؤں ہر بار رکابوں سے نکل جاتے ہیں
یا علی کہتی ہے زینب تو سنبھل جاتے ہیں

شدت ضعف میں جس جا پہ ٹھہر جاتے ہیں
سیکڑوں تیر ستم تن سے گزر جاتے ہیں

گرد زہرا و علی گریہ کناں پھرتے ہیں
غل ہے گھوڑے سے امام دو جہاں گرتے ہیں

باگ گھوڑے کی لٹکتی ہے اٹھا سکتے نہیں
سامنے اہل حرم روتے ہیں جا سکتے نہیں

فلک سے صبح کو جھکتا وہ سر و سروری کی
دار سے تیغوں کے فرصت نہیں دم لینے کی

ہے عبا تیروں سے غربال قبا گلگوں ہے
ہونٹ یاقوت سے زخمی ہیں بدن پر خوں ہے

چہرہ زخموں سے اک سر سے زمیں جلتی ہے
ماندہ گرمی کو زبان خشک ہے ہونٹ جلتے ہیں

۲۱۰
[illegible]

مثل خورشید بدن ضعف سے تھراتا ہے
نیر برج امامت پہ زوال آتا ہے

۲۱۱
[illegible]

بھوک میں خلد کا کھانا مجھے امداد کیا
بھیجکر ہرنی کا بچہ مرا دل شاد کیا

۲۱۲
[illegible]

بعد جہلم جو مجھے قبر میسر ہووے
زخمی تن گونہ فشار اے مرے داور ہووے

۲۱۳
[illegible]

یہ سخن سنکے بھی غش نہیں فرماتے ہیں
یاس ہو ہو کے فلک دیکھکے رہ جاتے ہیں

۲۱۴
[illegible]

حلق گردن پہ رواں خنجر براں ہووے
اے خوشا وہ جو تری راہ میں قرباں ہووے

۲۱۵
[illegible]

کوئی تحفہ ترے لائق نہیں پاتا ہے حسین ع
ہاتھ خالی ترے دربار میں آتا ہے حسین ع

۲۱۶
[illegible]

جانتے ہیں کہ محمد کا نواسا ہے یہیں
پانی دیتے نہیں وہ درد کا پیاسا ہے یہیں

۲۱۷
[illegible]

تیری مرضی ہے یہیں یہ سر تن سے جدا ہو جاوے
عہد طفلی کا جو وعدہ ہے وفا ہو جاوے

۲۱۸
[illegible]

عاصیوں سے بھی محبت نہیں کم کرتا ہے
جو رم وہ کرتے ہیں تو لطف و کرم کرتا ہے

۲۱۵

[illegible]

ہرگوارا ہے مجھے جو کچھ کہ اذیت ہووے
اونکو دنیا میں ہی عقبی میں راحت ہووے

۲۱۶

[illegible]

غم نہ کھا اہل جہان تیرے محب بارہو ہیں
تو کہہ پیارا ترے پیارے ہی ہمیں پیارے ہیں

۲۱۷

[illegible]

یہ زمین عرش سے رتبے میں سوا ہووےگی
خاک تربت کی تری خاک شفا ہووےگی

۲۱۸

[illegible]

مرد ہے عاشق کامل ہے وفادار ہے تو
جو کہا وہی کیا صادق الاقرار ہے تو

۲۱۹

[illegible]

وار دنیا ہی میں ہیں جو سوا ونہیں ایذا ہے
آنکھیں جب بند ہوئیں پھر در جنت وا ہے

۲۲۰

[illegible]

کیوں نہ ممتاز ہو وہ تو جسے رتبہ بخشے
اس کف خاک کو کیا رتبہ اعلیٰ بخشے

۲۲۱

[illegible]

ہم نے خیل شہدا کا تجھے سردار کیا
امت احمد مختار کا مختار کیا

۲۲۲

[illegible]

سارا گھر میری محبت میں فدا تو نے کیا
بندگی کا تھا جو کچھ حق وہ ادا تو نے کیا

۲۲۳

[illegible]

تھا میں آگاہ کہ تم خلق سے گھبرائے ہوئے
دوڑے محبوب خدا ہاتھ تونکو پھیلائے ہوئے

[illegible]

گرد آلودہ قبا سے شہ پرنور ہوئی
ریت زخموں کو لیے مرہم کافور ہوئی

[illegible]

تیغ سے فاطمہ زہرا کا جگر چاک کرو
جامہ ہاں خاتمۂ پنجتن پاک کرو

[illegible]

تو سمجھتا ہے کہ اسکا کوئی خونخواہ نہیں
بنت احمد نہیں حیدر نہیں اللہ نہیں

[illegible]

غم ناموس بھی تھا پیاس کی بھی شدت تھی
پھر سکینہ کو نہ دیکھا یہی حسرت تھی

[illegible]

خوں بہا بھی نہ کوئی مانگنے کو آوے گا
اک پسر ہے سو وہ بیمار ہے مرجاویگا

[illegible]

نہ میسر تجھے اس ہاتھ سے کھانا ہووے
تو تہی دست جہنم کو روانہ ہووے

[illegible]

تن زخمی میں جو پیکان ستم گڑ گئے تھے
خاک سے اوٹھتے تھے اور کانپکر گر پڑتے تھے

[illegible]

پہنچیے قبر سے محبوب خدا آوینگے
سمجھا فاطمہ کی آہ سے جل جاوینگے

[illegible]

یاں سر پاک سے حضرت کے لہو جاری تھا
تم سوے قبلہ تھی بند آنکھیں تھیں بہت غش طاری تھا

[illegible]

خلف احمد مختار کا قاتل ہو نہیں
کام میرا ہی اسی کام کے قابل ہو نہیں

[illegible]

سرِ گلزار رسالت کو قلم کرتے ہیں
ہائے سید پہ مسافر پہ ستم کرتے ہیں

[illegible]

او لعین حیدر کرار کی پوتی ہوں میں
رحم کر مجھ پہ کہ بن باپ کی ہوتی ہوں میں

[illegible]

سو منہ نہیں دولت دنیا سمجھی ہو ڑونگا
آج زہرا کے کلیجے پہ چھری پھیرونگا

[illegible]

جاؤنگی اب میں ٹھہرنیکی نہیں آپکے پاس
شمر خنجر لیے جاتا ہے مرے باپ کے پاس

[illegible]

باپ بن ایکدم آرام نہ آوے گا مجھے
کون پھر رات کو چھاتی پہ سلاویگا مجھے

[illegible]

رحم زہرا کے پسر پر نہیں کھاتا کوئی
خاک پر سے بھی نہیں زخمی کو اوٹھاتا کوئی

[illegible]

بھوک کی پیاس سے مرے بابا کو نہ مارے کوئی
اونکے بدلے مرا سر تن سے اوتارے کوئی

[illegible]

گھر میں جو کچھ ہے زر و زیور سب وہ لا دونگی میں
جان بابا کی بچیگی تو دعا دونگی میں

[illegible]

دم آخر تو بھلا کام میں آؤں اونکے
اپنے کرتے سے لہو مونھ کا چھڑاؤں اونکے

[illegible]

دل زہرا کا جگر شیر خدا کٹتا ہے
ظلم سے تیر سے محمد کا گلا کٹتا ہے

[illegible]

شوق مرنیکا ہے سر تن سے جدا ہونے دو
جاؤ گھر میں مجھے امت پہ فدا ہونے دو

[illegible]

ظلم ہے کہ اسد اللہ کی جائی ہوں میں
ننگے سر پردہ سے باہر نکل آئی ہوں میں

[illegible]

بد دعا دوں میں تو نازل ابھی آفت ہوجائے
سر کے بالوں کو جو کھولوں تو قیامت ہوجائے

[illegible]

وقت طاعت ہے ذرا یاد خدا کر لیویں
ہم بھی اب آتی ہیں سجدیکو ادا کر لیویں

[illegible]

مونھ کو اللہ و پیمبر سے چھپاتا ہے تو
میں تو فریاد ہی کی اور الٹا چڑھا آتا ہے تو

[illegible]

کیا کیا تمنے کہ پردے سے کھلے سر نکلیں
جیتے جی میرے سرا پردہ سے باہر نکلیں

[illegible]

پیٹ کے سر بنت شہنشاہ زمن رونے لگی
باپ کو بیٹی برادر کو بہن رونے لگی

[illegible]

کس سے اس درد و مصیبت کا بیان ہوتا ہے
آنکھیں روتی ہیں قلم روتا ہے دل روتا ہے

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

تمام شد

[illegible]

تھا کرشش جہت مین اوجالا ہے آپ کا
پایا مسیح سے بھی وہ بالا ہے آپ کا

[illegible]

شمس و قمر نثار رشہ ارجمند ہین
مجھ پہ آسمان تو ستارے سپند ہین

[illegible]

جب ہاتھ اوٹھائے گرد قمر ہالہ ہو گیا
اک دم مین زندہ مردۂ صد سالہ ہو گیا

[illegible]

اداودیا امام حجازی ضرور ہے
اے آفتاب ذرہ نوازی ضرور ہے

[illegible]

کس چشم کو فروغ تجلی کی تاب ہے
لب ہی زبان خموش اب آگے حجاب ہے

[illegible]

کہہ بات کی تو غنچۂ امید کھل گیا
بخشے گناہ جسکے بہشت اوسکو مل گیا

[illegible]

سب خلق فیض پاتی ہے نزدیک و دور سے
عالم مین روشنی ہے او سی ایک نور سے

[illegible]

دم بھر کسی کا کام معطل کیا نہین
عقدہ وہ کونسا ہے جسے حل کیا نہین

[illegible]

عالم مین تا ابد عمل نیک و زشت سے
مالک ازل سے ہین یہی آٹھون بہشت کے

۱۰

[illegible]

قرب حسین ہو تو خدا سے قریب ہو
تو تمہیں شراب طہور النصیب ہو

۱۱

[illegible]

حاضر ہیں قصر گلشن عنبر سرشت کے
پہنو کفن او تار کے حلے بہشت کے

۱۲

[illegible]

بچپن سے بے نیاز کو ناز انکو ہیں تو
جب چاہیں پہنو وہی جبریل لاتے تھے

۱۳

[illegible]

آنکھوں میں اشک بھر کے جو سر کو فرو کیا
روح الامین نے آنکے سوئی کو دو کیا

۱۴

[illegible]

نور خدا کے جامے پہننے والے ہزار تھے
زہرا کا ایک چاند ستارے ہزار تھے

۱۵

[illegible]

ہر وقت شاخ نخل تمنا ہری رہی
میوؤں سے انکی گود ہمیشہ بھری رہی

۱۶

[illegible]

رستے سے پھر کے آئے محمد کے سامنے
گردن جھکا کے بیٹھ گئے جد کے سامنے

۱۷

[illegible]

ہر روز عید چھاتی سے لگ جاؤ انکو
ای میرے جامہ زیب فدا تیری شان کو

۱۸

[illegible]

سو شمع ہو یہ رنگ شہادت کے واسطے
جامہ یہ قطع ہے اسی قامت کے واسطے

[illegible]

کیٹر ہی یہ دیکھا کہ شہ مردان نے کیا کہا
پیار سے گلے لگا کے تمہیں ماں نے کیا کہا

[illegible]

ہاں آپ روٹھتے ہیں تو مشکل سے مانتے ہیں
اچھا سوار ہو جیو ہم اونٹ بنتے ہیں

[illegible]

رحمت میں مرتبت میں ہدایت میں ایک ہیں
چھوٹے بڑے ہی تو ہیں پہ حقیقت میں ایک ہیں

[illegible]

کس غم سے دل بھرا ہے جو لب کھولتے نہیں
کیا ہم سے کچھ خفا ہو جو تم بولتے نہیں

[illegible]

پائے حسین عرش کا سرتاج ہو گیا
وہ روز عید کا شب معراج ہو گیا

[illegible]

تم سا سوار کاہے کو دنیا میں پائیں گے
ہاں گیں بابا ہم اٹھاؤ اور ہم دوڑے جائیں گے

[illegible]

عزت میں ہیں بزرگ شرف میں زیادہ ہیں
لڑکے تو سب سوار ہیں اور ہم پیادہ ہیں

[illegible]

دونوں ہیں عرش و فرش کی زینت کے واسطے
ایسا نگیں ہو مہر نبوت کے واسطے

[illegible]

اسکا تو بولنا تو بہت دل پہ شاق ہے
اب اونٹ کی صدا کا ہمیں اشتیاق ہے

[illegible]

جنبان جو یک بیک طبقات زمین ہوئے
نازل خدا کے حکم سے روح الامین ہوئی

[illegible]

اک وزیر عروج تھا اور یہ وقار تھا
اک دن انھیں کے سینے پہ قاتل سوار تھا

[illegible]

برج شرف تھے سب مہ کامل کے واسطے
رحلیں کئی تھیں ایک حمائل کے واسطے

[illegible]

جس دم یہی نہ آتش دوزخ جہاں نہیں
دشمن علی کے جائیں گے پھر کس مکاں نہیں

[illegible]

نوبت جو ایک گام بھی چلنے کی آتی تھی
تھرا زمیں کو جھاڑ کے آنکھیں بچھاتی تھی

[illegible]

وابستہ تھا کہ واقف حال پسر نہ تھی
بیٹھو نہ سے چھپ رہو نگے یہ ماں کو خبر نہ تھی

[illegible]

جاتی ہیں اوسطرف جو ضلالت کی راہ ہے
فسق و فجور پر فقط انکی نگاہ ہے

[illegible]

یوسف کسطرح اسلئیے رکھا نقاب میں
سونا انجانی چاند مرا آفتاب میں

[illegible]

یوں غیر کو جو بھی اوس گل تازہ ہی بھا گئی
گویا کہ جسکی ہنس کے تو جان آ گئی

[illegible]

یہ سمجھا کچہ پہونچونگا بہزار گونگی پیار کا
الکہ دن ابھی نہ اتہا خنجر قاتل کی دہار کا

[illegible]

تہا وہ سبجہے کہ دل پہ قیامت گذر گئی
اماں تو صدقے جائے یہ سنتے ہی مر گئی

[illegible]

آنکھیں کبہی کہلیں تو کبہی بند ہو گئیں
مونہہ تکتے تکتے حضرت زہرا بہی سو گئیں

[illegible]

کہتے تہے رو کو دن یہ بہت یاد آئینگی
جب تین روز پیاس میں پانی نہ پائینگی

[illegible]

میں سچ کہوں یہ بات تو مجہ کو بری لگی
کیا جانو تم کلیجے پہ کس کے چہری لگی

[illegible]

ملتی نہیں پناہ کہیں نور عین کو
خنجر سے ذبح کرتا ہے کوئی حسین کو

[illegible]

ہر چند ابہی وہ روز وہ ہنگام دور ہے
پیر ہمکو پیاسے رہنے کی عادت ضرور ہے

[illegible]

برچہی سی اک لگی سر دل بیقرار میں
مرجائینگے تو کون سلائیگا کنار میں

[illegible]

سر پیٹتی ہے وحشت مصیبت کی خاک ہے
محبوب کبریا کا گریبان چاک ہے

گھبرا کے سر سے تا بقدم دیکھنے لگی
مونھ دھر کے نبض چھاتی پہ دم دیکھنے لگی

رہ رہ کے وقت ذبح جو فریاد کرتے تھے
ماں کو حسین روتے تھے اور یاد کرتے تھے

شیر خدا لٹا کے جو پہلو میں سوتے تھے
راتوں کو ماں کو حجرے میں جا جا کے روتے تھے

قربان جاؤں زیست کا کیا اعتبار ہے
لپٹو ذرا گلے سے کہ ماں بیقرار ہے

منھ سے دل پہ کوہ الم ناگہاں گرا
گویا زمیں الٹ گئی اور آسماں گرا

آفت کا سامنا تھا جدا جب حسن ہوئے
گھر بھی چھٹا حسین غریب الوطن ہوئے

کیوں آج بدحواس ہو کیوں رنگ زرد ہے
اماں خدانخواستہ کیا دل میں درد ہے

تھی حاملہ کہ پہلوئے زہرا پہ در گرا
نادم تڑپ تڑپ کے شکم سے پسر گرا

باقی نہ زیں نہ چار رہے تنہا جب تو کیا رہا
اک معرکۂ مخمس آل عبا رہا ✣

[illegible]

نہ رخ کیا یمین کا نہ سوے یمین گئے
یہ تنگ تھے کہ آپ اجل کیطرف گئے

[illegible]

پہنچیں ہے حسین کی پیاری خبر نہیں
ہو سے او نہیں الہی سے بیماری خبر نہیں

[illegible]

قربان تجھ سبط رسالت پناہ ہو
پہونچا دو ہواے کہیں جو دو دو کی راہ ہو

[illegible]

دریا بھی گرم عکس سے تھا آفتاب کے
سر پاکھیں تھے آب میں خیمے حباب کے

[illegible]

بیٹی پدر سے رنج و مصیبت میں چھٹ گئی
کشتی بھنور کی کسی جنگل میں لٹ گئی

[illegible]

خواہش یہ ہے جہاں میں نہیں ایکدم جیون
ناناکی ماں کی باپ کے زیر قدم ہون

[illegible]

بیتی نظر فنا کی تھی رستہ او جار سے
یاریک گرم راہ میں تھی پیار سے

[illegible]

مطلب یہ ہے کہ تیغ ستم سے گلا کٹے
مشتاق ہوں کہ جلد کہیں کربلا کٹے

[illegible]

اوتر و کہ تن سے سر کے او تر نے کی جا ہو
[illegible]

[illegible]

صورت بدی جو خاک میں زہرا کی جائی کی
جنگل میں آئی صاف صدا ہائے ہائے کی

[illegible]

ذرا کہ سکینہ جان مڑی سمٹی جاتی ہے
ہو ہے بے کس کے رونے کی آواز آتی ہے

[illegible]

رحم اُنکے ہے زمین کہ نبی کی نواسے ہیں
لشکر کے لوگ صبح سے سب ہوا کے پیاسے ہیں

[illegible]

کیوں تلخ ہو نہ چشمہ شیریں حیات کا
طوفان میں آگیا ہے سفینہ نجات کا

[illegible]

ناموس جلکی میں یہ زمین پاک ہے
شیشی میں سر پر اسی بن کی خاک ہے

[illegible]

اس بن میں ایک قبر کی جا چاہئے ہمیں
دریا پہ کیا ہے قرب خدا چاہئے ہمیں

[illegible]

کچھ خود سمجھو سلطنت ذوالمنن کا حال
اے عشق ہی ماں کی گود میں دُہ گردو ...

[illegible]

جس میں نہ سخن جو کبھی نہ وہ یاد ہیں
خوش اور کوئی ہو کہ نہ ہو ہم تو شاد ہیں

[illegible]

پانی کی جستجو میں کوئی تا بہ جو نہ جائے
پیاسے اگر ہیں تو زمیں آبرو نہ جائے

[illegible]

تھا شور نالہ ہائے یا امام زمین سے
دیکھا جو آسمان سے نکلا زمین سے

[illegible]

اک شور تھا کہ باب سے روان ... ہو گیا
پھر دیکھا چشمۂ آب رواں بند ہو گیا

[illegible]

در سے کھڑی ہوئی وہ سواری امام کی
سجادے میں وہ تضرع و زاری امام کی

[illegible]

... رسول کے ... پیارے تھے
گویا ... ستارہ ہوا ... پڑے

[illegible]

کیا کیا ... عش ہوئی
... عش ہوئی

[illegible]

آگے کھڑے تھے ... ملک آسمان کے
سر ننگے اہل بیت کے پیچھے نشان کے

[illegible]

پھر نکلی ضو سے چار طرف نور چھا گیا
آگے جو شہ تھے چاند ستارہ زمیں آ گیا

[illegible]

دنیا سے تھا سفر جو شہ مشرقین کا
پیچھے سے شور تھا ہائے حسین کا

[illegible]

عباس رکھے ... پھرا
غل تھا علی کے لال کو سر پر ... پھرا

[illegible]

زمین روشنی سے خانۂ پرنور ہو گیا
چمکی جو برق حسن فلک طور ہو گیا

[illegible]

[illegible]

گل ایسے کھلے سفر دل پہ داغ رہ گیا
واحسرتا بہار گئی باغ رہ گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے واسطے
[illegible] کو واسطے

[illegible]

جلدی وہ سرو قد پے تسلیم جھک گئی
گھوڑے کی باگ تھام کے حضرت بھی رک گئی

[illegible]

اس شکل سے زمیں پہ بہت کم ہم آئے ہیں
حکم خدا سے ہو کے مجسم ہم آئے ہیں

[illegible]

[illegible] ہو
ہاں اے علی کے لال یہ ہنگام جنگ ہو

[illegible]

رو کر کبھی نظر سوئے جنگاہ کرتے تھے
حضرت کی بیکسی پہ کبھی آہ کرتے تھے

[illegible]

منظور ہے [illegible] ہو
تیری ظفر ہو فوج عدو کی شکست ہو

[illegible]

غل پڑ گیا [illegible] ذوالفقار [illegible]
بھاگو [illegible] نکلا ہے غار سے

[illegible]

مشکل [illegible] حل کریں
[illegible] جنگ [illegible]

[illegible]

ہاں وقت [illegible] فضل کا [illegible]
[illegible] نشانہ ہو [illegible]

[illegible]

خالی کمر سے غلافی سپر دیکھا نہ جائیگا
رونا بہن کا بھائی سے [illegible] دیکھا نہ جائیگا

[illegible]

[illegible]

ہمت کو دیکھیو اور دلیری [illegible] کو دیکھیو
[illegible] تیغ علیؑ کو دیکھیو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل تھا جلال سے ہے لپیٹ بوتراب کو
پھرتی ہوا [illegible] سپر آفتاب کو

ہر معرکہ میں دین کی وہ آگ بڑھی رہی
[illegible] کفر کے سر پہ [illegible]

ٹھہری نہ خود پہ نہ زرہ پہ نہ زین پہ
[illegible] زمین پر

[illegible]

کشتوں کے پشتے ہو گئے خاک پہ یوں ذوالفقار سے
سوتے ہیں جیسے بوجھ سے مسافر و نار کے

[illegible]

تھا شوق بندگی جو شہ سرفراز کو
گردن جھکا کے گھوڑے سے اوترے نماز کو

[illegible]

آلودہ تھے عذار مبارک غبار سے
غل تھا کہ فاطمہؑ نکل آئیں مزار سے

[illegible]

مقدور کس کا جنگ میں رد و بدل کا تھا
ضربت تھی تیغ کی کہ طمانچہ اجل کا تھا

[illegible]

اوٹھا گیا نہ پھر وہیں تیورا کے گر پڑے
سجدہ کیا کہ گرم پہ غش کھا کے گر پڑے

[illegible]

کٹتا ہے ایک حلق کہ گھر اوجڑتے ہیں
ہوتے ہیں تیر کس کے کلیجے پہ پڑتے ہیں

[illegible]

نصرت کی جو ہوم قاف سے تا قاف مٹ گئی
[illegible] صف [illegible] صاف ہو گئی

[illegible]

کیونکر بچے اشک فاطمہؑ [illegible]
پہلو پہ ایک نیزہ لگا ایک دوش پر

[illegible]

[illegible] ہیں جو پاس ہوں
[illegible]

[illegible]

اوٹھا اوٹھا کو جب بدن پاک شہ پہ گر پڑیں زمین
پروانہ کی طرح سے حسن گرد پھر پڑیں

[illegible]

پانی پیا نہ تا دم تیغ سے کے نواسے کو
جلاد ذبح کرنے لگا بھوکے پیاسے کو

[illegible]

حیران ہوں کیوں زمین کا نہ طبقہ الٹ گیا
سب بیٹھے رہے سر شہ پیر کٹ گیا

[illegible]

اس بیکسی میں کام نہ بھائی سے کے آئے تھیں
نکلی جو قوم تو قبر سے او گھر میں جاؤں

[illegible]

کرتا تھا جب نگاہ تن چاک چاک پیر
دلدل بھی سر پٹکتا تھا جھک جھک کے خاک پر

[illegible]

خنجر چلا گلو پہ شہ تشنہ لبین کے
ہوئے یتیم ہو گئے بچے حسین کے

[illegible]

پیر دو یہی ہو منھ نکال کے کہ سیدانیاں لکو تو تھی
مائیں جو بیٹھی تھیں تو بچے بلکتے تھے

[illegible]

بند آنکھیں کر کے سب زمین تھرتھرا گئی
بیٹی علی کی بھائی کی لاش پر آئی ہے

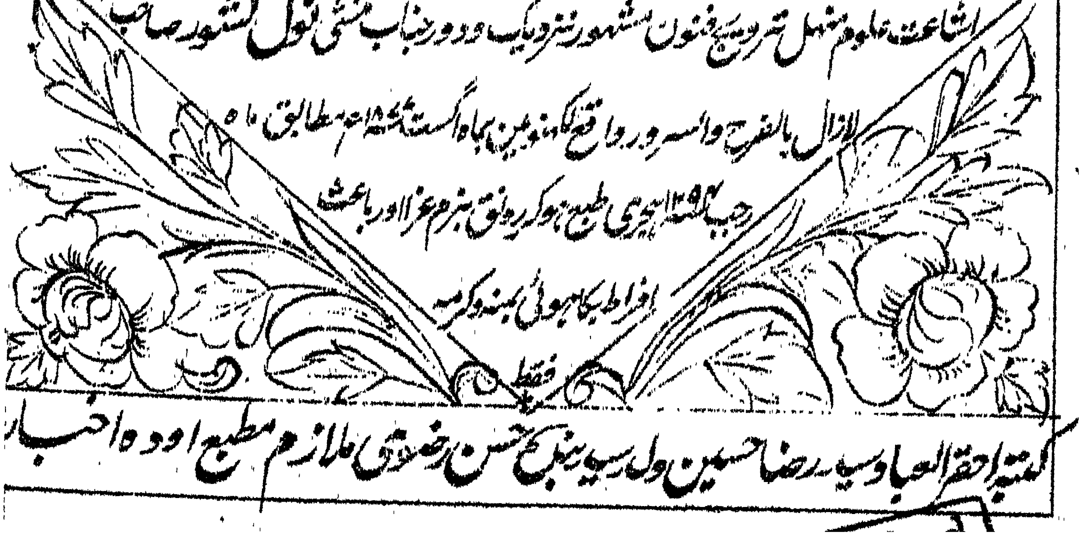
[illegible]

بس کیا بیان مزا جوانی کا لطف ہے
روضہ پہ شہ کے مرثیہ خوانی کا لطف ہے

تقریظ دلپذیر نوکر میز خامہ معدن علوم و گنجینہ فنون شناخوان خامس آل عبا مداح جگر گوشہ رسول الثقلین مولوی سید تصدق حسین صاحب مصحح مطبع اودھ اخبار

کل عین باکیۃ یوم القیامۃ الا عین بکت علی الحسین فانہا ضاحکۃ مستبشرۃ بنعیم الجنۃ خوشا بحال گریہ کنندگان بر مصائب خامس آل عبا و خوشا بحال ماتمداران جناب سید الشہدا علیہ التحیۃ والثنا کہ جو ہر سال بلکہ ہر ماہ اپنی جان و مال کو صرف کر کے ماتم اہلبیت کو کامل کرتے ہیں اور بمذاق توجہ خاطر ثواب الا یعد و الا یحصی حاصل کرتے ہیں عجب طرح کا وسیلہ بخشش نصیب ہوا ہے کہ مصداق لفظ تباکی پر بھی حصول جنت فرض عین ہے ... مغفرت ... عاشقان حسین ہیں - جنکی مدح خود رسول الثقلین ہیں - فی الحقیقت سر حسین جان گرامی فدا است ... اگر جان کنم فدای حسین چونکہ رونا رولانا معین ارکان مغفرت ہے اور بغیر ذکر مصائب اہلبیت علیہم السلام ممکن نہیں اسواسطے اکابر دین سے بکتابیں مصائب آل عبا میں تصنیف و تالیف فرمائیں اور منجملہ انکے اکثر کتب معرض طبع میں بھی آئیں لیکن جو فن زمانہ حال میں مرثیہ گوئی کا شاعران ذی کمال نے نکالا ہے - اگر بہ نظر انصاف دیکھو تو یہ طرز سب سے نرالا ہے - اگرچہ وادی ناپید اکنار اور دشت پر خار اس فن خاص میں ہر ایک نے قدم جرات و ہمت کو آگے بڑھایا مگر مثل گردش پرکار جہاں سے چلے تھے وہیں پر پھر آپ کو پایا - الا فارس مضمار فصاحت یکہ تاز جولانگاہ بلاغت اکمل الکاملین زبدۃ الشاعرین سلطان الذاکرین افصح الناظمین دانائے رموز خفی و جلی جناب میر ببر علی صاحب مغفور المتخلص بہ انیس اسکنہ اللہ بحبوحۃ الفردوس نے اس بادیہ وحشت خیز اور بیدائے ہلاکت انگیز کو بکمال آسانی سے طے کیا - اور توسن تنگنائے ہوس کے کمیت عزم کو پے کیا الحق کہ اس فرد وحید زمن کا کلام معجز نظام عجب پر تاثیر ہے کہ سامعین کے دلوں پر ایک کیفیت وجد کی پیدا کرتا ہے - اسی سبب سے ہر صغیر و کبیر انکے سخن کا دم بھرتا ہے - حالانکہ ہر شخص اس امر کا متمنی تھا کہ کسیطرح سے اس ممدوح کا کلام یکجا فراہم ہو لیکن ممکن نہ ہوتا تھا کیونکہ اس فراہمی کو صرف زر کثیر اور جہد بلیغ درکار تھا پس بموجب امر ارباب استعداد ... ارباب مطبع فیض مجمع بحر سخاوت و عطا قلزم فتوت و اعتلا مقبول اہل شعور جناب منشی نول کشور

مالک مطبع اودھ اخبار نے اس امر اہم کا التزام اپنے ذمۂ والا ہمت پر لیا اور بہ ہزاران ہزار کوشش
اور صرف زر کثیر ایسے ایسے عمدہ عمدہ مرثیوں کا ذخیرہ جمع کیا اگر کوئی [illegible] اور
فی الواقع اگر کلام بلاغت التیام اوس ممدوح کا زیر طبع [illegible] ایسے با کمال کا ہوتا
اب شائقین کو بشارت ہو کہ جس کلام کا جمع ہونا دشوار [illegible] محال اور [illegible] سمجھے گئے تھے
وہ دو جلدیں شائع ہوا اب کوڑیوں کے مول ہو گیا اور اس انضباط کے ساتھ کہ دو جلدیں طبع ہو کر شائع ہو چکیں
اور اب تیسری جلد ہدیہ ناظرین ہوتی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ چوتھی جلد بھی [illegible] جلد طبع ہو کر
ملاحظۂ شائقین میں گذرے گی اور واسطے صحت ان مرثیوں کے اس ہیچمدان قلیل البضاعت پر
و عاصی سید تصدق حسین رضوی کو مالک مطبع موصوف نے مخصوص کیا اور اس کمترین نے بھی
حتی الوسع انکی صحت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا اگرچہ سہو و خطا ہر شخص کے آب و گل میں
سرشتہ ہے اور جس سے خالی نہو وہ آدمی نہیں فرشتہ ہے لیکن کیا عجب ہے کہ کوئی مصرع
بے معنی اور ناموزوں نہ رہا ہو باینہمہ صاحبان فہم اور والا بیان کرم سے خواستگار ہوں کہ اگر
بسبب اختلاف نقول کہیں سہو و خطا ہو گئی ہو تو ذیل عفو و اصلاح سے مستتر فرمائیں لان العذر
عند کرام الناس مقبول والعفو من اخیارہم مامول الحمد للہ کہ یہ جلد سوم مطبع خیر منبع سرچشمۂ



اشاعت علوم منبع تحریر فنون مشہور نزدیک و دور جناب منشی نول کشور صاحب
الاول بالفرح والسرور واقع لکھنؤ میں بماہ اگست ۱۸۷۵ع مطابق ماہ
رجب ۱۲۹۲ ہجری طبع ہو کر رونق بزم عزا اور باعث
ازدیاد بکا ہوئی بمنہ و کرمہ
فقط

کتبہ احقر العباد سید رضا حسین ولد سید شیخ حسن رضوی ملازم مطبع اودھ اخبار